اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

الحمد للہ کہ نسخہ متبرکہ مؤلفہ منجملہ تصنیفات ملک العلماء زبدۃ الصلحاء مولوی

بلبل باغ

محمد رمضان شاہ متوطن قصبہ مہم قدس سرہ حسب فرمایش حاجی محمد شرف الدین صاحب

در مطبع مجتبائی سنہ ۱۲۷۸ھ اعلیٰ طبع ممتاز نمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد رب ہے خالق کون ومکان — نور احمد سین بنا یا جن جہان
بول ای طوطی جضر دلدار کی — مست ہون سن بات اوس غمخوار کی
انکہہ مونڈون جگ سین بازہو — و بیان وہ صورت کا جو دمساز ہو
ہی اندہیری ولکی میری تو چراغ — تجھہ جدائی کا ہے سینہ مین داغ
جسنی جا کہا ہی تیری غمزہ کا تیر — چہوڑ کر کونین تجھہ در ہو فقیر
ہی کوئی جا کر کہی اوس یار کون — دیکھہ لے اس حالت بیمار کون
غمزۂ تیری بی یہہ زخمی کبہا — بن ورس اوسکی نہین ہی کچھہ دوا
لب تلک پہنچی ہی اوسکی جان آ — صورت سین بن کیتے ہے شفا
ای مظفر کہت اوپر سیر کر — سو کہتی زخمی مین تون مت دیر کر
اور زخمون کی دوا مرہم کہیں — یہہ زخم جا ہی دوا یہلا سا تیر
اپنی قاتل سین سبہی ہو ئے ظہیر — یہہ عجب مقتول جا ہی یہیر تیر
اپنی زخمون سی سبہی جا ہین شفا — یہہ عجب زخمی کہی زخم اور لگا
تیر بولون یا شراب ارغوان — دور اس پیالہ کا چاہی جاودان

در بیان صفت اصحاب [illegible]

[illegible]

در بیان ثنا و صفت رسول مقبول علیہ السلام

جو کوئی محبوب اللہ پاک ہو — تسکو وہان دم مارنیکی تاک ہو

بلکہ جو تابع ہوا اوسکی چال لی — اوس لی محبوبیت اوس ہی حال لی

پیار ایسا جو کری رب جس ستی — بدن پر مکہی کبہی بیٹہن ندی

سایہ جسکی کہ رب عزت کری — خلق کی اوپر کبہین پڑنی ندی

لاڈلی کون دہوپ بہی لگنی ندی — بادلی کی نت رکہے سورج مکہی

افق اعلی فرش ہو جسکی اصول — جون دنی اور ماری جسکی کلول

حسن دنی کی رمز جسمین یا حبیب — ہو تجہی باطن سی یہین تجہہ ہو نصیب

اسطرح نزدیک اوسکون کردیا — دیکہتا ان سبحان جو اوسکا ہیا

سب وہان پردی کیا ایسا فرق — نور ذات او صفت اندر لی فرق

نور سمع اور بصر اپنا جہائی کر — نور حق لی حقکون دیکہا دہیان کر

بوجہہ ما کذب الفواد اور ماری — حق لی اوسکا دیکہنا سمجہا دیا

جسطرح سین آنکہہ دلسی دیکہیا — سر کی انکہون دیکہہ لینی سوجہ کیا

ماری سن دور دلسین بندی کر — گیا کسی جہگڑا ہی اونکی دید پر

اسطرح ہمت جو وہ عالی ہوا — جو کہ ما زاغ البصر او ما طغی

عرش فرش اوسکو جو تجہہ دکہلا دیا — ماسوا اللہ پر نہ بہیرا اگو میا

ذکر در بیان عجایبات

جب کیا دنیا کی اندر اوس نزول — کچہہ نہین اترا کی کر لیا ہی ہول

عجایبات [illegible]

[illegible]

آب نے توحید اوس بن نانہ سوہا
قرب باطن کون جانی جز خدا

بن ٹہہی ظاہر ہوا پالی سب علم
عرش کون تہا نہی رکہنے جسکے قدم

خلق پر ظاہر ہوا کس جب سبی
جو ہوا معلوم تہا کہنہ وون کسنا

دہوم جب وسکی پڑی اسمان پر
دی خبر سبا تو نکون شیطان انکر

اب ہوئی ہم خوار آبا شخص اور
سمجہلوا ہے سیونی والو لعنور

دائرہ دولت قدم حکمین رکھا
لی لئی جب ہاتہہ مین داہی شفا

چمک ایسی نور کی گہر مین پڑی
شام بصرہ سبہ نے دیکہا جو گہری

لوٹ منی لاکی جیسی تارون مین لوٹ
بہاگ چلا جو جیتا شیطان سو

اردلی مین تہی فرشتے جو تمام
آ کے دنیان مین وہ اڑی ہو ٹوم دہام

بعض نی تو اگ کا فری لو جہا
یو جتنی تہی سالہا سین بی جیا

بعض نی سب اولٹ مارا بت کدہ
بعضی نی یو جن کا پانی وی سوکہا

زلزلہ سارے زمین اوپر پڑا
محل جب نوشیروان عادل پہٹا

در تعریف صورت سر مبارک وجود آنحضرت صلعم

سر بڑا اتہا سید مختار کا
سچہ کہا ہی سر بڑا سردار کا

بال حضرت کی نہ تہی لٹکے بہت
اور نہ گہنگر والی تہی حبشی کی سنت

خاص معشوقانہ سولا کہری
بال تہی ملدار جنکے سر موڑی

بال تہی سر پر کبہی کانون تلک
تہی کبہی کانو دہونڈون بیچ لگ

تہی نہایت بال سر اپنی بڑی
سر او پر مونڈ ہونکی لگتی تہی بہلی

در تعریف چہرہ مبارک آنحضرت صلعم

گرد چہرہ کی دکہی تہی کران جو
نا نہ بہت جہکلانہ لمبا تہا بڑا
چاند سورج سین نین جوندہ لاوتی
چاندہ کون پورا جو تون دیکہی الی
جبین ماتہی پر سبہی ابہا سی وصال
گال سو کہی تہی نہیں اوس بکی دو دست
نین کتوان پیار تہی اونکی بڑہی
لبنیان تپلی بہوان خیر البشر
بیچہ دو نون بہونکی رگ تہی جاملی
بلکہ لمبی ناک تہی اونچی بڑہی
دور سین دیکہی گویا ناک ہی اوٹہا
تہی سوافق کان تخ چہوٹی بڑہی
بال کہن کون نی ڈہنکی ہی تہی تمام
ایک ادہا بال جو سی کوہی بڑہا

سطح کی چاند اور سورج جبین ہو
بیچ کی تہا راس چہرہ مصطفی
اوس پی انکہ اور جان بل جاوی
اونچا او چوڑا گویا تہا تہی
نور کی دریا مین جیسی جمال
تہی برابر کچہ نہین لگتی تہا گوشت
سرخ دوری دار تجلی سی تہی
قاب کے نوسین دیہی تہی جبر
اوسکی اوٹہہ نہین سی عکس جہانی
بیچہ مین اک نور کی لو تہی بڑہی
پاس سی کر غور دیکہا نور تہا
گرد داڑہی تہی سبہی جان لی
ایک مو ٹہی ہی بڑہی تہی والسلام
اوسکون کترا کر برابر کر رکہا

حکم از زبان مبارک صلعم

موچہون کو کتر کرنی تہی بست
سب صحابون پر ہمیشہ حکم تہا
حلق کی کہتی حدیث آئی ہی سب
داڑہی اپنی کون بڑہا و موچہان کٹا

۵

راکون لفظون مین نظم راستان

در تعریف لب مبارک آنحضرت صلعم

ایکدن اک کوت کون لائی تہی صحاب — اوسکی موہنہ ڈالا نبی اپنا لعاب

شام تک دو دہی نکلی سیراب ہو — درس کا پیاسا کہرا پی تاب

اوسکو بہی سیراب کر عالی جناب — گہر تمہاری ہین دعایان مستجاب

تہی صفا گردن گویا چاندی کی ڈلی — گردنان تصویر یا تہی دانت کی

در تعریف آواز مبارک

بول حضرت تہا نہایت خوش نشان — نہ بہت للکار اور نانہ عن غنان

نانہ تکبر سین بہرا نانہ گرہ کہلا — جو کہین تہی سچ کہین تہی مدعا

بات پورا اس طرح کہتی نبی — سمجھ لیتے گرز کی ہو یا غبی

دیکہنا منظور ہوتا تہا جدہر — چہرہ سارا یکون پہیرتی اودہر

گوشۂ چشم سیتی نہ دیکہین تہی نبی — تل نظر کر کہی جہانکین نہی کبہی

نظر اکثر تہی نبی دہرتی او بر — جہانکتی کب بہی طرف آسمان کر

عمر سارے مین جمہائی لی نہین — طرف شیطان سین کہا اوسکی تئین

جوڑی تہی مضبوط بہاری تہی کہوری — دو گہوی تہوڑی سی چہچی سین ہوی

تہا بہت جوڑا سنون جہاتا نبی — پیٹ سین چہاتی گہٹی اور نانہ بڑی

اسطرح جہاتی صفائی سین دسی — یوں کری تعریف اون جہاتی نبی

اسطرح جہاتی صفائی سین دسی — تہ دہری کاغذ گویا مہرہ کری

ذکر در تعریف قد و قامت مبارک

قد پورا اٹہنگتا اور نانہ کہنچا — نانہ بہت بہاری نہین ہتا ہیچا

نانہ کسر تی پانو نانہ سُست ہو چلی | تا نہ مٹکتی نا نہ بہت ہلکون چلی

آسی چلتی تہی الیسے ہی شتاب | چال میں انکو نکوہ ہنچا صحاب

جو جماعت اُونس کنی ہوتی تمام | سب سبے اوبہی دیکہتی اُون پر سلام

سب کون بیٹا کید تہی حضرت نے | دُودہ مکتیہ عطر مت بہرو کبہی

سر اوبر اکثر رکہین تہی وی رومال | مت کبہی ہو چلتی بکڑی سنبہال

تانہہ جو رکہتی کسی کی تن اُوپر | پاو تا ہنہنہ تک کلیجی کی اندر

دربیان عرق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس قدر تن بن اوٹہی خوشبو بہی | عطر عنبر مشک کون شرمندگی

بن ملی ظاہر کی خوشبوی تمام | ذات حضرت سی اوٹہی اون پر سلام

ام عاصم عورت عتبہ کہا | چار تہین ہم سوکنان یک جہ خوش لقا

جو کہ خوشبوی تہی ظاہر کی سبہی | چار وون تنین مل کی استعمال کی

ہم سین لیکر عتبہ بی خوشبویان | مونہہ و داڑہی آپنی کون مل دیان

سطرح خوشبوی عتبہ سی اوٹہی | کچہہ نہین خوشبوی دنیا کی ملی

منین جب لاچار ہو کیتا سوال | کیا ملا تہا تون بتا اپنا حوال

تمنیان خوشبویان ہم مل رہین | تجہکو نا نہ ہو تجہی نہایت تہک رہین

کہا عتبہ نین میری ہنسیان | تن بدان و پر قضا سین نکلیان

ن نبی سی حال بولا جای کر | جب کہا حضرت نین کبڑی دور کر

کر کبڑوان کون مین بیٹا جبہی | ناتہہ بڑہا نان کچہہ بولکا نبی

حکایت

سیدنا اور مہتر مصطفی | جب نبی ای ہی اپنی پیاری کسی کا

ایکدن تونا ہی نبی سیاہ پاک صحاب | جیکہ تہی تو تون یی کو رضعت دلاو شباب

کنی رونون بیتی کو رضعت بنی ربی | جب ای خوشبو کا او خوشبو ای رنگ

اون کی یہ بیتی کو رضعت کیا | جیکہ تہی اوسکوں و بیا رضعت لگا

جب کہ بیٹی او سکی کہر | استعد رہینکا تہی ہی

۷

ایکدن تونا ہی نبی ای ای ارق | کہا حضرت نی کہ کہر آپنی جا

آنکہو ں کون ای کی او سی

ہاتہ جس لڑکی کی سر رکہتی نبی
دلمین جسکی اوسکی خوشبو رہ گیا
جبکہ حضرت کا عرق دہرتی پڑا
جا ضرور اور بول جب ہوتا جدا
یون کہا تہا عائشہ حضرت نین
جب کہا حضرت نے تن ستی نبی
تخت حضرت کی تلی بدہنا دہرا
ام ایمن جو کہ لونڈی تہی سے
ڈہونڈ کر کی جب نپایا تب لکھا
ام ایمن نی کہا مین پی لیا
ہنس کی فرمایا درد تجہہ پیٹ کا
ایک اصحابی مین پیشاب نبی
لیست گنتی الک بدن خوشبو رہا
ایکدن جو پسار خم حضرت نبی
ڈالتی دل مین سمجہہ آہی تہی
جب کہا حضرت ستی تون نی کیا کیا
جو بہشتی دیکہنا چاہی یہان
روٹیون جو کا کہا اکثر طعام

سو نکلتی خوشبوی سہتا ہی اوس تہی
رائحۃ الرحمن سین وہ جہا کیا
پہول جو ہیکا گلاب اوس سین کہلا
نکل جاتی اہی زمین حکم خدا
کیون کہدی خالی ہی مین جانون نہین
جو نکلتا اہی زمین نگلی تبہی
ایکدن پیشاب اوس اندر کرا
اوسنی پانی جان پیا تہا جیسے
کیا ہوا بدہنا اندر جو تہا بہرا
جان کر پانی جو اوسکی بچہ تہا
حق نہین کہویا پہر نہین کب ہی اوتہا
پہول پیتا تہا تن خوشبو اوتہی
ہی کتا بو نمین لکہا جو تون پڑہا
دن احد کی ایک صحابی لی تبہی
کسطرح ڈالون زمین خونی نبی
تب کہا اصحاب نے مین پی گیا
اوسکون دیکہی یون کہا حضرت او نہان
بہشت پہر اکثر نپاوین تہی ندا

در بیان معجزات آنحضرت صلی علیہ وسلم

ابن ماجہ نی تمیم الداریسین ... یون روایت لکھہ گیا سن یارین
ایک دن حضرت کی کن بیٹھی صحاب ... اسمین بہاگا اونٹ وہان آ بشتاب
ہو کہڑا حضرت کے سہ ایک سر جہوکا ... جب نبی نین سر اوٹہا اوسکون کہا
تک کہڑا رہ اونٹ جو سچا ہی تمن ... داد سچی بولنی کی تجہکون دو ن
جو کہ بولی جہو ٹہہ تون تجہہ پر عذاب ... پہر کہا حضرت نی سن دل مین جواب
جو پناہ ڈہونڈہی ہمارے صدقے ... حق تعالی نی کیا نیڈر اوسی
جو کوی لاتا ہمون سین التجا ... بی مراد اوسکو نہین کرتا خدا
جب کیا اصحاب حضرت سین سوال ... ہم نہین سمجہی ہوا یہ کون حال
جب کہا حضرت نی مالک اس شتر ... کا ٹہنی کہا نیکار رکہتی ہین فکر
پاس مجہہ فریاد کون آیا یہان ... اس مین مالک وے وڑتی آی وہان
مالکون کو دیکھ کے سر کون جہوکا ... اونٹ پہر بولا نبی سی مدعا
جب کہا مالک مین پیغمبر خدا ... تین دن سین اونٹ میرا گم ہوا
ڈہونڈ کر پایا تمہاری پاس آ ... اونٹ دو میرا ہی مجہکون دکر
جب نبی جیوی کہا فریاد تو ... کر رہا مالک کہا اسلای دو
جب نبی نی مالکون سیتی کہا ... یون کہی ہی اونٹ اپنا مدعا
بہت برسون سی اونہو نکی پاس مین ... خوب مجہہ پالا سکہا یا تہا اونہون
گر میو مین مجہہ او پر ہو کر سوار ... گہاس پانی جای وہان کرتی او تا

ڈر میرا حبیبی نبی تیرے بنی بہان — کہو بابا اور تجھے ہزار کہا ور جہان

اسطرح سین جبکہ ہو روز حشر — امتون اوسکی سین کہو دی جو کہ ڈر

مین کہا آمین پکار اون جب کہا — خون دیا جیسے کہ میرا تم بچا

دشمنون سین امتون تیری کا خون — حق بچار کہی جو اپنی فضل سون

مین کہا آمین کہا اونی جبھی — تا نہ لڑی آپس مین امت تجھہ کبھی

رو سکر مین نی کہا تجھہ سین بہل — یہہ خدا سین مین بہت جاہا عمل

آمگر مجمکون کہا جب جبریل — امتان تیری بہت ہونگی قتیل

ہی قضا امت تیری تلوار سی — یہہ چلی اون پر قلم کرتار سی

حکایت

جب نبی آئی مدینہ شہر مان — بہت تی کرنی نصیحت کون تہان

تہا کہڑا سو کہا وہان لکڑا کجور — بیٹھ لا بیٹھین تہی اوس سین قصور

جب کیا اصحاب نی منبر طیار — تب ہوئی حضرت نبی اوس پر سوار

خلق کون لاگی نصیحت کر پکار — اسمین اوس لکڑی ماری جب چنگہاڑ

اسطرح سین شوق کی نعری جڑی — دنگ سب ہو گئی وہان تہی جو کہڑی

بغل مین اوسکون لیا حضرت پکڑ — بال کون کی طور سسکی تہا لکڑ

جب تہنہا رونی سین دتا جہو جب — تہا فراق حضرت کا رونیکا سبب

روتی ہوں عشق مین جسکی جماد — آدمی کیسا بی ہو نا اس سین باد

چاند سورج پر چلا اوس کا حکم — تہم گیا جسکون کہا اونی کہ تہم

در بیان وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

راکہنی کی ساتہہ ایسے ہو گئے
ایک اصحابنے کہ جابر نام تہا
آپ حضرت کری او سیر و دعا
ایک اعرابی سین حضرت نین کہا
اون کہا شاہد تمہارا کون حجت
جب نبی جی نی بلایا رو کہہ کون
جب کہا حضرت کہ پیغمبر ہون مین
بات یہہ کہہ رو کہ پہلے جا گیا
ایکدن حضرت گئے تہی جا ضرور
انس نی پیغام رو کہون کو دیا
دو کہجوران ایکٹہی ہوئین جبہی
پہر کہا یا انس کہہ ان دو کہجور
انس بولا جاو تم اپنی جگان
ایکدن سو وین تہی حضرت در جنگل
جب نبی جاگی کہا اصحاب حال
یہہ کری مجہہ پر سلام آن کر
راہ مین چلتی کہی حضرت نبی
معجزہ حضرت بیت کیا جا کہا

دو سکر دولبی تہی در روشنی
اونٹ تہا ایک اوسکی بیماری آت تہکا
سب سین آگی اونٹ وہ ہو کر چلا
توں خدا کی حکم پر ایمان لا
آپ حضرت نے کہا یہہ ہی درجنت
روکہہ جب آیا چلا دیکہا سبہون
روکہہ بولا تین باری سچہہ ہی تین
اور سن کہتا نبی کا معجزا
انس کون بولی بلالا دو کہجور
جل پڑی دونون کہجوران جب سنا
آدڑ اونکی مین فراغت کی نبی
جا رہین اپنی جگہہ اپلی قصور
ہر دو جبی جا رہی اپنی مکان
جانجک ایک رو کہہ آیا یا نو چل
جب کہا اون اذن جا تا ذو الجلال
ہو گیا اوسکو اذن ت دیبا ان ہر
رو کہہ بہتر السلام علیک کی
پیروی اوسکی کری سو اولیا

پوچھتی کیوں چپ رہے بتلاؤ تم | لوگ کہتی اب اچھا نہیں بتاؤ ہم
بولتی حضرت رہا چپ یوں شتاب | تم سیں کوی گر سفارش لی لوا
جو سفارش کا بہری امرا سیں دم | پل صراط او پر نلزری اوس قدم
یہ نصیحت ہی سنو جو مجھ سیتی | تا نہ جیبی رکھیو میری امت سیتی
جو صلاح دنیا و دین منظور تہا | وہ سخن مجلس اندر مذکور تہا
بات جو بی فائدہ بی سعنیان | اوس مجالس میں نہیں کرنی دیان
جو کہ طالب خیر برکت آوتا | وہ نصیبی آپہی کون پاوتا
مجلس حضرت سیں جو کوی آوتا | خیر ادب و علم سیں تہارہ نہا
مجلس اندر بیٹھتی حضرت سبہی | بات لا یعنی نہیں کہتی کبہی
فائدہ ہو دین و دنیا جسل اندر | اوس زبان رکھتی اہی امونہہ گوندکر
دل کون لیجاتا تہا اونکا بولنا | چھیان گویا قفل دل کہولنا
جو ضعیف ایمانکی رکہتی سرشت | اون او پر ہوتی تہی بہت داد و دہشت

حکایت

ایکدن مجلس میں بیٹھی تہی نبی | آی اک یہودی سلیسے نین تہی
مار کر اک گوہ ڈار آستین موں | آیکر بولا نبی کی پاس یوں
تجھسا جہوٹھا تا نہ جنا ناری کبہی | مارتا ہتیار سیں تجھکون ابہی
آدمی سب ان خوشی ہوتی انسا | لیک یوں ڈرتا کہیں مجھ جلد با
جب کہا حضرت عمر ابن الخطاب | دو حکم مارون انسی کافر خراب

جب نبی جی گیا اوس سی سوال
اونکہا مجہہ سا سلیمی بیاب لی
جب کہا اصحابوں کون حضرت نی
اسطح اصحابوں نی بخشش کیا
عبد الرحمن نی کہا ابن عوف جو
دس مہنون کی ہوی گیابہن ابی
ایک موتی کی بنائی اونٹ نی
لوز کار کہا کجاوہ اوس اوپر
اوس اوپر تجہکون چڑہاوین ان وختر
لاو کر بدو کہ جب گہر کون چلا
کہیچ کر تلوار جب اوس پر ہزار
تون بگڑ کر کیون رلا اسلام مین
کیون بہرا مسی کہا سب جہی
جب کہا سب نی کہ شاید کون بہا
سنکی جب تحقیق کر کر بات سب
بہت سی کافر مسلمان کردی
بہہ پڑا گو کہ تمہارا خانہ زاد
جو کوئی سردار ہوتا قوم کا
کہہ کچہی رکہتا ہی تون کہر جیہ مال
کونہین ہو کہا سب نی آلتی
دو دا سی بہا لی تمہاراہی یہی
جیٹ اوس کا مال سبتی بہر گیا
پاس میری سا بڈہ ہی بخشی ہی سخ
بہاگ جانی دی نہ ہو بخن دی کسی
اور زمرد سبز کی ٹانگان ہی
سندس استبرق کی چدرین اوس اوپر
جال مجلی کی کری بل پر سفر
جانی کر تب قوم اپنی مین ملا
ہوگئی بہائی قتل او سبر طیار
اون کہا مارو نہین ابہی مجہی
اون کری ظاہر جو گذری تہی سبہی
اون کہا اوسوقت حاضر جون تہا
ہوگئی ساری مسلمان دی عرب
کیون توجہ اوسکی نانہ آدمی ہی
کرا سسی اپنی فضل سی بامراد
دی بڑائی اوسکون سردار کیا

بیٹھی جا لگے جہان پاتی بہی
بات کون توڑی نہین تہی تجہ سین
تہی پسند امت کے اوپر بہی بہی
اور مقرر بہی مکان بیٹہن نہ تہا
اہل مجلس سبکا یونکر تہا گمان
جوکہ حاجت لاوتا حضرت کی کن
تب تلگ اوٹہتا نہ اوٹہتی تہی نبی
جوکوئی کرتی نبی جی سین سوال
جو کچھ پاتی تو خوش کرتی کلام
بعضی کو کہتی قرض تون جا ئی لی
خلق اونکی سین خلق ایسی ہو کر
حق کسی کا چھوڑ کر بولی نہین
بہر رہی مجلس از علم و حیا
اور امانت داریانکی وہان ختم
اسطرح بیٹہن تہی سر جہکلائی کر
وہان نبولین تہی کیا رب جو حرام
جو مجل کر بات نالایق سکے
مجلس عنصرون مین ذکر اوسکا کبہی

بیٹھتی اوسجی حرص ہرگز نہ لی
دوسرا بولا جو پہلا جب رہین
بیٹھتی اونچی سین کرتی تہی سہی
نا بلی کے ناموافق تہی خطا
مین بہت پیارا نبی کا در جہان
ٹہرتا تلگ کہ جا تا اوس کا من
وہ نہین پہرتا نہ پہرتی تہی کبہی
بس صبی تب لگ نہین کرتی تہی ٹال
خوش کرین تہی تہی یہی عادت مدام
اوسکون میری پاس لا اور تو ای جی
یون کہا حکون ہوا جا ئی بدر
نیا وو بولی ظلم کر بولی نہین
اور حلیمی و صبر کی انتہا
کوئی نہین چلاتی کر ماری تہا دم
جانور گو یلی سبکی سر اوپر
بات نالایق نہوتی وہان مدام
اولت کر اوسکو نخوستا کبہی
نا نہ کیا اصحاب جو حضرت نبی

حکایت

ایک شخص آیا نبی جی کی حضور

کر چراغ اب چاندنا کر گہر مین مین — جب لگی مہمان کہانی کی لئین

اوٹہہ کی تو بیوی کو کچھہ اوسکا نہو — جا نکر اور بوجھکر بجھوا ئیو

آئی کر مجھہ پاس گہر مین بیٹہہ تو — جہوٹہا موٹہون موںہہ ہلا نی بیٹہہ تو

اوٹہہ کی جب بی بی ودی اور بچن — سوگئی کچھہ نہین جا کہا جوان

پہر اوٹہی کرکر چراغ اوسنی رکہا — لا نیکر مہمان کی آگی ان رکہا

جب لگا کہانی اوٹہی بی بی جبہی — آنیکر دیوی کو اوسکا نی لگی

نام اوسکا نیکا کر دیا بوجہا — موںہہ لگی وہ پہیرنی جو نہا متا

اسطرح موںہہ سین کری آواز اون — جا نتا مہمان بہی کہاتی ہین ان

بیٹہہ پہر مہمان جب رخصت کیا — رات کون بہوکی رہی دو لو سنجا

فجر حضرت کن کہی بیان جبہی — دیکہہ کر مسکا ہی کر بولی سبہی

اس میان بی بی کون بخشیگا خدا — رانکون مجہکون خدا نی کہہ دیا

حکایت

ایک اصحابی کنی بہو نی سری — بہیج ایک بہوکہی کی اصحابی نی دی

اوسنی دی اپنی پڑوسی کون جبہی — تم بہت بہوکہی ہو کہا لو یا اخی

اوسنی جب اپنی پڑوسی کو دی — سات جاگہہ وہ سر ہدیہ پہیری

ساتوین نی بہیج دی پہلی کی پاس — یہہ نہو اثیار جو مولی کی خاص

حکایت

ایک برموک مین جا جا کا بوت — زخم ہو کاری پڑا تہا وہ سپوت

حکایت

تھا یہودی شہر حضرت کی اندر | علم توریتی سین نام اوسکا حبر
ایکدن دینار قرض اوس سین نبی | لی گئی اپنی خرچ اندر تبہی
آنکر بولا نبی سین ایکدن | جو قرض میرا ہی دلوا دو ہمن
جب کہا حضرت نی اب جا ضہ نہین | جب خدا دیگا دلا دونگا تمہین
اودن کہا او تمہی ندونگا مین کبہی | تب تلک مجہکون قرض نا دو سبہی
جب کہا حضرت نی بین وہنا نہین | پاس اوس بیٹہی امام المرسلین
ظہر سین تو عصر مغرب اور عشا | فجر اگلی دن تلک مسجد رہا
دور سی اوسکون ڈراوین تہی صحاب | بوجہہ کر حضرت کیا اون پر خطاب
کیا کرو ہو تم کہا سب نی زعم | اوس یہودی کی ہوئی کیون قید تم
جب کہا اونہون کون پیغمبر خدا | ظلم سین مجکون منع رب کر دیا
خواہ رعیت ہو دیا کو غیر ہو | ظلم نکین او کسیر نا نہ ایک مو
جب ہوا دن دوسرا بولا یہود | ایک اللہ اوسکون ساجی ہی سجود
تم مقرر ہو اوس اللہ کی رسول | مین کیا دل جان سی تمکو قبول
مال آدہا راہ حق کے بین دیا | جو کہ چاہی کر تیری آگی کیا
یہہ جو بی ادبی کری تمسین ابہی | آزمایا تہا کتابان بین پڑی
یون لکہا توریت کے اندر خدا | ایک بندہ ہوی گا پیدا بڑا
ہی محمد نام عبد اللہ کا پوت | پیچہہ مکی کی اجنان جاوی وو کہوت

کوٹھڑی تھی کھجوروں کوں سبھی | جام میں بھر کر بچھاؤنا تھا بھی

ایکدن لی بچھاؤنا گُد گُدا | رات کوں دُتا بچھای اپنی بُدا

لیٹ حضرت اوس پر آرام سے | سو رہی وقت فجر لگ شام سی

فجر کوں حضرت نے غصہ کیا | کیوں بچھونا ان کہ گدا بچھوادیا

تا کہ میں سویا تہجد کھوی کر | پھیر ولیسا نا نہ بچھایا عمر بھر

بیٹھتی کبھی اگھڑے جام پر | اور کبھی صف پر رہی آرام کر

ایکدن ننگے صف او پر سو گئے | پیٹھ پر او گھڑے تھی نقش بوریا

گانٹھ لیتے جوتی کوں اپنی ہاتھ سے | بکریاں دُوہ لیتی تھی اپنی ہاتھ سے

کاڑھ لیتی تھی آپنی کپڑوں سی جوں | کام مسجد آپ کرتی ہاتھ سوں

سیوتی پیوند اپنی ہاتھ سین | جھاڑتی گھر کوں وہ جھاڑو ہاتھ لی

پوچھتی آزاریوں کی جاوتی | خادموں سی کام کوں بٹواوتی

حکایت

ایک بکری سفر میں آئی سنو | ایک بولا ذبح میں اسکوں کروں

دوسرا بولا او کہاڑوں لی سکا ہوں | تیسرا بولا پکادوں سکا ہوں

جب نبی بولی کہ لاؤں لکڑیاں | سب نبی کی یہہ عرض نا نہ لایق تمہاں

ہم کریں سب کام جب بولی نبی | ہم نہیں چاہیں بڑائی ہو جدے

ہو گئی جیسی کہی سب اپنی کار | آپ نے جنگل کریں لکڑی جٹھیا

جسنے ضیافت کر بولای اُٹھ گئے | سو وہ نکوں بازار میں ... گئے

حکایت

ایک آدمی نی من اس اوردیا

اپنی طرف سین کہا سو بنویا ن | جو کہا اللہ تھا قد سیان
وحی کر قرآن جو لائی جبرئیل | وہ کہا قرآن ہی رب الجلیل
اون سین اب چالیس لکھہ دون تجھی | یاد کرلی سو فقیہ ہو کر اوٹھی
جو خدا چاہی تو جنت ہو مقام | بوجھہ با معنی کہون اب سن کلام

اول حدیث | قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انما الاعمال بالنیات

بہلا ہے یہہ نبی کی بات ہے | انما الاعمال بالنیات ہے
ہے عمل کا نیتوں پر اعتبار | ہی عمل کی جان نیت یار غار
جس ارادہ کام کچھہ کرتا ہی کوئی | نام نیت اس ارادہ کا سنو
معاملہ اب سین وہی تیرا ازل | جس ارادہ پر شروع کرتا عمل
نیک کاموں مین کہیں نیت بھلی | نیتوں پر سین بھلائی ہی پوری
محنتان برباد لازم ہو گئی | صاف کر نیت کون کر نیکی ہی جاوے
جو عمل کیتا خدا کی واسطے | اوسکی حق نی سب بلی واسطی
جو کہ بے نیت کرے کو نیک کام | وہ ملی بدلا اوسی روزی قیام

حکایت

ایک نین حجرہ بنایا تھا عجوب | بیچ رکہا اوسکی روشندان خوب
پیر اوسکی نین اوسی پوچھا تجھی | کیون بنایا کہہ تون روشندان ای
اون کہا یا پیر مینی یون تتہی | گھر مین آوی راہ اسکی روشنی

لیک دل اوپر کری ہی رب نظر — کر عمل مین نیک نیت کا فکر
بن بھلے نیت نہوا ایمان بجا — تا نہ نماز اور روزہ صدقہ ریا
جبکہ دن ہووی قیامت کا بڑا — اگلی اور پچھلی کری رب اکٹھا
ایک بلے کا فرشتہ جب پکار — جگ کے رب کے کری جن نابکار
واسطی دیکھین سناون خلق کی — کہہ ثواب اوسکا اونہون مین مانگ لی
مین ہون بی پرواہ ساجھی سین مدام — بندگی ساجھی کی میری نا نہ کام
مین تجھی چھوڑا تیرا ساجھا سبھی — مجھکو یہہ چاہی نہین ہی بندگی
مجھکون ساجھی کی نہین پرواہ ہی — اوسکون دی سارا کہ جسکی چاہ ہی
جو سنانین کون کری ہی بندگی — حق سناوے تا خلق در زندگی
جو دکھانی کو کسی کی وہ کری — حق دکھاوی تا خلق کون جو کری
لیک کرتا بہر حضر انکھو نین خوار — مت دہرو پروا سوا پروردگار
آخرت کے نیتون کرتا جو کام — دل غنی کرتا ہی اوسکا رب مدام
مشکلان آسان سب اوسکی کری — ہور جمع دنیان نہ پرواہ وہ دہری
جسکے نیت مین طلب دنیا کی ہو — آکھڑا ہوا اوسکی توٹا روبرو
ہو نہین آسان اوسکی مشکلات — بن لکھی کوڈی نہ آوی ایک بات
جو بوری کرنا بھلے کرنا چہیا — حق کری ماہی اوپر ظاہر نشان
خلق آپی آپ وہ کہنی لگے — بندہ کی وقت جو دلمین دہری
جو ملی پڑکر زمین کی تہہ کری — حق تعالے خلق ظاہر کرے

جوکہ جنت جاوی اونہین بوجہی تکو
جو رہین شہرون مین غربا بچہ ہو

نانہ ضیافت مین بلاوی کو اونہین
اور نہ اونچی ٹہانو بیٹہن کون نہین

دل اونہو نکی ہین ہدایت کے چراغ
ظاہرا او جہڑ واندر باغ باغ

کونجانی کسب مین کونچی گلی
گودڑون اندر گندڑی ہین وہ

صاف کر میری ارادی کون خدا
وہ رہی ہن مین کہ جو تیری رضا

حدیث شریف ۲۰

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قال لا الٰہ الا اللہ مخلصاً دخل الجنۃ

جوکوی کہتا ہی ولسنین یہہ سنو
ہی بجاون ہار بن اللہ تکو

اوسکون ہی مالک و حاکم سمجہہ کر
حکم اوسکا سب بجی اونجا ثمرہ

اوس یقین او پر جوکوی مر گیا
جنت اندر جا ہی اپنی گر گیا

انکہہ ن وہ دیکہی سنی ہن کان سین
جیہہ بن بولی جیوی بن جان سین

جانب اوسکے سی کہیں خالی نہو
تہا و وہی ہوگا فرق نانہ ایک ہو

ہاتہہ پانو ہونہ جو رب و قران
کسطرح کاہی نکر یو دلمین دہیان

محض و جڑا ایمان رکہیو دلمین تو ان
ذات حق بیچون نہ جانی ہن تون

نام اون آیات کا متشابہات
محض ایمان اوجہہ لوا نہ بات

باک اسکی ہی جسنی ولمنی اور کہین
تہا کچہہ تہا وہان وہی ہی غنی و للسن

تہا ہمیشہ جسطرح کا آج ہے
ہو ہمیشہ اوسکا سب محتاج ہی

ذات رب ہر ضلالت سی بری [illegible]

رو و نا ہنسنا و پینا سونا [illegible]

عیب نقصانون سی پاک [illegible]

[illegible]

حق کی وحدت اور پیغمبر رسول	جو کری دل جان سین یاری قبول
تو کھلے جنت کا دروازہ بجہی	ایک بہی نا نہ ہو تو ہرگز نا نہ کہلی
ایک بہی کو بات سین وی چھوٹا	کہو وی ساری سنبہ کی دوزخ میں چلی

حدیث شریف ۳

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین وانما انا قاسم واللہ یعطی

جو بہلائی دو جہان رب کی کسی	بخشندہی دینی کی دانائی اوسی
ہم تو باتین ہین سبہونکون ہہ قصہ کو	وہ ملی گا اوسکون جو دیوی غفور
خوش خلق اور دین کی داکیان	ایکٹھی نا نہ در منافق آیمان
جو ارادہ علم پڑہنی کی سب چلے	حق اوسی بخشی کہ بہلی ڈہنگ بہری
مجلسان بیٹھی تہی دو مسجد اندر	آپ حضرت نی کیا اوتہین گذر
ایک مانگتی تہی دعا رب سی سنبہال	ایک کرتی تہی علم کی قیل وقال
آپ بولی ہر دو مجلس خیر پر	لیک بہتر ایک ہی دوجی اوپر
حق تعالی سین دعا مانگتین تہی یہی	رغبتان کرتی اہین رب کی یاد
دوسری پڑہتی پڑہاتی جاہلان	یہی پڑہتی بہتر نبی بیٹہی بیہان
مجہکون پی اللہ نین بلان کیا	پہر نبی بولی کہ جو پڑہی نی چلا
جو پڑہتا پورا تو دو درجی ملے	جو بہی کچہہ نا پڑہی تو ایک نی

علم توں دو جیسے سین صنایع سنان	یا سکھاوی نا اہل یا بہول جان
ہووی عالم جاہی مت امراو بار	صحبتان امراو جباران خاردار
جو کیا اسلہ ربا تو دین جابی	جو سبہی سمجہ سے کہے دنیا کجا
تیسری سمجہاونا ہونا نہ ملول	مت غلط پڑہ کر گوی ہو جا جہول
خوب سا جو یاد ہو کہہ دو سنا	ورنہ یوں کہہ دو مجہی نہین آوتا
جو کہہ بولی جو خدا ہور رسول	تہا نوا وسکی ہو گئی دوزخ قبول
ہر برس سو پر کری پیدا خدا	ایک عالم دین احمد دی جگا
علم سات اندر جمع کر تون عمر	ایک عقاید دوسرے یہہ کر نکر
اور خلق امثال اور وعد و وعید	پڑہ قصص کر دفع شیطان پلید
علم پڑہ تا جو کہ توں مرجای گا	بی شک و بی شبہہ جنت جای گا
دیکہ مت کہو حضرت کا	جی تجہی ہی دوستی اللہ کا جاو
جو کہ بیکار کر بتادی مسئلا	جو کری اوسکا گناہ اوس لکہا
جو کہ جاہل جان بوجہی خواہ مخواہ	بوجہنی والی کون اوسکا ہی گناہ
علم دینی با عمل مجہ سے دے خدا	محو کر اپنی طرف مجہکون خدا

حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

من احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد

دین میں جو کہ نئی باندہی کتاب	باتہ ضد الولانہ میں ہے صحاب
بات بی او بات ڈال رد ہے	بول جو اندر شریعت ضد ہے

نعمتان سب بہا نگلی اوس مین بہی
جوکوئی اوسکی کہی کون مان کر
ایک نے باتان نہین مانی کبہی
دئی ہوئی کافر نہ گہر جنت اوسی
گرچہ وہ ہندو ہو یا اہل کتاب
یہہ سند پہلی اونہون کی پاس ہی
مان نی والی ہوئی دو یا صنم
دوسری چلتی ہی ہی کہنین سچی اوس
وہ ہوئی گمراہ فرقہ امتی
ایک فرقہ جو کہ میری راہ پر
اوس کہین ہین اہل سنت ورجماعت
ایکدن حضرت نے فرمایا تہا یوت
ایک راہ دو طرف باوین داہنی
ادن در ولن پر پردہ ایک لٹکا رکہا
آنی ہہان سید ہا چلا تون آسیو
جب سبی پر دیکون وہ کہون لگی
مت اوتہا ہرگز کہ ہوجائیگا ہلاک
یہہ شریعت احمدیکی راہ جان تم
یہہ بتلادا اوس کا ابہجا ہی نبی ﷺ
جل پڑا وہ ساتہہ اوسکی وہ سناوہر
بات اوسکی کچہہ نہین مانی سبہی
اور رضامند کی مبعی یا ہر لسبی
ہوگیا منسوخ سب صاحب کتاب
دو جہان منکر کا ستیاناس ہی
ایک نے رکہی قدم اوسکی قدم
موہنہ اوتہا اودہر چلی بہجی اوس
دی خبر جنکی بہتر دوزخی
اور راہ میری صحابون کی اوسپر
نام اونکا جو کہ ہین اہل نجات
سن مثال اسکی جو مین تمہوکون دون
ہین کہڑی دیوار در او نمین ہنی
ایک سر پر راہ کی بولی صدا
باوین اور داہنی نہین تہیا سیو
پاس مین ایک بولنی والا کہی
اٹ ہیل کر جا پڑیگا بچہ خاک
راہ کی اوپر پکاری تجہہ قران

حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الطہور شطر الایمان

اس حدیث اندر سنو جو ہوی راز | ہی وضو کی پاکیان آدہی نماز
رکہہ غسل و وضو کا پلی احتیاط | مت کبہی کو ڈال دی ناپاک ہاتہ
دو ہری اچہی طرح سی دہوو ہند | مت کبہی سوکہی کہین رہ جائین بند
رہمین جا وون مل کی دہوی نند خوب | سن سوال اوسکا کہ کیا ہووی عجوب
جسون مین درجہ اعلی چڑہی | ان ہندرن سیتی گنہ اوسکی جہڑی
وقت کرلی جہڑ برن کہہ کی گناہ | ناک دہودی جہڑ برن اوسکی گناہ
وقت مونہہ دہو مومن کی جہرہ جہڑ برن | تک نیچی سین پاک کی جہڑ برین
ہاتہہ کون دہووتی جہڑ برن ہاتہو نسن جب | یہانتلک ناخونکی ہر جونسی جب
پانونکی دہوتی جہڑ برن سب پانونکی | تلک ناخونکی تلی کی ہی پانونکی
کر وضو مسجد چلا بڑہہ یہان فضل | اوسکا درجہ در ثواب اوس فضل
واسطی اسیکی حضرت نے کہا | مت رکہو وضو مین ایڈی پر کہا
پانی وضو سین ہو جاویگا نور | آگ کا نانہ لونہ کی اوپر ظہور
جسن جگہ ان ذرہ رہی وضو سوکات | آگ اوس پر جا چڑہی جب پل صراط
ایکدن بولی نبی اصحاب سون | دل میرا چاہی بہای دیکہہ کون
جب کہا اصحاب نے بہای نہ ہم | جب کہا حضرت نے ہان بہای ہو تم

ادسوقت سین ہو وقت اگک جو ہو گناہ
ایکدن حضرت نے فرمایا صحاب
پانچہ پہر نہا دی جو دہ اوسکی اپر
کچہہ نہی نا نہ میں سب گئے یو کہ سنا تجہہ
جو پڑہی پانچون نمازین پاک سب
لیک جو پڑہ تا ہی وقت اوبر سیدہا نہ
خوب کرنا ہی رکوع جہکا ہی سر
حق تعالی نی کیا اوس سین عہد
نا نہ کری اچہی طرح مجہہ قبول نا نہ
جسطرح بیت جبڑ مین جہڑ گئے رکہہ بات
کان سی سن دلکی حضرت کے آواز
مومنون کی تو ستون معراج ہے
واسطہ اسہی نبی جی نین کہا
اسطرح کا اوسکے ٹوٹا پڑ گیا
سن کہ کیا کہتا ہون میں یار تین
تین چیزون کا نرکہی جو کہ دہیان
بہیل تو اپنی قدر رکہی نظر
تیسری بولی سو بولی سمجہہ کر

جو کیا تہا ہو گیا مل سب راہ
جب کے گہر آگی ندی جلتی جو بات
میں یہی رہتا ہی پہہ اوس تن اپنا
آپ کو لیے یہہ مثل صلوات پانچ
اودہ گہی جلیسی کہ اوسکی بس سب
خوب وضو سہی تن من کو وار
ہو کہڑا سجدہ کری من لائی کر
مین تجہی بخشون مقرر یا عہد
با کہ بخشون یا کہ ڈالو نرک ماد
اسطرح جہڑ لی گنہ سہی صلوات
فرق مومن اور کافر یہہ نماز
کیا اونہین پرواہ جو ایمان کا جو
جو نماز عصر نا نہ کرتا ادا
گویا گہر قتل ہو سب لٹ گیا
جو کوئی جاتا ہی سن دربار
آبرو اوسکے نہ رہتی درمیان
اہل مجلس کی ادب کہی دلمین قدر
یہہ نہ سمجہی تو ندر باری بشر

۲۵

[illegible]

جو بدو جاہی و پوجا غیر رب	کو نہین معبود سمجھا غیر رب

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

مین پناہ چاہون خدا شیطان سی	مجھکون بہکاوت سدا ہر آن مین
پہلے ہی فریاد کرتی از خدا	تب کہی اخلاص مین ہو بندا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اب شروع کرتا ہون اللہ نانو کو	وہ کہ جو داتا ہو بخشنہار ہی

سورہ فاتحہ بخوانم

بہہ سبحہ اللہ اکبر جب کہا	حق بدا جان اور سب کے دل و جہا
ہاتہہ دو تو باندہ کر جو تون کہڑا	یون سمجہ اللہ کی اگی ہون کہڑا
نام اللہ جب چلی مکہہ بیر الیکہہ	دل کی اندر حاضر اللہ پاک دیکہہ
جبکہ تون الحمد کون پڑہنی لگا	تون پڑہی آوی جواب سدی خدا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جتنان پوری سرا ہت ہین تمام	سا جتی ہین ذات پاک اللہ دام
جو کہ پالنہار سب شستو ملکا ہی	حق تعالی جب جواب سکا کہی

حمدنی عبدی

شکر مجھ نعمت کا مجھ بندہ کی	اسمین تون جب دو سرا آتہ تیری

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رب میرا داتا بخشنہار ہے	مومنون کون فضل کا آدھار ہی

[illegible]

[illegible]

حق تعالی یون کری اوسپر حکم	پاک کر طلبی مجھکون بندہ ام

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

اب کرون تیری ہی یارب بندہ گی	اور تجھی سی مدد چاہون ہون غنی

هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ

دی جواب اوسکون جبہی اللہ بول	یہہ ہوا تیری و میری بیچ قول
جو نہ پوجی غیر تا نہ چاہی مدد	مین کفایت ہون تجھی اَبَدًا الآ بد
مانگ لی بندے کہ اب مانگی ہی کیا	وار نی مین یہہ دعا دی ہم سکہا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ

ہمکون جو مضبوط راہ رب دیکہا	جو تیری دیدار کون جاوی چلا
جو دیکہا یا تمین کہ راہ پیغمبران	اور صحابیون اولیاؤن مومنان
اور نکامت دی کہلا جنون پر تجہہ غضب	اور جو چلتی پڑی اوجہڑ کون سب

هٰذَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ

جب دسی کہتا خدا یون کر سنا	یہہ ہی لیہ اور مانگ اب مانگی ہی کیا

اٰمِیْن

پہر کہی آمین یہہ ہے مہر قبول	اوسکی یہی معنی کہ یارب کر قبول

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

کہہ کہ جس کا نام اللہ ایک ہے	تا نہ سہارا کس ہی اوس ایک کے

سبحان ربی العظیم

سمع اللہ لمن حمدہ

ربنا لک الحمد

اللہ اکبر

اللہ اکبر

سبحان ربی الاعلی

جب اوٹھائی اوسکی ناتہ آوی قیام — کہہ بڑا اللہ اکبر از قیاس

اللہ اکبر

بیٹھ کر کر سوچ پھر کہہ تون بڑا — پھر سر کون ٹیک کہہ یہ تون اوٹھا
جب آوی سوچ تجھیں سمجھا — کہہ بڑا اللہ وہم سین ہو کہہ بڑا
دوسری رکعت کری ایسے ادا — جب تم نہیں سمجھے اوس ہی بڑا
ہو کھڑا دیکھتا سجدہ کی جگہ — راکھہ کر ہیبت صلات کی دل
اور کہیں دیکھی خدا اوسکون کہی — رب کے آگے کو دیکھا ئی دی تجھی
پشت پاؤ نظر کہہ رکوع — تو کھڑا ہو جاوی تیری لین خضوع
ناک پر رکھی نظر سجدہ پڑا — اس میں نہیں آ سر تک بھی رب کا
جب کہ بیٹھی رب کے آگی سمجھہ کر — سوچ کر دل کی اندر اب کہہ نظر

در قعدہ بخواند

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ

جو عبادت مین کری اپنی زبان — واسطی تیری ہی یا رب مستعان
اور جو بدنی کری مالی تمام — کو نہین مقصود غیر اللہ کا نام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

یہہ سمجھہ ہی حق سے حضرت کا کلام — کر رجوع حضرت طرف اون پر سلام
السلام علیک حق کہتا نبی — رحمت اللہ برکتان اوسکی سبھی

وَالسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

ویا رکوع اللہ جاوی یا قاضی الحاجات رحمتک یا ارحم

الراحمین

بہہ دعا منگی بخش مجھکون خدا — بخش میری باپ ماجن وی جنا

بیار کر تون باپ ور مجہہ نیان — جوکہ نہین پالا اونہون اوکا سیان

بخش یارب مومنین اور مومنات — مسلمین اور جوکہ وہ ہین مسلمات

جوکہ جیوین ہین ویا جو مر گئے — لائیکر ایمان اپنی گھر گئے

تون قبولن ہار ہی سب دعا — اور بڈہاون ہار درجات علا

اور قبولنہار سبکی جا جہان — رحمت اپنی سین رحم تر احمان

کر دعا اندر سین آیا ہر کون ہٹ — ہین فرشتی سن کہری جو طرف ٹھٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کر سلام علیک نیت کر ملک — داہنی کوی سین تو موڈہو تلک

ایکلا باوین طرف ہوئین ہوری — مقتدی یون کر وا ہین جو ہوی

ہر دو طرفون پہرنا جو مکہہ امام — مقتدی شامل کری نیت سلام

مقتدی یا ہو کہ پچہی سامنی — یا کہ ہووی اوسکی باوین داہنی

جوکہ پچہی سامنی ہووی سلام — بنتان قوم و ملک پچہی امام

داہنی باوین ملک قوم ندا هم — دئی ٹڈہا نیت امام جیہڑا امام

اب دعا کہہ اور کردی انہیم — ورنہ ہو بیزار تجہسین رب کریم

نور تین دیکہا نماز ون بیچ گیا — رب فرشتی آپنا آیا سو جہا

۲۹

ہو نہین ہرگز قبر کا کچہہ عذاب
جاندہ بکہی ہو جو خوش رمضان کا
ہوگیا وہ پاک اپنا پاپ سے
ورس لکا ڈرکہ ہو یا نہ بڈا
تیسرے آفات جو کیتے گناہ
ہیں رمضان بعد پایان جو کبہی
جو کوئی دہ روزہ رمضان رکہی
راتکون جاگی قدر کی رات مل
اور جو بخہکون بہشتان جاہ ہی
سب مین علی دہال عقل دیکہہ اب
پانچوین آفات نیکی مین خلل
جو کری رمضان کی اندر نفل
جو کری ہی فرض اتک سمین ادا
جو کوئی روزہ کہلاوی سن برو
دی گناہان بخش رب چہوڑ دی رگ
روزہ داران کون کہلاوی پیٹ بہر
اوس ہی بہی پہر نہو سیا سبہی
ہی چہٹی آفات غلبہ کافران

جائی لی جنت کون وہ مومن شتاب
غم کری دنیا سین اوسکی جان کا
جسطرح کا ما جاتہا آب سین
ہی نہین روزی کا بدلہ جز خدا
دہال اوسکے ہوگیا روزہ صلاح
معاف اس رمضان کہنی سبی ہوے
اور لا ایمان تراویحان پڈہی
سب گنہ بخشی خدا کیتے ہیں
دیکہہ لی رگّان کس کا راہ ہی
خوش لیٹ نکہہ کون خوشی ہو دیکہہ رب
دیکہہ اوسکی دہال فرمایا رسل
ہو برابر فرض کی اوسکون فضل
ہو برابر فرض ستر کی چڈہا
بازپانی یا چہارہ باز دو دہ
ہو ثواب اون لکا سارب اوسکی ہبا
حق بلاوی حوض کوثر بیٹ بہر
ہوگیا سن دہال اگی دوزخ
دہال اوسکی ہوگیا سن ای بیان

فصل
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خلق آدم فیه و ادخل الجنة فیها و اخرج منها ولا تقوم الساعة الا فی یوم الجمعة

یون کہا حضرت نے سن لی دل کی کان — ہی بھلا سب لیتی روز جمعہ جان
جسطرح چمکا ہی سورج جمعہ پر — اسطرح چمکا نہ اور دن وہی وپر
اوسکی مین پیدا کیا آدم خدا — دن جمعہ اندر ہی جنت مین چلا
دن جمعہ اندر دی جنت سی کاڈہ — دن قیامت کا بہی ہوسن ان مین بتاوڈہ
دن جمعہ اندر لئی آدم وفات — ایک گہتی اوسکی اندر اور بات
ایک آتی اوسکی اسن گہڑی — جو دعا مانگی قبولیت ہو جبہی
عصر سین مغرب تلک ساعت کوی — ہو مقرر وہ نبی جی نین کہے
وہرتی اور انبر سفر جو تلک — باوگر ورنا جمعہ کے رہی تک
یون ورین شاہد کہ ہو پہیلا جمعہ — جب نکلتا دن تو حاضر ہو جمعہ
دوڑ آتی ہین فرشتی بہت سی — مسجد جامع کی دروازہ کہڑی
جوکہ ہو سیر جمعہ پدہ شتاب — اونٹ قربانی کا بادہ اوسکون ثواب
بادہ ہو دوسری کون قربانی کا — تیسرا اودنبہ کی قربانی کون بی
لیسر چوتہا مرغ قربانی ثواب — پانچوان انڈیکی قربانی شتاب
جب امام آتا ہی منبر کی اوپر — خط لپٹین آ بہی سننے ذکر
جو جمعہ ہوتا ہو نہ جاکر پڑہتاہ — تیسری جمعہ منافق ہو لکہا
واسطی اسہی کہا حضرت نبی — تو تم ہو ورین اشتون میری کہی

حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یون کہا حضرت نی سن یار ہی میان
وہ کوی پڈہتا بہت ہمپر درود
ایک بولی نبی پر جو درود
ناک بہر تو خاک مین اوسکی نرود
ہو نکیلون مین حشر اوسکا مدام
راتدن پڈہتا درودان جو اتم
ہی دعا لٹکے زمین انبر اندر
تب تلک لٹکی درودان نانہ نکی
کیون درود ہرگز نہین ہو تا قبول
بجہ اوسکا کیون قبولیت نہو
یون کہا حضرت نکر لو گہر قبر
مین فرشتی بہت سی دنیان اندر
بولنا جو کو درودان اور سلام
آئی روح حضرت دیتان کہتی سلام
ایک لے پڈہ دس ودس پہنچون ہو
حمد درودان راتدن پڈہتا ہنہار
یون کہا حضرت نے اب سنلی او نہی
ایکبار دی پر نبی کہتا سلام

بہت نزدیکی قیامت دن ہمان
ہور سن کیا ہوئی اسکی بجہ سود
حق کری رحمت دش اوس دپر فزود
نام حضرت سنکی نانہ پڈہتا درود
نانہ درود اون سن ہر جٹی حضر نکا نام
اوسکی بخشی جانہ گنہ آسان ہم
ہو بخشی ناہین قبولیت اندر
اول آخر جا ہی بیشک پڈھی
جسکا اول ور آخر ہو قبول
پڈہ درودان آدمیت جو رکہو
جنت درودان نانہ پڈہین جا کہم
سیر کرتی نت پہرین شام و سحر
جائی پہنچا دی نبی جی کون بنام
راتدن تون پڈہ درودان اپڑہ سلام
رحمتان رب کے اونہو نکی بہاگ ہو
ہر دنان پڈہتا درودان جو ہزار
لی چلو گنبدی لگا جنت ادہی
حق تعالیٰ دس کہی اوپر سلام

جو بڑہی قران ضبط ہو جا اوسی
جو بچھی ہو دی انگتا اوسکون یاد
یہہ خدای پاک کا حفظ آیا
نا نہ گہٹی او نا نہ بڈہی آیت قران
اگی اور پچہی کی دی اوسمین خبر
جہوٹہہ سچہ کی حد سبہی وہان باندہ دی
جو کوی دی بہاندہ بن اوسکون و کہا
عیر پکڑی چال اوسکون جہاڈ جان
یہہ بڈہی رسی لٹکا دی خدا
یہہ برت محکم نہ ٹوٹی اور سلگے
کہینچہ کر لیجا بہشتون مین تجہی
راہ یہہ دکہا درس ربکون چلا
نا نہ زبان گہسیکے اوس اندر ریلی
ہو نہ استعمال بہتی سی پران
بدہ قرأت اندر جو دیکہی شوق ہی
جو کہولی انوار برکات کمال
جو موافق اوسکی بولی سچہا
فیصلہ اوسکی موافق ہی عدل

اوسن فرشتون خلاص سا چہ بڈہی
پڑہنی بچہنی کی دو درجہ ہون بنشاد
فضل کر بندون او پر ہوا ہیا
آپ اللہ پاک اوسکا نگہبان
جو بہلا تہری جہوڑی اوسمین پہر
بول ناحق نا نہ بچھی اوسمین لکہی
پہرہ پرزہ اوسکی گرد آ ری خدا
وہ ہوا گمراہ درہر دو جہان
وہ جہوٹا جن گل دیا اوسمین بند ہا
تب تلک جہوڑو نہ تم یہہ جہوڑ دی
یہہ ذکر محکم ہی سب حکمت بہری
منکی چاہت کا نہین اوسمین بلا
عالمون کا پیٹ نا نہ اوس سین بہرے
اور نا نہ آوی عجایب قرآن
معنی اوسکی سین بنت اوٹہے ذوق
انتہا اوسکی کہان ای نیک چال
جن عمل اوس پر کیا پاوی جزا
خلق کون اوس راہ دکہلائی اجل

٣٣

سورۃ البقر ہوئی جیسی کوہان
ہی اذا زلزلت جو آدھا قرآن
بولتی قلبیا کون جو ہے ہای قرآن
دیکھی پڑھتی قرآن درجہ ہزار
جو پڑھی یسین لیلہ العظیم
جبکہ ہو جان کندنی کسیکی آسان کر
سورۃ الحمد کون حضرت کہا
جسطرح کی فاتحہ ہی جی صبور
بلکہ قرآن مین نہین ایسی کوئی
جو پڑھی با ہر نمازون سین قرآن
جو کہ تسبیحات ہین اور ذکر جان
ذکر تسبیحات ہین خیرات سین
ہی نفل روزہ ستون ور زخ کی دہال
سورۃ الملک اور سجدہ رات کون
قبر مین آگ کی نہ چہین اوسکون جب
دہانپ لین انہی پرون بیچ اوسی
یا الہی جو کہ ہم تیری کتاب
جو نہین ہین ہم کلام تجہہ سیتی

سن ہزار آیہ سین الہکم بجہان
قل ہو اللہ ہی ہای جو قرآن
سورۃ یسین جیسی ورس قرآن
جو پڑھی ہین دیکھہ کر اون دہزار
سب گنہ اوسکون کہ بخشی رب الکریم
سورہ یسین پڑھے اوس پاس جا
ہی اسہی وردونکی یہہ سورہ شفا
ہی نذر توریت و انجیل و زبور
جامع سب بات ہووی وہ سوی
اوس فضل ہی نمازون بین بجہان
اوسسی افضل ہی نماز اندر قرآن
نفل روزہ سین سنون خیرات بین
دن کون صیقل کر قرآن پڑھکر سنہال
جو پڑھی جہی عشا کی جان تون
صورت دو جا نور کی آئی تب
کسطرح کرتی شفاعت سن اوسی
اوسکون بخشش ہی شفاعت سی شتاب
سیٹ پڑھی قرآن سیتی ہکون ابہی

سب ثواب دیکون جو کوئی پڑہی
دن قیامت کی ہووی پاس نکہہ
پڑہ کی قرآن جوکہ کوئی بہول تا
حق تعالی کون لگی پڑہتا قرآن
پڑہ خوش آواز و لسین الحان عرب
کنہجان ہو مدد کون دیتا کینچ تون
جو پڑہی اعوذ نا شیطان رجیم
تین آیت سورت آخر حشر
فجر کون پڑہتا ہی تا اوس شام تک
یوں دعا کرتی ملک ستر ہزار
اوسمین مرجاوی جو وہ ایمان سین
بخشسان جاہین ملک ستر ہزار
پہل دہرتی ابر و لسنین دس ہزار
جب ملایک نی سنان قرآن کو
دہن ہی جہاتی کہ جیمان تون رہی
چہوڑ دہن کاری مدد کار کو ملی
جو پڑہی دن جمعہ کو سورہ کہف مات
تیس آیت یاد اول کہف رکہہ

جو ضیافت کا رنی کو لی پڑہی
حق کے کارن پڑہ جہان و نہون نکہہ
ہو قیامت شکل کوئی ڈہٹہ کتا
جسطرح اجہانکو کا تا جہان
راگنی اندر کہی وہ بی ادب
راگنی مین ڈار کی مت اینچ تون
لیک باللہ السمیع العلیم
لوگ اتر لنان اتر لسان سین اگی تیز
شام کون پڑہتا ہی وقت فجر تک
بخشدی اوسکی گنہ سرور دکا
جا شہادت لی خدا سین پان تین
جو دخان پڑہ تا جمعہ کے رات یا
رب بڑے لیسین وطہ سن بجا
دہن کہا اسکے ان جن اتر لگا تون
جنبہ وہ دہن ہی کہ جو تجہکون پڑہ
پڑہ قرآن معنی سمجہ جے وارو
ہر دو جمعون مین ہو وار بار
تو نہو دجال کی تجہہ پر دہمک

نام ہی ہدیہ بنیاز اوسکون کہیں
وہ روا سبکون غنی ہو یا فقیر
دوسرے صدقہ وہی ہوتا اخی
جسطرح خیرات یا دیوی زکوات
دین مار ہر طرح سیتی بہلا
جوکہ کچہہ دیوی خدا کی واسطی
اوسکون نپہلاوی کچہیری کسطرح
دیکہہ تو قرض تجہہ دینا کہاں
کسطرح کہتا ہی ہین وارثیری
قرض حسنہ آپ سیتی مت مانگ تو
جوکہ دیوی مجہکو رضا میری نہین
اوسکا بدلہ دون کہ جیتی دو نکسان
جسطرح یکی کا دانہ بوی دہی
سو لگین دانی ہر اک گکری اندر
جسطرح این کہیت کی نقصان تین
بچہ بہی ہوتا نہین اوگتا مدام
ریکون دیوی ہو ثواب تانہ ریا
بچہ بویا جو بچی آفات سین

شخص ہووی وہ مقرر جسکون دین
کر صنیا دنت جو کہلاوی بار بیر
ہونہین دینان مقرر جو کسی
اوسکون تا نہ کہاوی جو ہو صنا زکوۃ
یا کہ صدقہ یا کہ ہدیہ بے ریا
اوسکون اللہ پہل ہی تا تہہ لی
ہو پہاڑون سا جہوڑا اوسکی راہ
اوسکا بدلہ کیا تجہی ہٹیر الیا
قرض دو مجہکو حسن بندو میری
جوکہ دیوی بہیر مت تانہ ڈانگ تو
اور کچہہ نیت نہین دلمین دہری
مجہہ تو کل جای ہو دی ایک دان
سات ہووی اوسکی پہنٹی ڈالکی
جوکہ مین جاہون بڈہا دون اسقدر
اسطرح مین ابہی ہاتہی کی یقین
ہو ثواب ہرگز نہین مال حرام
کہیت مین بوی اوگی تاہ بر سلا
وہ اوگی ہی اور پہل دی اگا غلہ سین

فرض ہی دینان زکوٰۃ کا سون
بہت تہوڑا لیکا نکر دیتی قیاس
وہان بہانا جا ہی بخشش سدا
یہہ سخاوت ڈالیان جنت کی جان
ہی بڑی سی افضل ستون خیرات کیا
فجر کون اور شام کون ہر روز
ایک بہی سا زندہ گی مین جی کی جو
عایشہ بی بی ذبح بکری کری
گوشت بہی کچہہ بہی کہا بین ران
جب کہا حضرت رسول اس ران کی
جو مسلمان دی مسلمان کون کہلا
دی مسلمان کون مسلمان جو لباس
یا پیاس مین مومن کون مومن دی جو آب
جہوٹ دینی اور یہی خیرات سن
جو کوئی لاوی درخت میوہ دار
اوتسی کہاوی آدمی یا جانور
یا چور لیجا کوئی اوس مین کچہی
ڈالیان ہوون جو درخت خار دار

اس بنا جو ہو نفل واجب گنوان
بہار خزان یا کہ ڈیتی ہوی پاس
دہرم ہی بہو کہو لکا بہو کہا جو ہوا
اوسکون جو لیٹی بڑی جنت مدان
جو کہ لاگر بکریان دی یا کہ گائی
ہو گیا اونکی گہر ان برا دسکائین
ہی بہلا اوس سین کہ مرنی بعد سو
آنکر پوچہا اونہون سیتی بہی
ہو گیا سارا جو کیا فرمان ہی
سب بنا باقی ہی تون جان لے ہی
جنتون مین اوسکون لبجت دی خدا
سبز حلی جنتی پہر لیگا خاص
جنتون مین اوسکی بدلی ہو شراب
ہو دیگا خیرات کا سا اوسکا ئین
یا کہ بودی کہتیان مومن سنبہار
یا پہنگہیر و یا ہنڈی زر نام ور
سب ستون خیرات اوسکی حق کی
راہ چلتی کون ستاتی ہون بجار

مین کہا بوبکر بول حضرت سنون ۔ ایکہتی مین سب بہشتی بن ہنون
دو فرشتی یون پہری کہتی سدا ۔ دو بہی کون ہبت سا ہی بسر خدا
جو کہ ہوی سوم دو اوسکون ابلا ۔ امت در دیتا غنی تیرا خدا
دیکہہ تون کہتی امین کیا حضرت نبی ۔ مال زادی راہ مین جا ہی جب
ایک کتا جیہہ کون کاڑی پڑا ۔ تو لس کر کر موت کے نزدیک آر
دیکہہ آیا مال زادی کون ترس ۔ پانون سین موزہ جیبی ون کاڑہ کیس
اوڑہنی مین باندہ جیب مین اور آر ۔ کاڑہ پانی سگ پلا یا کہوی پیار
حقنی اودہی عمل سین بخشا اوسی ۔ جانداروں مین کسی خدمت کری
حقتعالے اوسکے بدلی دی اجر ۔ جو کری خدمت مسلمان کیا بشر
لیک گہر والون کون دیکر جنکا حق ۔ اور کون دی تو ہو جا کہر کی دق
جو کہ ہیتی کی نہو توفیق تو ۔ بہت کر دی شور با اور بانٹ دی
جو بہلا جانے خرچ در راہ ہو ۔ لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا
جو کہ ہو بہو کہا کہلا صدقہ بڑا ۔ اور کیتی خیر دون تجہکون بتا
مال سین بہر تار کی جو دیہہ جو ۔ گرچہ دینی کا اذن اوسکون ہو
لیک آدہون آدہ شوہر سی ثواب ۔ اسطرح ہی جو کری جیٹی ثواب
دی خرابی دار جیہی بی قصور ۔ ہو ثواب آدہا اوسین بی قصور
دیکہ ست نا نہ لیجیو تم پہیر نا ۔ جسطرح تی آپنی کتی لی جاٹ
نون بانی سین کبہی بقدر ور پہر ۔ تا ٹتی ہر گز نہیں یون ہی اہر

واسطی اوسکی ہی حضرت نین کہا
ہوگیا جسکی بخیل بیاری نصیب
جو بخی جاہل کو کرتا رب پیار
ہین بُری دو چیز آدم مین خصل
تین جنت مین نہین جاوین ہیل
دوسرا اسکا رلاوا لُو تیرا
تیسری دیگر نہورا لون کرے
سُن بخیلی کی کہ کیا ہو مجہہ سی بات
مار اوسکی سن خدا نین کیا گہے
تین ہو دیو او سب بالونکی سیخ
لال کر کی آگ دوزخ کی اندر
نکل جاوی طرف گدی کی تبہی
دوسرے لاکی بغل دوجی طرف
تیسری تہو نگین گی بیچی ناف کے
تانہ زکوتاں دمی ہی جو رکہی کا ڈال
زہر کا مارا جو وہ گنجا ہوا
آمی حملہ جو کری اوسکے اوپر
عاقبت پکڑیگا جا کر اوسکا دست

ملک بہتا بخل مین ضایع کیا
ہی خدا سین دور دوزخ سین قریب
ہوئی عابد کو بخیلان نا نہ شمار
ایک تھوڑا لوک دوجی بخیل
ہیں جو رکہتی ہون دل اندر بخل
اوسکی باتاں اوسکون کہنا ہوی
ہوئی جان دل جلکی اگر اس مین جہد
فرض ہو جسپر نہین دیوی زکوت
روک مالون کی زکوتاں جن بندی
ڈر بیاری تون خدا سین یا رہ جیج
ایک تہوے گین اوسکی ماتہی کی اوپر
تیسوری یہہ دیکہہ سایل کون جبین
بار ہو جارا کہہ دل مال ظرف
پشت کون نکلی سوالی بیٹہہ وی
دن قیامت ناگ ایک آدمی سنبہال
نقطہ سر اوسکے پی کالا ہوا
دیکہہ کی گا وہ اوسین کہا تی ڈر
وہ جنجہوڑی گا کہ جیسے وقت

مانگتی رکهه دل مین امید قبول — مت سمجهه تون کهین بده باتون کو بول
جهوٹ مت او کتا ایکی بار تون — پهوٹ دیهه در کیکی جاوی بار تون
دیوی تو وه دربندی تها اوسکی در — مانگتا ره تون والا جا کدهر
مانگ عاجز هوکی جب لگ هوسکی — یون نکه جاهی که دی رب یا ندی
لوٹ کر کر مانگ ترس اپنا دکها — خواه مخواه کر غلتان بهار جتا
بوجهه ڈالی آپنا رب پر کوئی — اوس اوپر بهار نهین دیتا سوی
لون نا نه هووی تو مانگی کسکی گهر — لوٹ جا جوتی کا ٹانکا جان کدهر
انگ گهر اللہ کا هی وه دو ندو — اوس سهی مانگی سدا جو هو سو هو
حق قبولی جب تلک تون ید نجاه — کو سنا کنبی کون یا جاهی گت
یا که ما ول کر کی چهوڑی مانگنا ن — هووی نا امید رب کی بخشش ان
طور یهه هی دل مین حاضر کر خدا — دین کی امید پوری بی دلا
ہاتهه پنونکون کهوون لگ تن دو جها — تهیلیان هووین طرف اسمان پار
اپنی بخشش کی یهی جاهی دعا — دو جهان کی خیر هی جاهی بهلا
واسطی اسهی کی حضرت نی کها — اوسکو دون بتلا جو یهه جاوی دعا
آتنا فی دار دنیا نا حسن — آتنا فی دار عقبا نا حسن
جو بهلا دنیا مین هو یارب دلا — دی بهلا جو عاقبت و زخ بجا
پهیر مانگی آرزو دنیا و دین — ہاتهه پهیرین اپنی چهره پر یقین

دربیان اوقات قبولیت دعا

جو ستاتا ہو کسی کو در جہان
تو خدای چاہی تو بخشاوی تجہی
باپ ما دونون اگر جیوین کسی
تو کہلے جنت کے اہتی دو ہی در
ایک جیوا ایک دے کہلتا او سیے
جب ملک ماباپ ہووین نا خوشی
تب تلک دوزخ کی دو در کہل رہی
ایک جیوی ایک در کہلتا او سی
پیار سی کرنا نظر ماباپ پر
گرچہ وہ سو بر کری ہی حج سو
بخشدی اللہ کہ جو چاہی گناہ
ایک نے پوچہا نبی جی سین سوال
آپ نے پوچہا تری ماں ہی حیات
جا تون ماں کی رہو خدمت مین مدام
باپ ماں گہر سین نکالین نکل جا
حق خدا سین اتر کر دیا انکو
جو کہ وو ہی راضی خدا راضی ہی جب
خدمتین کر نین مین کر دل سین مدام

بخشوائی او سکون او سی لائی جان
نیکیاں کر تون مین ہو جاگا جبہی
خوش رکہی تابع رہی او نکی جبہی
جو مری داخل ہو جنت مین مقر
نیکیاں کر یا رب جنت لیے
وہ ہی کرتا اوہون سینی بدی
جو مری او سراہ جا دوزخ دہی
بد نہین ہو جو کوئی ماباپ سیے
لی ثواب حج اللہ سین مقر
پیار کر ماباپ ہونا ہو سو ہو
دشمنین ماباپ گہر دونون تباہ
دل مرا چاہی خدا کی راہ قتال
اونکہا جیوی ہی اس نبی جو کہ بات
او سکی پاؤن پاس جنت تجہہ تمام
جو خوشی ہو کر کہلاوین نکل جا
جسطرح کا باپ ماں تیر نکا ہو
جو نہ راضی وی خدا ناراض تب
جب نہ راضی ہو خدا ناراض تمام

حدیث شریف

جی بیچا یا یہہ کہ دو ن او نکون جگا
لڑکیان بلکنی لگین یا لوان پکڑ
جو گیا یہہ عجب لین یا ر
دہ گیا بہتر تہا ئی سرک جب
جانتا ہی تون سیہ جا جا گی ہی
جب کیا اوس سی زنانہ کا میں سوال
دو صد و پنجاہ روپیہ لا و تون
مختنان کر گی اسکی مبلغ تمام
لیکی مبلغ دور جب کیہ گم کیا
اون کہا بندہ خدا الله سی ڈر
مین خدا سی ڈر جیسی ہوا کہڑا
جو کری تیری رضا مندیکو خاک
دگ گیا بہتر تہا ی جب تجہی
یا خدا جانی ہی تون مین بتا کر ن
جب کیا پورا عمل محنت تمام
دہ گیا سب ڈال جو محنت کا دہان
جو ی ہوئی پیدا اسی وہ بیچ کر
اور خریدا اوسکا مین اک غلام

اون سین بہی لڑکیا نکون وہان دیا
دوی ہہین جاگی ہوی اسمین فجر
دور کر بہتر کہ ہم آوین نکل
دوسرا بولا عرض میری ہی ارب
مین ہوا دل جان سین عاشق اوسی
اون کہا ہرگز نہو لا جای حال
کیجیو مطلب کا اپنی بہا و تون
ایکٹھی جا کر دیا اوسکون پیام
اوسکی دونون رانین جب جا ر تا
مت گنہ سی توڑ یہہ میری مہر
یا خدا جو واسطی تیری ہٹا
دور کر بہتر کہ ہو جان ہم خلاص
تیسری بہی عرض کیتی تہی
مین لیا لاؤ اکہ دو ن دو سیر دہان
مین لگا دیتی اوسی جو تہا تمام
مین دی وہ بوی ہیچ سال ال دہان
مین خرید اکای اوسکی اینج کرہ
اسمین اوتہین آی کر دیا پیام

۴۳

ولکی سختی دور جاہی سبہ ای اخا
جس گہرون کرنی تعلیم بیٹیون بد
ناج بانی باپ بن لرکون کون وی
جسکے بیٹی ایک دو ہون یا کہ تین
اونکون پالی اوسے جب بیاہی گر
اور جوانہ ہاکہ ہوجا مرد نیک
جو کفر اور شرک بہی کرنی لگی
جو وہ مٹی بہر ناج کر خیرات اب
ایک تن ہوکر رہو سب مومنان
جو بڈہی سن تا سیاہ رون کوں چہڈی
اسطی اوسکی حضرت نے کہا
تانہ کری ہرگز ظلم بہای اوپر
جو پہری لعد مسلمانون کی کام
جو کری مشکل مسلمان کی آسان
جو وہ ہکی پردہ مسلمانون کا بیان
جو کری ظالم ظلم کسپی اوپر
جسکے ہو بیٹی نہ مارے اوسکی جان
اوسکو او بیٹی سین بہت خواہش کہی

بہر جیمون ہاتہہ پہر ہو گیا کہولا
سمجہنا گویا کہ ہر بند آپ کو کہے
جنت اوسکون آپ دی جب کی
یا کہ ہووین اسطرح ہمنان یقین
ہوگئی او جب بہشت اون پر مقرر
اوسکون ہووین جنتان جب الگ
کچہہ نہین اوسکون سوا دوزخ ملی
ہی بہلا تعلیم بیٹی کون دے
سو تی جان تو سب جا گین سب جگان
جو کہ اتری سب سین اتر دیکہہ لی
ہو مسلمانان سبہی بہای جیسا
ظالمون کون سونپ نا نہ دے مفر
حق سنواری آپ اوسکی جو کہ کام
دن قیامت اوسکی رب کا آسان
دن قیامت اوسکا رب پردہ ڈہکان
تو جہوڈ اون سین گئی ہرگز نہ خبر
تانہ حقارت کر دہری تہی تون کہا
بلکہ لاوی جیز ہو بہلی اوسکو دی

باشراکت کرو یا بیوپار کر
تجھکون ہو معلوم جو بیبازی ہی
یہہ نہین جعلی تجھی کہنی کا ڈر
یا کری کو مشورت تجھکو ان کچہ پہان
جو تجھی معلوم ہو عیب و ثواب
جو خریدے یا چیز کی معلوم عیب
کیون بچا یہ ہے ہو دینی بازہی
یا بیری کو بی شرع دوکان بازار
بی نمازی ہو پہر روزہ کو توڑ
جو کوئی باران کسی کوان او تا
یہہ بہتا واہی سنو گلا نہین
دیکہہ نا نہ ہرگز مسلمانکو ان حقیر
آبرو اسباب مومن دہی بچا
آبرو مومن کی بگڑی یا کہ مال
جبکہ وہ چاہی مدد الله سیتی
جو کری مقدور اپنی اوس مدد
جسکی اپنی کام سین اتیا ثواب
بیٹھہ جیجی بہی بورا ہوئی ندو

یا امانت یا تجارت یا سفر
یا کہ ٹھہگ ہی یا دغا کا باز ہی
خیر خواہی ہی مسلمان سب اوپر
مین کرون تا تا فلانے جا ہی جان
تون بتا دی تجہہ نہین تجھکون عذاب
کو بتا دی تو نہین گلی کا عیب
گرچہ نامرضی ہی دینی بار کے
جو سو غدا ڈاری ورکہہ سو جھولکا جہا
ضد کا مارا یا گنا ہان فاش لوڑ
یا کہ مال و سیر کسی ڈٹ واو تا
نا نہ بتا دی خیر خواہ لله نہین
جاہ مت ہرگز بورا کسی فقیر
دن قیامت آگ دوزخ سین بچا
اپنی مقدور کرو دی جو کہ ٹال
حق نہین کرتا مدد اوسکی اوجہی
ہی سدا اوسکی مدد الله الصمد
جو ستاوے اوسکو جہ کیو کیا غدا
جیتر جو با دو اوٹہا کر گہر کہو

در بیان نفع مسلمانان

وہ پڑوسی ہی دو کا فری سون
وہ پڑوسی اور ہی وہ مسلمان
وہ پڑوسی اور مسلمان رشتہ دار
جو کوئی کرتا پڑوسن سین زناہ
اوسکی ننگ ناموس مت کر نظر
جبس بھی ہوئی اوسکی گہر بی پردہ گی
لائی اچھی چیز دی لڑکون کو من تو
جو کہ تھوڑی چیز گہر مین بیٹھ دی
بیسٹ بہر کہا تون پڑوسی نگہبان
مت کرو سوراخ ایسا گہر اندر
پڑگی گہر بانی پڑوسی کا روکی
جو نہو گہر مین پڑوسی جا سفر
غرض تجہہ سین جسطرح ہوئی بھلا
بلکہ جو تجہہ بدخلق بلجا پڑوس
ڈالتی جا جی نبی کی راہ تب
حق تعالی نی اوسی غارت کیا
حق پڑوسی بہت ہی سن یہہ لکھا
بعضے نی چالیس گہر لکھی پڑوسی

ایک پڑوسی دو حق اوسکی ہین گنون
تیسرا ہی تین حق کا اوسی بیان
حق انہون سب کا رکہو لمین شمار
اور جا سین ڈنش گنی وہ مار کہاہ
رہ نگہبان اوسکا جیسا اپنی گہر
مورچہ مت رکہہ حویلی مین کبہی
بن دی لی لڑکی پڑوسی کی زبون
اوسکی لڑکی مت کبہی جہڑنی لگی
بن دی کی توفیق ایمان ڈھنگ نان
پھر دہوین سین جا پڑوسکا اندر
اپنی گہر سین کا دہ دی اپنی نی
اوسکی گہر کا کام کر مت کر خدر
رکہہ پڑوسی آہنی کی تون رضا
صبر کر لید نکر لو اوسی پڑوس
مینگنے کا نہ ٹی جو حمالہ الحطب
حق نہ ہمسایہ نبی ہاتہہ سین دیا
حق رضا جاہی پڑوسی ہی ستا
بعض ہی ہر طرف چالیس چہوڑ روس

٤٥

ہو فضل اپنی سین تجکو دی خدا
کام مت طاقت سی باہر کہ غلام
جتنے دی لونڈی غلامان سن بغور
سکر جو کہا لی تون اونکون کہلاؤ
مت کرا قوت سی زیادہ مالات
جو پہنا وی جیسے کا ران غلام
جو بہت سا ہو تو ساتھ اپنی کہلاؤ
مت برا تون باندہ اسکا نت خدا
وقت مرنے کے نبی کہتی علیؑ
مت برا کہیو لونڈی غلام
ہی مبارک جو بہلا ہو اونکی ساتھ
جو کوئی ماری غلامان پکڑ
تین مین آسان ہو مرنا جن اوپر
ساتھ ضعفا کی کوئی نرمی کری
ہور ہی لونڈی غلاموں ساتھ نیک
بات ہر یک مین نکر اوسکی پکڑ
اکدن ایک شخص حضرت کون کہا
جب جواب اوسکون دیا حضرت نبی

آپ کہا گنتی کون تون بیسے کہا
پہر لی کہانی سی مت پہر کا و تمام
بین بیر کے دادی دو توتی کچہ نہ اور
اور جو پہری کہ تون اونکون پہر اوس
جو کہ ہون لاچار ہوتین شامات
کہا ئی کر گری دو ہو ہین کون تمام
جو کہ ہو تہوڑا تو تہوڑا سا دلاؤ
کہائی تون پہنا اوسی کو را خدا
جہو دست ہرگز نا زون کون کبہی
جو بڑی اوسنین بہشت مین مقام
نا مبارک ہی خلق بد اونکی ساتھ
نام لی اللہ جبہی دو جہوڑ کر
ہوئی جا جنت کی اندر اوسکا گہر
باپ ما سنین پیار ستی جو رہی
جا نیکر مشکوۃ کون ابہر دیکہہ
مار مت تون کوڑہ سین مت جگر
ہی گئی اک لگ غلاموں سین بتا و
بار ستر لگ کرو اونسین گزر

قال النبی صلی الله علیه وسلم

نذر منت کون مین کہتا ہون اخی
کچہہ نہین تقدیر مین کرتی اثر
لیک گہر سین ہوئی جا خیرات ہے
جو خدا بن اور کی بدتا نذر
جسطرح بولی دئی یہہ گائی ہی
یا سیری کہتی ہین حصہ پیر کا
ساتہہ رکہی اور کون بہا ہی نکر
آہیر ابولی خدا اور پیر کا
جو کہی یون یا خدا ہو یہہ جو کام
دوان ثواب اوسکا پیر کونکون فلان
دین بار الین بار اسمجہہ رب
جو بزرگون سین کہی مانگو دعا
کر سنار اجب تلک سمجہی خدا
جسکے تون تقدیر مین بہجی دخل
ہی نہین قدرت ہلا ایک پیر کون
جو نکہ قصدی دہووین جو بدار
مومنون کون بول یہہ لائق نہین
جانتا ہی بات دل مانگی خدا

جو خدا کی کار نی بدتا ہی کچہہ
جو کوئی بدتا ہی کچہہ لله نذر
جو کری خیرات اچہی بات ہے
ہی نہین مقبول شرک و سکون فہم
پیر جیو کا نصف وسکا جاؤ ہی
یا خدا اور پیر کا ہی سیر کا
جا ہی رکہون نہ سا ہی کا امر
ہی ہورا یہہ بولنا توسیر کا
ہین تیری کارن کرون کا یہہ طعام
تو نہین کچہہ ہو خلل تیری ایمان
ایک ہالک اوسکی ہی بندہ ہین سب
حق تعالی سین کری میرا بہلا
داغ کچہہ ایمان کون کچہہ نا نہ لگا
اولیا کا ہو تو ہی کچہہ ایمان خلل
جو ڈکا دیوی لکہا تقدیر کون
اسطرح بولی فلانی رب کے بار
جان سین نزدیک رب پن کو نہین
جو بدار اب پوچہہ تو اکلے بات ہما

[illegible]

۱۷ حدیث شریف

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْکُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیْہِ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ دَاوٗدَ کَانَ یَاْکُلُ مِنْ عَمَلِ یَدَیْہِ

سن نبی جی نے کیا فرمادیا
جسطرح کا خوب کہانا اونکا مال
جو کوئی اپنے ہاتھ کا کہتا بچہ کہا
تہی نبی داود پیغمبر خدا
جکے کہانی کون حکم ہی وہ حلال
دہاڑی اور جو ہمن کا ٹین جو کہ کہا
یون کہا پیغمبرون کو انج والحلال
مومنوں کون بہی حکم کیتا سنبہال
یا نو سنگی جلین سفر دن مدام
آسمانکی طرف رب کر دعا
یون کہا حضرت نے ہو لیسا زمان
وقت لینی کی نہو پرواہ دام
ایک ہوتا ہے اسی رشتہ حلال
اور ظاہر ہی کہ جو ہووی حرام

اسطرح کہانا نہین کون مین لیا
تا نہہ اپنی سی کما روزی حلال
ہی بہلا اوس سین کہ جو مانگت پہرا
تا نہہ اپنی سی کما کہاتی سدا
غیر کی حق سین جدا طیب سنبہال
ہی نہین طیب پرایا حق ملائی
نیک کر تو عمل کہا طیب حلال
لا تجیوا یمان کہا طیب حلال
کہاونا پہونا لباس اونکا حرام
تا نہہ پہیلا ما نگتان مقبل کجا
ہو نہین پرواہ کسی کون وبال
ہی حلالون سین ونا ہی از حرام
وہ تو ظاہر نہوی شک سنبہال
بیچ میں اوسکی پڑا ایک شبہ نام

[illegible]

جو کوئی اوس کا مول کھاوی وس ہوئی
کھا ہار اور کھلاونہار بیاج
جو گھنی اور جو گھناوی اپنی دیہہ
لین ہار دین ہار گُوڑ کا
جو کہ دیکھی اور کا ناحق ستر
مرد جو ہووی زنانان وہ کوئی
غیر کی بالون کی جو چُوٹی کری
بال ہاتھی سین اوکھاڑن ہاریان
لعنت اللہ باپ ماں کو بولتا
تہانک دی ہیدین کو اپنی جیگان
بانشان وہ پانی اور جنگل رکھا
پانون ہاتھ حیوان کاٹی جو تمام
جو کہ عورت زیارتان کرتی پھری
چھہ جنی الیے جنہون لعنت خدا
جو بڈھاوی قرآن مین کر دخل
جسکون دی سرداریان حضرت خدا
جسطرح بشرع کنجن رافضی
ذلتان دی جنکون عزت کا حکم

لعنت اللہ کی اندر شامل ہوئی
لعنت حضرت کے اندونون کی کاج
یا کہ جین مورتان لعنت کون لیہ
لعنت ان دونون اوپر حضرت کہا
یا ستر اپنا دکھاوی اور پھر
عورتان مردانیان لعنت پڑی
جو کراوی اون دووہ لعنت بڑی
رمت تین دانتونکون لعنت ماریان
رب بنا کرتا ذبح جو اور کا
کہیت کی کو توڑ دی جو ڈولیان
کواو چھاکر کی جو ناحق دی لگا
ناک کاٹی کان کاٹی جو غلام
لعنتان حضرت کے سر دہر تی پھری
لعنتان حضرت و ساری انبیا
جو کہین رضا ئے سیبار جیل
غرتان دی جنکو ذلت دی خدا
غرتان اونکی کرین سرار جی
جسطرح سید و عالم اور علم

۲۰ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الطعام ...

جھوٹ بھی جھوٹھ کی کہا گر قسم
اُنی متی ہی ہیں دینی ہیں ہم

گندے کے کھوڑی کو قسم جھوٹی کہی
بہشت کو کہی بولے کہ وہ جنگل کہے

غرض بت نانہ بیچ جھوٹی قسم کہا
جوکہ چاہی دین و دنیا کا بہلا

بال دہولی ہون زنا کرتا ہی کو
جھوٹھ کی سردار جو رکھتا ہی خو

جوکہ ہو بہو کہا مرزوری کے سنبدار
غیر کی تعریف سُن جل ہو مراد

ہو مریدی واسطہ دنیا کی عیب
کیمیان دین ہیں بیزر یا دست غیب

اٹھوین جاتا ہو جنگلین چلا
یا وتا پانی کون حاجت سین سوا

اور ہون وہان پیاسے آدم تلف
دی رکھی اونکون ہیں وہ ناخلف

دہ ہوا نوان قسم سنغال کی
جھوٹھ ہی گرچہ سونٹھی جاگی

ہوئی جیسین دل اندر تیر خی ہو کر
اپنی مقدور تون بت نانہ بکر

دوسیر دن سین جانور او قتل تمام
بہر دعا روزی حلال اور سچ کلام

ایک کوئی بنکہ ان سین ٹوٹ جا
کہون لے کیجا اجابت کے دعا

بنکہہ دونو توڑ کمبدہ ہو کر کہرا
تو کہا شیطان کی میدان بیرا

دل کی اندر لی خطر اوجیسین لور ہے
ہو رہے کی توفیق بد کامون ہی تجھی

نیک کامون جیسل تیری برٹے
اور قبولیت کہان یا وی تری

بھی روزی بری جب ختم
او بھی وسیلی وسنگان ہلمین تم

غرض جوچاہی عبادت کا قبول
کہا حلال اور بولنی کر سچ کا سول

یا الٰہی وفضل اپنی سین کمال
ہو مجھی توفیق سچ روزی حلال

ابل ابی رہبر بان بت ربہم
خلق مین تون خلق بر بولی جین
خلق تون خلق جھون حق سچی ہی
بہمتان دو نو جہانکی پانی ہے
خلق تون ایسا دونان بہاکر رکھی
کو دوزن ایسا ہین بہاری تی
خلق تون آتا جہان دنیا سنگان
خلق بد ہوتا جہان کرتا لگار
خلق تون کیتی ہین جن نکہو رحیان
جو بدی اولی آدمی ہین ہی بہا

[illegible]

اوسکون مین دینی لگا جیسی جواب
جب نبی بولی کہ جب بیٹا جب تلک
جب اولٹ دینی لگا تون اوس جواب
اور سن کہتا ہون تجکون بوجکر
حق تعالی کرے عزت بڈھا
خرچ کرنا مال قوم اپنی کون پال
مانگ کر کہانا جنوتنی جت دبرا
خوش خلق نانہ ہو تو وہ بد خلق ہو
سخت دل اور سخت بولی تور دل
لی تولینا دل سہو نا دینا نہین
تک جڈہا خاطر مین نانہ لا وغضب
اہل کنبی کون کہین دی ہین کبہی
جو کہ ہو نوکر نہ اوسکا حق رکہو
نیک کامون پر کرو قائم اوسی
جو کہ ہو لونڈی غلامان مالک تو
دین پر مضبوط اونکون کیجیے
باپ مانگی خدمتان کیجی مدام
لیک خدمتمین رہو ثابت قدم
ہو نیکر غصی اوٹہی تم کیون شتاب
اولٹ دیتا تہا جواب وسکون ملک
اگہر اشیطان ہو وہان جب شتاب
ظلم کہو کر جو کری کوئی درگذر
فضل اپنی سین کری اوسکون بڈا
حق بڈہا دیتا فضل اپنی سین مال
اونکی برکت جان تو مٹکا آ کہرا
اوسکی ہین جو کہ ہوں سن رو برو
ہر کسی کا دی نہو دی منفعل
کالیان بد بول سین ٹکتا نہین
ہوئی کیونکر جنستان اوسکی نصیب
باپ ان اولاد تابع جو سبہی
جو کورا کرنی لگی تو ہٹ رکہو
تب تلک لیسی ہو نہ دوزخ جاندہی
کہانا اور پہونا پہرنا اونکون جو
کام قوت کی موافق لیجیے
بی شرع بولین نمانون ایک وام
لی بیان اولاد جو رکہتی ہو تم

جو کہ حق تیری میری پرتی سبہی — مین ادا کرگی کہتا ہون ابہی

جو کہ تون چاہی تو ساجہی رہ ابہی — یا کہ جی چاہی جدا کردون ابہی

جو کہ ہو بیٹی جبہی بالغ ہوئی — باس ہو جو کچہہ نکاح کر دیوی

جو کہ ہووی دینداری رکہہ صلاح — جو کہ ہو بیدین تو رہے اوس سی مباح

اس طرح سی ہین سبین اور بہانجی — خوش خلق ہو رہ اونہو سین جانچی

اپنی شوہر خدمت کر خوشی — رکہہ اونہون سی تو نہووین ناخوشی

دین کی باتین اونہین سکہلادی — جو نائی روٹہہ نا جہلائی دی

الغرض اسید اونکون کہتا رہ سدا — تو تیرا آپیرا ہونا جا جدا

اسبات بی بی کی حق مین جو سنو — مت رہو روٹہی سو پیتی منو

حق میان کا بی ہیون اوپر ہی — جو کہ ہوتا رب نا سجدہ صحے

یون حکم ہوتا کرو سب بیان — آپنی خصمونکون ساری کرتیان

جو کہ عورت حق اوپر ایمان رکہی — کفر اور شرک سی توبہ کری

پانچ وقتون کی نمازان نت پڑہے — روزہ رمضان کی اپنی دہری

اپنی خاوند کون راضی رکہی — غیر مردو پر نظر بد نا رکہی

ہر بہشتون سی اوسی آواز آ — آئی پڑ میری اندر ای تون نا لکا

ان ہوا مانگی نہین خاوند سین — شکر کرتی نت رہی آنند سین

جو کہ ہووین ناریان کلہاریان — گندتو سین جیبہ کاڑہ او نماریان

جو کوئی خاوند دور کہتا ہی جو — دوسرے کی اوسری مت بیٹھ رو

آپنی مال اور حسن اور گھر بار بے
تک جدّے مت کر نہورا خصم بے

جو کہ جاہی حیض اندر یا نفاس
مان مت ہرگز حرام اللہ خاص

دین کے باتان صلوٰۃ اور گیاز کوۃ
جو منع کرتا مت نا نہ مان بات

جو بری باتان کہی تجھکون کہ کر
گہونٹ بیٹھی یا شرک کریا کفر

ما سبے نئیے ہرگز نہیں اوسکا کہا
حق بڑا اللہ کا اوسکون مت روٹھا

آپ سنون بی بی کی حق میان اوپر
آپنی مقدور جھگڑا گھر نہ کہہ

خوش طبع ہنس مکھہ رہو انسی سدا
ہاتھہ اون اوپر نہیں ہرگز اوٹھا

کہانی اور ہیوی پہرنی سیں سدا
آپنی مقدور اونکون مت روہا

جسطرح کی ہووے حرمت بیان
آپنی مقدور راضی رکھہ اونہان

بات ہر یک پر نکر غصہ تہ بے
کیونکی بی بی پسلے کی ہڈی اسی بنے

جو بہت سیدا ہوا اتنا خم رہے
ہونہ سیدی ٹوٹ جا حضرت کہے

دن قیامت کے تہیں پوچھی خدا
کہہ میرے او لوگونکو کیون نین دکہہ دیا

خاطران کہتی رہو اونکی سدا
بی بیان دو ون ہون تو قسمت بہلا

اوسر امت ٹال ہونا ہو سو ہو
دل خدا کی ہاتھہ کسیہی طرف ہو

اوسری سر جو نہیں رکھتا دو
دن قیامت آدہا بدن مردار ہو

ہو بدن اجہاڑا آدہا سب بہے
گہنگا پہرتا رہی اوس دن بہے

بی بی اور پر لونڈیان مت کر نکاح
بی بیان تو چار تک تجھہ پر مباح

غرض دنیا مین تو خدمت کرا سی
عاقبت کا کام جسکہ آگہ بہسی

٥٣

روٹھنی بہی سے ہے بہن کر
وہ خفا رب کا رنی ہے حق مضر

بہن اور بیٹی کہ جو بیاہی تری
اوسکی حق سیتی ادا ہوا آخری

روٹھہ نی سین جو نمانی ہو جدا
پاس اپنی مت کہی بیاری بلا

اوس اوپر بہی جو نمانی جو وہی
مار گوندی جا لگی تون سونت کی

مار بہی سب جا کی گلنگن جو پوری
دی طلاق اوسکوں کہ وہ کافر بڑی

۲۱ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حق المسلم علی المسلم ستۃ قیل ماھی قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعدہ واذا مات فاتبعہ

یوں کہا حضرت نی رکہی دین دہیان
جو مسلمانوں کی حق پر مسلمان

سب نی پوچہا یا رسول اللہ کی کہہ
جب نبی صنانی یوں بولا کہ جیہہ

پہلا تو جب دو مسلمانان ملین
السلام علیک آپس مین کرین

دو مسلمانان ملین جہکر سلام
اون اوپر ہوتی ہین رحمت سو مدام

جسکا ہاتہا دیکہہ کر پہلے کہلا
اوسکوں نوئی رحمتان دیتا خدا

جو کوئی کہتا نہین اس وقت ملی
جو کوئی کہتا سو ہی بہتا دسی

السلام علیک کرتا جو کسی
دی علیک اوسکون بنین دو جا کہی

لعنت اللہ بولتی اوسکون ملک
اوسکی نامہ کہتی کہ بس ہو حسب تلک

در بیان فائده ضیافت

اوسوقت اونسین سلام ہرگز نکر
بایکر دیکھو فرغت توں جواب
جوکہ ہو غالب کری مغلوب پر
جوکہ ہوں امراو عہدہ دار پر
جو سوار اور پیادہ کی کری
جوکہ ہوں تہوڑی کرین بہتوں اوپر
بیٹہنی والا کری لیٹی اوپر
جو ملین آپس کرین دی جب سلام
جو سلام علیک ین بولی تجہی
ہی ادب سیدین لوگوں کا سجود
یہہ بڑی نعمت دی ہی تسکون خدا
ایک بولی ار رحمت اللہ بر سلام
رحمت اللہ اور برکاتہ کہا
السلام علیک جو ہندو کری
یا نرا بولی علیکم اور نا
دی کوی مجلس کی اندر ایک جواب
السلام علیک ہے اعلا دعا
حضرت آدم کون جب پیدا کیا

جو کری اسوقت کوی جہل کر
اوسکون جب عذر اپنا کہہ دی شتاب
بادشاہ چاہی کری اُمراو ہر
اور عہدہ دار اسواروں اوپر
آوتا چاہی کہ بیٹہی پر کری
جوکہ ہو چہوٹا بڑی کون کر مقر
جوکہ ہو دہ مرد کر عورت اوپر
جب کوی اوٹہہ کر چلی کر جا سلام
دی جواب اوسکا نہیں مجہہ سن اچی
ہی سلام حمد کی امت کا نمود
چہوڑ میت ہو نر حمت سین خدا
آپ بولی وَن اوسی زیادہ مدام
آپ بولی تیس نیکی دی خدا
کہہ بڑا ک اللہ پیاری جان لی
یہہ لکہا دیکہا ہی سینی جو سنہ ناہ
فرض نیکی سرسین اوتر اس شتاب
قسمتوں نہیں کافروں کی نمانہ لکہا
ابیچ اوتکون جب فرشتوں ہیں دیا

یاکہ باسن چاندی اور سونے کی کھان / یا مخنث بھانڈو نا ہین عورتان

یاکہ بہی ریشمی پر بیٹھتی / یا کہلاکر گالیان پر بیٹھتی

یا کسی اصحاب کو کہتی بورا / یا کہولا کردی ہجبی طعنی سدا

یا کوئی دب گرگری محتاج کو / گر عذر او سگہر سین کہانی ناج کو

یا حقارت کر کہووی جو کسی / نا ٹٹ جاتون او سجگہ تو رب خوشی

غرض جو نقصان دنیا دین ہو / ضیافتان کہانی سنجا بہ جان لو

جو بہی روزہ نفل ہووی اگر / جا گہر او سکی کہنفل روزہ مقر

جو تیری آشکی تہی او سکی خوشی / تو طیبت روزہ ہی رب کے خوشی

جو نباان کہانی ہووا سہی خوشی / پہل دو پہر سین کہانی ای اچی

بعد دوپہر نہین کہانا ہون مان / بعد روزہ کہولنی کی کہا جوان

دور کی قوت ہو تو دور سی سبب / نا ٹٹ مت ضیافت سی سنی بات اب

تین کو سوان اگر ہو ضیافت کو جا / مسئلہ احیاء العلوم اندر لکھا

مت قبولیت مین ضیافت کر تمیز / کیا کری غربا کری امرا عزیز

جائی گہر امرا کہانی ضیافتان / گہر غریبون کہاوی شرمان لگا

حشر اونکا ہوی در متکبرین / مت فرق کریو کوئی تم مومنین

دربیان آداب ضیافت

جبکہ تو جاوی ضیافت کہانے کون / بات ہین کیتی او نہان کہ کہانا ایلکن

پہل تو جو ہو بڑا مجلس اندر / وہ لگی کہانی شروع پیچہی سی کر

لیکہ جو کہنا ہو میوہ پاکہ بیر
پانچوین یہہ نیت اندر بیٹہ کر
ہو چہٹی راضی کہ جو کچہ دے خدا
ساتوین یہہ بات ظلمین رکہہ سدا
اور جب کہاوی تو رکہہ دل نشان
اور تو ہیلے نوالہ کہہ سدا
یاد آوی جس نوالہ تب صحے
جو نوالہ بیچ بسم اللہ کہا
۳ تیسرے کی ساتہہ ہو الرحیم
بہلے اور بیچہی مقرر کہائی لون
تہوڑا تہوڑا کہائی اور بہتا جا طلب
بات بیچ آچہی نہو جس مین ہنسی
اور کیطرفون ندیکہی تل کہون اکہہ
اور نشہ ماوی کبہی دو جا نظر
اور کی آگی نہ ہاتہہ اپنان جلا
بیچ مین سین بہی کبہی نا نہ کہائی
گرم کہائی مین نہ ہرگز پہونک لا
جو پڑی کہاتی جو دستر خوان پر

تو نہیں ڈر کچہ کہ کسے طرح ہو بیر
بندگی رب کے کرونگا بیٹ بہر
دیکہہ اچہا اور رکامت دل لبہا
ہاتہہ بہتی باسن اندر پڑکی کہان
ہر نوالہ خوب بسم اللہ کہان
جو نوالہ بیچ کوئی بہول جا
بیچ ہی بسم اللہ اول آخر نے
دوسرے کی ساتہہ الرحمن ملا دے
کہانے اور بائین ہتہہ خوش فہیم
ہاتہہ داہنی بن بہلا کہتا ہی کون
جب نوالہ کون نگل جا تو شتاب
اور نہ مرونا اور نہ گہن آوی کسی
حتی کہ گہن آئی جا مونہہ اور دیکہہ
کہاون آگی سین اپنی رکہہ فکر
بادہ نانہ حصہ سین کہی کون دی لا
برکت آوے آسمان اِت بائی
نانہ گرم کہا حلق تیرا دی جلا
کہائی لی آگی سین اپنی گیان پر

گوشت کو مت کہا جہو ریسین کا مت توڑ
بپاس تجہ کون خوبسی لاگی جبہی
تین دم لیکر کی ہون توں جسر کی
بیٹہ کر کی ہجہی پانی سدا
ایک جہوٹا بہو یان ہو جو بڈہی
اور بچا وضو کا بہو ہو کر کہڑا
پہلی دم کہہ کر کی بسم اللہ لی
دوسرے دم ساتہہ الرحمن ملا
تیسری دم ساتہہ الرحمن الرحیم
کہا و نا بہو نا تیرا ہو بندہ گے
جو سند او سکی تجہی چاہی عموم
تیں را حق ہی مسلمانوں کا یون
جو کری مظلوم آ تجہہ سیں سوال
جو تجہی بولی خدا کی قسم تجہہ
کر موافق جو شرع کی ہو بہلا
جو بہر دسی کوئی تیری کہا قسم
مصلحت دینی و دنیائی بہی تجہی
حق ہوا جو تہا کہ جو جینکی شنا

دانت سی سنت ہی ہڈی کو چہوڑ
ہاتہہ میں کوزہ پکڑ داہنی تبہی
ڈونگ کا مت بہو کلیجی کون توڑی
چار اجاگان بہو گہڑا اہونا نہ پورا
دوسرے زمزم سبیل اندر لکہی
دیکہہ لے جا کر کتابوں میں لکہا
جب تہنی الحمد للہ کہہ اچہی
ساتہہ رب العالمین ملوا جہوٹا
جہوٹ رب العالمین کہا رحیم
ذکر رب کے ساتہہ کر تو زندہ گی
دیکہہ عین العلم احیاء العلوم
جو بہلی پوچہی بہلا ابتلا و توں
جو تجہی مقدور ظالم اوسی ٹال
کر فلانہ کام گر مقدور تجہہ
عظمت نام خدا کی جیت جدا
جو تجہی مقدور شرعی کر رسم
جو کوئی پوچہی بہلی کہہ دی دسی
پہر کہی الحمد للہ کہہ جواب

جبکہ جا بیٹھا ہی اوسکی پاس جا بحر رحمت مین گویا غوطہ دیا
جہہ طرف اوسکی ہوئی رحمت اوسی آپ حضرت رب کہین رحمت تجھی
خوش جگان تیری کہ آیا تون میان ہوگیا جنت مین اب تیرا اسکان
جو کہ پوچھین جاوی آزار کون جب باغ جنت مین گویا پھرتا ہی اب
جو کہ پوچھی جاوی آزار کون شام صبح لگ ستر ہزاران ملک نام
فجر کون جا شام لگ ستر ہزار ملک اوسکی بخشنان چاہین سنبھال
باغ جنت دن قیامت کی ملی دور دوزخ سین ہزاران کوہ بڑی
جو کوئی پوچھی نہ آزار کون جا دن قیامت کون اوسی پوچھی خدا
مین تھا آزاری نہ پوچھا تین کبھی جب کہے بندہ کہ تون ہی پاک جی
ہو تجھی آزار کیونکر مجھ خدا جب خدا بولی فلانا تھا بیمار
مین نہ پوچھا اوسکون کبھی ایکبار جو وہان آتا مجھی پاتا مقرر
ایکباری ہی عبادت ستان ایک سے زیادہ نفل منی سنان

فی بیان الادب

ادب ہے آزار کا بڑہ لی علوم صبر کر تون خوب یہہ ہی سن رسوم
بی ادب رب سین نہو گلا نکر جو پکاری تون دعا ہی مانگ جہر
کر توکل گرچہ تجہہ کہا وی دوا مت دوا بیدا اکر بہنار بھلا
جو کہ تیرا معاملہ رب سین وہیل اپنی مقدور ون ندال اوسمین خلل
کیونکہ رب کا پیار ہوتا ہی بلا پیار کی اندر نہ بیماری کون بھلا

٥٩

یہہ نصیحت ہی خدا سین ڈر سدا	بات سچی بول وعدہ کر وفا
مت امانت میں خیانت کر کبہی	مت بُرو سی آپنی کی رکہہ خوشی
پیار کر تارہ یتیمون پر مُدام	نرم بولی بول سب سین کر سلام
جان جل عاجز ہو مت ایذا لاؤ اون کی	مت تکبر و لکی اندر لاؤ تو ن

۲۲ حدیث شریف

ترجمہ حدیث
مثل کسی کہ ذکر کنند پروردگار خود را و آنکس کہ ذکر نکنند خدا تعالی را مانند زندہ و مردہ ۱۲

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْنَ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْنَ

لَا یَذْکُرُ رَبَّہٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ ط

ذکر رب کرتا او سی جیتا جہان	ذکر نا کرتا مثل مردہ کی مان
لیٹتی اور بیٹھتی کرتی نا نہ جو ذکر	ہوا او سی نقصان رب سی زور حشر
جو کہ چاہی بخشدی اسکون حشر	جو کہ چاہی دی عذابون میں جکڑ
مجلسون بیٹھن سبی تو اٹھنی تلک	ذکر رب آیا نہیں ہووی الگ
مل بلا ہٹ اسطرح او حشر سنگ	بیٹھ کر اوٹھی لگہ جون کر نگ
واسطی اسہی کہا ہی سن نبی	یہی تبا ذون جو بہلا عملون ہی سہی
جو بڈہا وی حق کنی تہری جو	اور کری اعلا درجہ تم بہشت
مارنی مرنی جہادون سین بہلا	خرچنی سونی وروپی سین بہلا
سب صحابیون نی کہا کہہ و ہمان	وہ ذکر ہیگا خدا کا سن و نان
جو کری ذکر خدا اچ غافلان	جون ہر ڈالی وسو کی روکہہ مان

١٦

جب کہے اللہ جو دکھہ جادو نہیں — حال کیا ہوا ون فرشتی جب کہیں

جو تجھی دیکھیں کبھی وی انکھہ سب — ہمن عبادت میں قہر ہی عرق سب

جبکہی اللہ کہ کیا مانگیں تہی روی — جب ملک بولیں کہ جنت مانگتی

جنتان دیکھی دہنو نکہتا ہی سب — سب فرشتی بون کہیں دیکھی نہ رب

جب کہے اللہ اگر دی دیکھہ لیں — جب ملک اللہ سیں عرضاں کریں

دیکھہ لیں یارب اگر وہ جنتان — او سکی حرص اور طلب میں رغبت بڈہان

پہر پوچھی او نکون اللہ مستعان — وی کسی سیتی ڈرین تہی ہی وہان

جب ملک بولیں ڈریں دوزخ سی سب — کیا اونہوں دیکھی نرک کہتا ہی رب

جب ملک بولیں نہیں دیکھی او نہان — دیکھہ لیں وی جب کہے رب مستعان

جب فرشتی بون کہیں وی دیکھہ لیں — بہاگنی نسترن سہی ڈرتی رہیں

جب کہا اللہ تعالے اون ملک — تمکون میں شاہد کرتا ہون او ملک

میں سبہی بخشی کہ جیتی تہی وی — یک فرشتہ اونمیں بولا ہی کہی

ایک کوئی اونمیں آیا تہا چلا — کام کسی کون نہ کرتا تہا بہلا

جب کہے اللہ کہ وی بخشی سبہی — قوم لا یشقی جلیسہم کہی

پاس اون بیٹھی تم بخشی رہے — قوم ہی ایسی خدا او نکون کہی

ذکر کیتی یاد کون جب کری — حق تعالے معاف یسا کری

لا الہ کہتا ہوا الا اللہ کی سنگ — وقت مرنے کے بہشتوں جان سنگ

واسطے اسہی کی اللہ نی کہا — ایک بیت سکی کرتو دی یون دہان نکا

یاد کر میری کون مت نانہ دی بہلان
یاد رب تجھکون کریگا دی امان

ذکر کر میرے کون توں اسلام سین
مین ذکر تیرا کرون اکرام سین

ذکر کر میرے کون دل اندر شتاب
یاد میرے یہ کہ اٹھواد دون حجاب

یاد کر میرے کہ یہ فانی ہی ہین
یاد مین تیری کرون باقی ہو نمین

ذکر میرا تم کرو تعظیم سی
مین ذکر تیرا کرون تکریم سی

یاد تم مجھکون کرو جیو دخطا
یاد مجھہ دیدون کئی ہاتون سی عطا

یاد تم میرے کرو جیسے کہ تم
مین کرو لگا یاد تم جیسے کہ ہم

جو ہماری طرف سٹر کی یک بلشت
کر عبادت تجھہ ہمن رکہنہ مین دشت

حسنت ہی ستا مین قدم تنگی بلشت
چھوڑ دنیا جن کفر توڑا کنشت

جسطرح گرای قدم تنگا او تار
اسطرح دنیا او تار آمر زکار

اس سی ہے اگی نہین بیار نزول
اور دیکھون ہیر اوس دال نبہول

گفت لا معبود الا اللہ کو
ہی رسول اوسکا محمد ہو بہو

ایک گز نزدیک اوس کرنا تمکون
اوسکون رحمت فضل کر کر نہمون

گز ہونا دونا بہشتون کا اخی
یعنی اوسکون دین ور دنیا ہبی

جان بال اولاد خاطر دین امن
چھوڑ دوزخ ہو بہشتون مین وطن

ایک گز نزدیک ہوے جا ہم سی کو
دین و دنیا سین بڑا مقصود ہو

گفت لا مقصود الا اللہ کو
ایک بالشت اس پاس ہو قرب ہم جو

جو کوی جا بانٹہ بیاری این سما
کیون نہو دی اولیا تحت قبا

۶۲

عین اوسکی غمگون شادی کر دہرون
جسطرح کا جوکہ رکہتا ہی سکون و بہا ان
یاد کی اہین طور کیتی یا اخے
لا آکہ سین قدر اپنی کون جہان
جبکہ الا اللہ بولی دیکہہ دل
پاک دل سین یا زبان سین دم سی یا
معنی اوسکا جو ہو جاوی اثر
ہین تو فانی تہا ہوا فانی تمام
حقکے صفتان سطرحسی جہا سان
کام صفتان سین اوٹہا کر ہین عزیز
ہو تجلی ظاہری جیب جا کہے
جوکہ غالب ہو تجلے جای جیب
ذکر سری اوسکون کہتی ہان لو
ذکر خفی اور دائم الحال اوسکا نام
جوکہ تون جہوڑی گا سب چیز ان حرام
جب تجہی ذکر جلی کا ہو نفع
ملک بکر و بات کی توبہ کری
پیار سار چیز کا پیار اہین سو نو

اسطرح کی دل مین امیدان بہرون
اسطرح کا ہمکون یاد لگا ندان
جیبہ سین بولن سچا نا ازدلی
آپ اور رب جہوٹ سکون نانہ جان
جہوٹ حق جو تہاری ہی مثل
سن جلی نام ان ذکر تینون بہایا
آپکون غایب سمجہہ ربکون حضر
حق ہی باقی تہا رہا قلبی کا نام
گو یا اس بن ہین کچہہ آسیان
ذات کے ہر ذات اندر کر تمیز
ذکر روحی او مشاہدہ ہی ہی
کام کا جو نین دلی ہو نین وب
ذکر سلیکن مانع نکوی شغل ہو
اور معاینہ نام کہتی ہین امام
حکم جو رب کی کرلگا تون مدام
جال ظاہر باطن حضرت مصطفےٰ
نور ذکر قلب کا جب ہی بڑہی
جوکہ تون جہوڑ لگا دنیا قرب ہو

٦٣

ایک ہی خناس شیطانی اوتار | اوسکا موںہہ گیتی ساری کای مار غار
بہت سے خطرات بدفاسد خیال | دلکی اندر ڈالتا ہی بدسگال
زہر اوسکی سیں دلوں پر غفلتاں | یاد حق سیتے بناوی لذتاں
ذکر رب کا جب کی کرتا خوب کو | اوسکا موںہنہ او ٹہتا ہی لسینو
لذتاں پاتا جیہی دل میں ذکر | اور آنی دل میں اللہ کی قدر
لا الٰہ کہتا ہو الا اللہ کی سنگ | وقت مرنی کی بہشتاں جا نسنگ
کرکی توبہ پاک کر ظاہر بطن | نام اللہ اسم اعظم کہہ سجن

۲۳ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ

جوکوئی توبہ گناہوں سیں کیا | وہ ہوا گویا کہ جیسے اُن نا نہ کیا
سُن خدا کی بخششوں کوں پاجی | ظاہر اور باطن سیں عاشق ہو وسی
گر گنہ توبہ کری تو بخشدے | کیا کرم بندوں او پر غفارسی
چار ہیں توبہ کی شرطاں پاجی | ہو گنہ سیں دل اندر شرمندگی
ڈر خدا سیں دل میں ہوا وسکی ہر آ | توڑنی توبہ کی دل میں ہو نہ آس
دل کی اندر روح دہری رب کی حیا | اِن میں کوئی سی نہو توبہ فنا
کیا شرک کر یا کفر کر یا گناہ | جو کری توبہ او سی بخشے اللہ
تین ہیں طرحوں کی گناہ ہیں بیان ہم | تین ہیں طرحوں کی توبہ ہیں شم

اتایک ہووے ساری بدن اسی اچے
دل کی کانون سنگی توبہ کر سیان
شرک سپلے دوسری او پر قدیر
تیسری ناامید از رحمت خدا
توبہ کر کی ہووی کر امیدوار
بچہ گناہون سین ڈر و ربکی عذاب
سن زبان سینی کہ جو ہوتے ہین چار بد
شاہدی جہوٹی ہے قسم جہوٹی ہووی
جو جہوٹا وی بات اللہ کون سدا
تین ہین سن پیٹ کے کہانا شراب
دوسرے کوئی یتاج کا کہاکے طعام
ہاتہ کی دو ہین پہل ماری کسی
یا کہ چوری یا کہ دماری یا اٹہکی
پہل تو کرنا زناہ عورت سنی کو
پانو سین ہے ایک سن جے بہان نیک
دو تو وی ہی اتہی پہلہ اور ایمان اسین
ہووی ہی سار بدن سیلی سی اچھی
بندگی کرتا نہین توبہ کرے

سن کہون تفصیل ان کی جو تہی
چار سن ان سی کہ کیا ہو و بیان
پرگنہ مضبوط ہو گرچہ صغیر
ہی چہارم ڈر نہو غضب خدا
رحمت آن ذات حق پروردگار
رحمتون کی آس قرآن ست کر عذاب
پاک نبی کون کہی بدکار نار
سحر جادو بہول ست کر لو کوئی
وہ کافر ہی گہنہ مین نانہ لکہا
اور نشہ پیونا دخوکون کی کباب
ظلم کی جو مال کون کہا وی حرام
دوسرے کی مال ناحق سرکشی
دو ستر سین جو کہ ہین سنی اچھی
یا کری لڑکی سین بدکاری سنو
کافرون دو سین جو بہاگی ہو کر ایک
کیون برابر سین پہر ابہاگی ہے
مائی باپ اپنی استاد کے جو کوئی
رونو او سکی بندگی پر گند بہری

۲۴ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ اگلی اوسط فیمین تھا ان جو
پہر نفع ایمان کا فر کون نہو

سن تجھی اللہ تعالی نین کہا
مین حرام اظلم اپنی پر کیا

ظلم سب بندون اوپر کیتا حرام
سب پہرو بہولی سبہی تم خاص عام

جسکون راہ ڈالو تکا سوئی راہ پڑا
راہ دکہا نان مانگ مجہسی نہ کہا

سب تمہین بہوکہی مگر جو دون کہلا
مجہسی ہے مانگون کہلادونگا اچہا

ای میرے بندو کہ سبہی ننگی ہو تم
مجہسی ہے مانگو پہناؤنگا مین تم

رات دن کرتا خطا تون بیشمار
مجہسی بخشش وو کہ بخشون یاد دار

کر سکو میرا بُرا کر لو سبہی
نا نہ سکو دینا نفع دو تو ابہی

اگلی پچہلی اور سبہی انسان جن
سب کرین نیکی اگر جو رات دن

نا نہ بڑہے میری خدائی مین کچہی
آدمی جن اگلی اور پچہلی سبہی

اکٹھی ہو کر ین سارے بدی
نا نہ گہٹی میری خدائی مین کچہی

اگلی پچہلے منس جن ہوون اکٹھی
جائی ایک میدان اندر ہوون کہڑی

ہر کوئی مانگی سوال اپنا جدا
بہو رہین دون سبکون جو مانگی جدا

ڈال سوئی ہین دیکہہ دریا کی اندر
کس قدر آیا لگا اوس مین جگر

جس قدر نقصان بحر سوئین کیا
اوس قدر میرے خزانون مین لیا

جو عمل تمنی کئی مین لکہہ دے ہر
جو کیا دون اوسکا بدلہ ہر ذرہ

شکر حق جو بہلی یا وے عمل
جس مین توفیق تجھکون نی خلل

جو بُری یا وے جھڑک آپی کون تون
تا ہی مین ہے کیا کیا کار زبون

حکایت

دل مین رکهہ پروا ہو رت نانہ اور کی ‌ ‌ ہی شریعت مین غنی بندہ غنی ؛

سوچ جب جاوی غلامونکون کدہر ‌ ‌ جو کمین ہووی کبھی مبانگی گہر ؛

جو ژنین کون مت کرو سوال ‌ ‌ ہی یہہ الکاری بہت لے خواہ ٹال

جو سوالونکی رکہین ہین جو یقین ‌ ‌ گوشت مکہہ اوسکی نہووی لوم دین

جو کوئی مانگی بنان دیوی حلال ‌ ‌ یہہ دیا رب نے نہین کر اوس سے ٹال

سسو کہ کیا کتہی ہین تجہسی بی نبی ‌ ‌ اور کون گہنگہ جا ہی مت مانگو کبھی

مجہسی ہی مانگی اگر گہنگہ جا ہی تو ‌ ‌ دل میرا اندر سین دینی کون نہو

مجہسا ہی دیوی تو اوس کت نہو ‌ ‌ گرچہ مین شرماکی دیدون اسکون سو

ہو سکیگر بندہ غنی اللہ کا تون ‌ ‌ مین حکم کیون خوار پہرتا ہی یون

واسطی اسہکی حضرت نین کہا ‌ ‌ جو پہرتا لکڑیان لاوی وہان

وہ بہلا اوس سے کہ جو مانگت پہرے ‌ ‌ لوگ اوسکون گرچہ دین یا کو ندی

مانگنا ہی سن کہی جاگان مباح ‌ ‌ ایک جو مرتا ہو تون جا جون جاہ

یا قرضدار ایسی جاوی آبرو ‌ ‌ ہو تجہی دیت مکاتب جاہ تون

مال تیری گہر نکاتون راہ مین ‌ ‌ ہی مباح جاکر سواری جاہ تون

جوکہ ہونگا ستر عورت ڈہکی ‌ ‌ جو مری جاد یسین جاہ لوگو یسین تن

ہی سیان ہمراہ ارحم تر راحمین ؛ ‌ ‌ اوسکی بندی ہی رحم رکہین یقین

جو کری بندون خدا اوپر رحم ‌ ‌ حق کری اوسپر رحم ہی نا جرم

سن نبی جیو کا کہیا دل سین سنبہال ‌ ‌ جو نہین چہوٹون اوپر کرتا ہی پیار

یون کہا حضرت نے سن کر و لیکن چاہ
کیا خدا کا کیا پیغمبر کیا خلق
خیر خواہی رب سے مالون قرآن
مال ستی دی زکوۃ اور حج کر
مال نا حق کون نہ لیتی تا کر قبول
تن ستی روزی نمازان کر رچھاؤ
جان سیتی ایسی حضوری کر تمام
لیک ساری جان حضرت سے نلاؤ
بول ویسی بول جو بولی نبی
جان کون ہر حال است نے دو ہاتہ سین
خیر خواہی خلق مین اللہ رسول
جو کسیکا ہو بھلا تجہہ ذات سین
جو کسی کا ہو کسی نوع سی بورا
خلق اللہ مین بڑا حق دار تن
جس مین دنیا دین کا ہیکون ڈر
زور ہو تو زور کر کر موڑ تون
زور بن مل بیٹھ کر مسئلہ سنا
جو کہین مقدور کہنین کا نہو

دین کیا ہی ہو وے سب کا خیر خواہ
ہوئی مت بد خواہ کسیہی احمق
جاؤ کر قربان حکم کر مال و جان
مال سین مالی عبادت حج کر
دو ستی چاہی خدا کی اور رسول
سب گناہون سین بدن اپنا بچاؤ
تون نرہ باقی رہی جو تہا مدام
خیر خواہی جو رسول اللہ کا جاؤ
چال وہ چل جو نبی رکہین سچی
پیار رب تجہکون کری اصحاب سین
ہی کہ انکا جو کہ تون ہی کر قبول
آپنی مقدور مت ہٹے اوس سین تین
تو نہین ہرگز روا رکہیو سدا
جس سین بہی دوزخ جلی منکر انہین
اپنی مقدور ون سیاج ہرگز نکر
حد تغیر یرون ہی کر دی شور تون
جب تلک مقدور ہو مت کر بچاؤ
ویسی ہو بیزار خوش ہرگز نہو

جو کہ تون مانگی خدا سی مانگ تو ان | جو مدد چاہی اُدمی سین جاہ تون
جان جو سارے خلق ہو ایکٹھی | تجھکون ذرہ سا نفع دین نا نہ کبھی
کچھ بہ نہین پہنچی بنان رب کے دئی | اسطرح سینی رکھون ٹوٹا ہی
جسکون دی ٹوٹا خدا اوسی نکو | کون دی اوسکون نفع کوئی جو ہو
وہ ملیگا جو کہ اللہ نی لکھا | جو قلم لکھکر اوٹہا کاغذ سوکھا
کیون کری لوگون سین نا حق غرض تون | بی صبر ہو بد کسب کرنا کیون
کسب کر تون نیک حق کون ہو | مت سمجھیو کسب کون رزاق تون
وہ رزق تیرا جو ہی دیوے خدا | یا کسب کر یا کہ بیٹھا رہ بیدا
رزق وہ ہوتا ہی جو کھالی رو دی | وہ بنان اللہ نہین معلوم ہی
وہ تو ہو بجاوی گا جسکا کام ہی | کیون کسب بد کر و لڑ بد نام ہو

۲۷ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ

جو کوئی ہووی مسلمان نیکذات | ہی مسلمانی اندر یہہ خوب بات
بات جو بیفایدہ چھوڑ دے سبہی | یہہ کہا امت کتین حضرت نبی
بعد نیت نیک یہہ ہی عمل | خیر شریعت احمد کی بی خلل
اس سبب حضرت نبی اُمت کہا | مان تو دل جان سین میرا کہا
ہر صبح اوٹھتا ہی جو کو حوات سین | لون کہی ہی جسم کو تن تاب سین

۲۸ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۶ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

ہوئی بی بیرواہ حق ہیں سب سیتی
جو سوا اللہ کی دنیا ہی وہی
انکے خاصیتاں یہ کہا ہی دل
انکہہ اندر بال ہوجاوی پہاڑ
اسلئی بہیجی خدا پیغمبراں
واسطی اسکی کہا حضرت نبی
چاہتا دل کی کری تاں یہ سدا
مومن کامل رکہا دسکوں نہی
رودتی یعقوب یوسف کے تہا
بشریت سی گرچہ ہی ظاہر لکہا
جو کسیکوں سب جہاں ہوکر کہیں
سو سوں کوں سبکی ہداہی قبول
اوسکی اندر یاکہ جیویں یا مریں
جو خدا کا ہو کہاں جاد جہاں
دوستی پیغمبر دن کی دو نجاں
کیوں کہ نہیں جز خدا چاہیں نجہہ
واسطی قرآن کی ہو عینک کا دوست
واسطہ ربکی ہوا جو دوست اُن

دوست ہو جاویگا تو جب سیتی
کاڈہ دی ال سیں نرکینہ لمیں نجہی
انکہہ دیکہی خلق رب سے دل سوں ان
غیر کی چاہت کنک دلکا بچاے
جو کہ ٹہاوی کنک سے نہی ال دہناں
ہوسیگا کامل سنوں مومن وہی
اوس اوپر ہیں جلی پیجا خدا
دوست ہو سب ہیں خدا کا اور نبی
لیک ربسی معاملہ تہا جو کہ تہا
لیک باطن ہیں حکم کی سنبہال
گر گناہ رب کے تو ہم راضی رہیں
جو رضا ربکی دو فرمایا رسول یہ
یا کہ ہو کم ت دنیاں ہیں یہ مریں
رب بنایا مارا جہاں کا ہوتیاں
دوستی یہہ ہی خدا کے الیہ یاں
جانیکر بوبکر سا صدیق نجہہ
بن قرآن شیشہ ہی یہہ دیدہ گوشت کوتو
فایدہ دنیا و دینی سب اد بنہیں

یا ملی کیڈرو یا کوئی کنتور ۓ — یا کہ عورت یا کتا یا سنور ۓ
یا ملی اگی کو ہی اوسکون گمہار — دیکہہ اونکون پہر پڑی ہے شرک بار
ذاہنی اور بانوین و بانوین داہنا — بار کر کرنا شرک یہہ ہی سنا
آپ حضرت نے کہا یہہ سون جو — بول آتو جو بورا گہر پر کنون
یا کہ تیرہ تیر ہون کون سمجہہ بد — تینو دون کون کرد یا حضرت نین
رو گلی رٹور سین کاڈہی یا کری — مت کہی ہو جان سبہی یہہ روگلی
یہہ بورا حضرت نبی جی نین کہا — دیکہون نو پہلی کون کس کا ہی لگا
ساتہہ کوڈہی کی کیا پیر ہیر ڈر — ساتہہ بی کہا یا توکل دل بی دہر
دل رہی تو کہائی لی الا نکہا — یہہ کہنا ناہی بورا سے اخا
حق تعالی جو کری ہینہ کون حکم — کفر ہین بعضی بڑین سن یہہ ستم
بات کہتہ کر ستارہ جو فلان — جا نیکر نکلا گہر ون [illegible] فلان
یا کہ گہر دہوبی کی یا مالی کی بار — مینہہ برستی واسطی اوسکی یو کا
بات اس کہنی سی وہ کافر ہوا — حق تعالے نین فضل سب کیا
ایکدن ایک شخص حضرتکون کہا — ما بنتی ہم سون پہلی مصطفا
اب جو ہم توبہ کرین ہو وہ جو بات — شک رہی دلمین جلی جاتی جہ بات
جب کہا حضرت چلا جا شک لیا — جو کہ شک آوی تو پڑہ بین ون پیر

دعا

اللهم لا يأتي الحسنات الا انت ولا يدفع السيئات الا انت

٧١

در حقیقت توکل

یون ٹہی کہنا کہ برکت گہر نہین
یون کہا حضرت نبی دلسین جا لے
حیض کے اندر جو عورت سین ملے
تہنون کی دور ہین قرآن سین
تین کاموان کوئی کہی تاری خدا
دوسری شیطان جو اوبر چڑھا
تیسری راہ باٹ تاری دیکہہ چل
کام چوتہا تجہہ تا جہوٹہا وہی
مت سمجہہ تارا آ بوجاو ڈوب کور
دنین یہہ نکلی ہی تارا جب اُگے
جاند سورج یا کہ تارا برج کور
جتنیان تاریخ جاند او برمدار
باندہتا جیہہ نہ بنتا کہات کو
دن رکہین سب تاٹ تارو سین سند
کل یوم اوم اللہ بوجہہ تون
ہی نجومی اور سیانان بوجہان
کفر جادو سین کہان ہوئی جُدا
فراغ نہ کیجی سب کیسے آزار ہیا

فال بد امت او بر جا ہی نہین
جو کوئی سیانے سین جا بوجہا کر
یا کہ راہ بجہی کی عورت سین ملی
کب ہی ابہرہ انہین ایمان سین
ہی سنگار ان بر بیاری دل لگا
بہول اوس سین ٹوٹ اوسکو نکسین جا
مت کبہی پڑ جا تیری راہ مین خلل
مت سمی یہہ کہاں مت دیکہو کوئی
کام یہہ کرنا نکرنا خوب کور
ڈوب جا تون اس عقیدت سین نہی
بوجہ مت ہرگز خدا جاہی سو ہو
ہی مہینو لکا سبہی سورج کا وار
جب لگے ساون بر ہی بات سو
نانان سب کا بورا یہہ سُن سند
مت کہو ایمان ڈاوان ڈول تو
اور جادوگر سین جو کئی بیربان
جس نے بوجہا اوس سین وہ بیلی ہوا
رگ کٹی لو ہو چلی تو نانہ درٹہ

حق تعالی خود کفایت سب کرے — رزق کا ہو توں کام تیری رب کرے

بات حضرت کی رکھو اب بیچ دل — رزق ڈھونڈہی تجکوں جو ڈھونڈ ہی اجل

کام دی سب نپ اللہ کوں اصیل — کوں ہاولگا تجہی الی وکیل

جو کہا اوس نیں کمر اوس باندہ توں — کام حق کی پر نکو داوریا ند توں

کام ہی تیرا کھارت آمنوا — کر کی توبہ شکر مت رکھہ ایکمو

کام ہی تیرا کہا یہہ رب نے کہ کر — بہل رب کے معرفت نے دلکوں بہر

ایک اوسکوں بول رہ نت جانتا — عہد جو کرتا ہی کر اوسکوں وفا

بندہ گی اوسکی نرمی کر بنا شریک — پیروی کر احمدی یہہ کام ٹھیک

رزق رب سین جانتا توں رہ سدا — جو دیا تجہکوں وسی پر رکہہ رضا

حق کی کارن دوستی کر خلق سین — حکم جو اللہ کیا رکھہ دوست سین

جو منع تجہکوں کیا کر توں منع — رہ مخالف نفس کہہ رکہی طمع

دشمنی شیطان سین رکہہ توں سدا — ڈر خدا ہی سی ای مومن لقا

نت دعایاں مانگتا رہ رب سیں توں — مکر سیں اوسکی جو ہو نیڈر زبون

رحمت اوسکی رہو امیدوار — ستر عورت کھول مت ای ہوشیار

علم کا طالب اتوں رہ میاں — کر وضو جو ہو نماز اں حق عیاں

جو جنابت ہو غسل کر لیجیو — جو نہو پانی تیمم کیجیو

پنج وقتی پڑہ نمازاں کو سد تار — روزہ رمضان رکھہ مت توڑ ہوا

ذکر اللہ کا دن رات توں — اور امانت میں خیانت نہی ہون

۷۳

[illegible marginal annotations]

بیٹھہ کر مت کر کہڑا لونڈی غلام
جو کری یون دوزخی ہو لا امام

بیٹھہ کر مت جاتا او ٹھا کر پالتی
پانو گوٹی پر نہ رکھ بیٹھہ ای اخی

آپ حضرت نے کہا بیٹھون مدام
جسطرح بیٹھی میان اگی غلام

مت کرو علماسین ملنی کا حذر
جا تکبر آیا بد ابد ہے یہ ہے کبر

آپ سے زیادہ اگر پاوی کوئی
فیض لی اوس سین سعادت تجھ کو ہوے

مجلسون مین تون جہان پاوے جگا
بیٹھہ جا مت تنگ کر حضرت کہا

عاجز و بیمار و لاچار و فقیر
مت کرو پرہیز اونسین کر حقیر

ہر جو بازار کی جا ہی گہر اگر
مت شرم کر لا دنی یہہ ہے کبر

کام گر گا جو کہ ہو عند الشرع
چھوڑ مت یہہ ہے اگر کئی فرع

نیک کاموں کون کہا رب دو عملون
کام کر تون نیک یہہ ہے کام تون

رزق دینا ان اور اجل اللہ کا کام
کام حق پر کون تون کرتا قیام

رزق کا ضامن خدا تجھہ ہے لہی
غیر الضاقی کون اوسکی کیا ملی

رزق پر ہرگز نہین تیرا دخل
سن کہ اب کہتا ہون تجھہ اگی مثل

مثل

یہہ جو تون کہاتا ہی دلی مین پلاؤ
کسب اپنا رب ہے رزاق پلاؤ

زعفران کشمیر کا چاول پشور
دکھنیان مرچین نمک سانبھر نگور

پوربی چاول میواتی نبر کا ماس
گیہوں بزیانی کا ڈال دیکھہ پاس

لونگ اسجا گہ سین آئی دیکھہ تو
نہ درخت اوسکا ہی ملک ہند مون

[illegible]

کسب پر موقوف ہوتا جو کہ اُن
جبکہ چاہا بالکوں کوں رزق دینا
دیکھ تو یہ بواسطہ تعلیم کون
ورنہ بالک بول کیونکر سمجھتا
رزق دی رزاق وہ مالک تمام
جو کہ توں بندہ ہی کر لی بندگے
کام اپنی سونپ اللہ مستعان

جیونا کوئی نہ بالک در وطن
بہر دی جو بچی کی کو تہی دودہ مین
کسطرح سمجھا دیا توں چوس یوں
لو کہ جا کر دودہ ماں کا چوکتا
ہو سیاں پر نفقہ لونڈی غلام
زندہ کی بی بندہ گی شرمندہ گی
وہ کفایت ہی ہاں مین دونوں جہان

۳۳ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

و ایاک و خضراء الدمن

اور سن حضرت نی تجھکوں کیا کہا
سبزہ کوڑی کا کیا ہوتا ہی سن
ظاہرہ سبزہ ہی باطن ہی پلید
جس پر گر اگر اوس مین بلا
جو ہوا اوسکوں حمل ہیٹی جنے
اگلی اور پچھلے گئی سب آبرو
لذتاں سب نے گری ہین جو حرام
حضرت احمد نے سن یوں کہا

با زرہ کوڑی کہ سبزہ سین سدا
سین ستان وہ مال زادی کا حسن
غور کر کی سن اگر تجھکوں ہی دید
رو بی سیاہ رب سین ہو اگر زنا
ماں ہی اور پر چال جو اوسکی بنی
بات میرے کان سین دلکی سنوں
سبزہ گوڑ لیکا وہ جانو تمام
لو سبزہ دنیا سبزہ ساون بہیا

[illegible]

۳۴ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

یوں کہا حضرت نے سن لی کان دل — جو کہی ذرہ تکبر بیچ دل
نانہ پڑی روح بیچ جنت جائی کر — تو جہے کیا ہو تکبر لی کر
سنکے وہ مار اپڈائی کا بہولی — اور کون اپنی برابر نا نہ گنے
یہانتلک شیطان کری دل ہمیں جوڑ — جو سنیں مسلہ تو اوس میں بہی ہے مرد
سن توں بی الضاد الی کا نسیں — کون سی برتی پہ کرتا مان تیں
جو اصل دیکھی تو ہی بیشاب سیں — ملکہ ہی پیشاب ریشاب سیں
حیض کی توں خون کون کہا کر پلا — جنہیں تہی جاگان دو شالا اور دوپٹا
ربتا انڈلا ونان کبت بر — نانہ پڑی تیری کہوڈی اندر نظر
رنگ رنگ نسیں پہرا خوشبو طعام — پیٹ میں تیرے گیا ساعت مقام
یوں بکاری ہی کہوڈی اندر پڑا — حال میرا دیکھ توں ایسا بورا
ماس تجز نانے ڈی جہڑی میں باندہ — کس اوپر تیرے ہی اپنی کود بہاندہ
باس اوسکی روح پاک آگر بلے — اوسکوں بہی ناپاک مت کر یا اخی
جوکہ ہوا توں پہرا چھا لباس — رنگ جیسے اے برڈا امت کر قیاس
جو بڈائی ہو پہرا وسفید تہان — ہو بڈائی سب میں بکلوں کو جہان
پھر سبز رنگ کے ان بہولا ہو توں — ہو بڈائی نہیں توں موڑ کون
گیروا کپڑوں سیں کو ہونا بڈا — دنیا وی سب لوگ اتو کون سدا
لعل رنگ اوپر بڈا جو پہر تاہ — ہو دنیا سب میں بڈا ہوا ہیرا
پھر رنگ زرد رنگ تیرا چڈہا — ہی بڈا بنا زرد رنگوں چڈا

٧٧

اوس سیتی ہرگز نہیں تو رمنی کبہی
اگہد لے تجہے ستو تا دانت دے
خرچ لانا سب سوال اور سب جواب
بات کوئی سی بہی حق کہو دے اگر
جو بہری جگمین رما جوگی بسم
دہن اوسی جسنین دی ماگی بن نبان
بانو بہی کا دی دی او نمین ہاتھے
اور مین کیا کیا کہون تجکون جو دی
بات ان کوئی بنان سر تا نہیں
قوم نوح اور قوم ہود اور قوم لوط
مار کر اونکون دیکہا یا تمکون رب
جس سبب باندی گئی یہہ کام تہا
دل بنا کر سخت از مت کبر بنی
غم قیامت کا نہیں جب برو ہرا
عشق دنیا کی اندر کہوی عمر
بہاگتی کرتی نصیحت جو نہین
دل سین بسد لوک سین ہوی جدا
دام سین دیمین سدا دشمن ربہی

اوس سین توڑی جن بہری کوئی ندی
جاڑ جکی بخیلات ڈٹ بہری
جیبہ کرنی یہہ وکالت سن شتاب
قابلیت مار کر سر جائی مر
دیکہو کوئی بہی وی گر چہ شہ
دہن اوسی دہن اوکی لوری خشنان
تا تہہ کون کہا کیا کہون تون دیکہہ لی
جو لکہون تو ہو کتاب اوسکی ہیدی
حق بنا کوئی اور دی سکتا نہیں
کس سبب سین دی گئی تون دیکہہ او
تو ڈرو وی نا کرو تم کام سب
جس سبی انی عیب اون کون کہا
حکم اللہ کی قدر کچہہ نا نہ کری
جن حکم مانان اوسی طعنہ کرا
نیک بختون کی نرکہی دل قدر
نیک بختون کی سدا دشمن بنی
جو بلی کر مکر اون دنیا بہو لا
یون کہا بی پیٹ کی کارن کہی

جو خدا جانان غفور و ارحیم	پیٹ کی کارن بھٹکتا کیون لیم
پیٹ کا رزاق خود ضامن ہوا	نانہ سن اب بھکاؤ شیطانی قتا
اور سن ایکبات مین کہدون تجھی	ایک چادر بن نہین سرتا تجھے
ایک روٹی بن نہین سرتا تجھی	نانہ سری سوئی دنا کون بن لگدہی
ان سبھو بن جو تجھی ناہین سرا	حق بنان کیونکر سری جن سب کرا
رب تجے وہ داتا دیہ گنکال نین	اوس مین تو رمی کیون پڑے جنجال تین
ہاٹ کون اپنی دور کر رکھہ کان کون	دل لگا کر سن کہ مین کیا کہیا کہون
اسرار حکا جو کہ ہو خوار و خراب	اوس اوپر اللہ کہی کر کی خطاب
بہجین اپنی سکی رسول احمد سے ہون	فاذکرونی ذکر سین تیرا کر دون
سمجہہ اپی کون فضل کرتا رکون	بہجین ہے جو کہ لادن مار کون
ہتا کہا جکون خدا یہ ان دیا	بوجہہ اسلام کون غنیمت اپی جبا
حکم ایسی پر نہین ساجہی مروڑ	جن فضل تجہہ پر کیا الی اوس سے جوڑ
اس فضل کون بہول کی پہیرا اوسی پر	کیون تو دوزخ جلی وہ کہائی سیر
دیکہ اکر اللہ کی پیارے مرد پیر	دیکہو ہرگز نکہ سے کون حقیر
معاملہ ربکا چلا پر ساتہہ ہی	ہی نہین معلوم کیا کس ساتہہ ہی
ست ولی ہو تو اوسی سمجہہ حقیر	ہووی جا دشمن خدا کا بی نذیر
جو کہ تون جانی کہ کہنڈر بجہہ زر	زر بنان کوی بجانون تم کہنڈر

حکایت

چال مت انیڈ لائی چل گلیون سنبہال ‌ بہار تا دہرتی نہ تون ایتہون بہار

کر ضیافت گر کہلادی کو غریب ‌ جا نکر آیا بڈا امت بہیر حبیب

مسجدون اور وعظ کی مجلس اندر ‌ پاس عزبا بیٹہی مت کر حذر

بیٹہیہ مت چہاتی اوٹہا کر بالتی ‌ شاخ بہہ میٹنی تکبر کے سینی

مت اوٹہا اگی سی بچہی کون کہی ‌ ہی تکبر یہہ بڈا میری اخی

السلام علیک جو تجہسی کرے ‌ دیجواب او سکون نہین لعنت برے

پہرلی جیسا کہ آوی ہاتہہ تہان ‌ جامۂ پیوند ایمان کا نت ان

کہائی لی جیسا کہ تجہکون دی خدا ‌ ما نہ تون مار ابڈا ئی قرض لا

کام کہر بازار کا جو کچہہ کہ ہو ‌ اوسکی کرنی سین لشر ما وی سنو

سکہ یہہ دین کسیبی پاس ہو ‌ لیجیو مت چہوڈیو شاباش تو

جو دغا شیطان دی تجہہ کہر بڈا ‌ حضرت اور موسی کا قصہ دی سنا

حکایت

ایکدن موسی نبی منبر اوپر ‌ امتونکون وعظ کرتی تہی امر

ایک نے آکر کیا اونسی سوال ‌ ہمسا بہی کوئی ہی در علمون کمال

آپ لیو ہی نہین ایسا کوئی ‌ ہو برابر علم میں کی سو نئے

حق تعالی کا حکم آیا جبہی ‌ جاؤن تم دریا کی طرفون ابہی

ایک بندا ہی میرا دریا اندر ‌ علم سیکہون جای اوس ہی امر

جب کہا موسی کہ کیونکر پاؤن مین ‌ کیا نشانی پاوئی لیجاؤن مین

پھر کہا موسی نے کیا اون کون سلام / اون کہا یہہ کس زمین کا ہی سلام

جب کہا موسی نے آیا شام سی / ڈھونڈتا پھرتا ہون تیری کار مین

جو بتلا مجھکون خدا سیتی علم / دی سکہا مجھکون لے ہو مین ساتھہ تم

جب خضر بولے نہون تجھ مین صبر / عقل تیری کون نہ پہونچی یہہ خبر

تو کرے گا جلد بان ظاہر کو دیکھہ / اوسکا نا معلوم ہو انجام نیک

جب کہا موسی خدا چاہی گا گر / صبر کر کرنا نہ پھر ون مین یک امر

جب خضر بولی چلو جو ساتھہ مجھہ / کر یونا نہ تکرار سے بات کچھہ

ہر دو ہو کر جمع دریا کون چلے / جائی بیٹھے ایک ناو اندر بہلے

لی بسولا ہاتھہ مین خواجہ خضر / کر دیا سوراخ کشتی کی اندر

جب کہا موسی کشتی یہہ مار کر / خلق حق کا ڈوبنا یہہ بد امر

جب خضر بولا نہ مین کہتا ایکبار / نا نہ رہا جا پاس میرے جب نہار

جب کہا موسی گیا اب بہول مین / مت پکڑ مجھکون سخت کر ہو خشمگین

اوتر کر کشتی سون جب دونو چلے / جائی پہنچے پاس ایک گاؤ کی

وہان بہت سی چھوکری کہیلتے کود / ایک لڑکا سوہنا نا خوش خشنود

خضر نین اوسکون پکڑ کیا قتل / پھیر موسی کی خطر آیا بہل

جب کہا ناحق کیا تم خون جو / ہی بوری یہہ بات نا خوش جان لو

خضر بولی مین تجہی کہتا نہ تہا / پاس میرے تون نہین جب رہ سکا

پھر کہا موسی نے یا استاد جیو / پھر کبھی بولون نہ رکہیو پاس جیو

آن پسر را کش خضر ببرید حلق
سر آن را در نیابد عام خلق

یہہ جو تہا بنا تہا کولا مین ادہک
دو یتیمون بالکون کی تہا ملک

نیو مین اونکا خزانہ تہا دبا
باپ اون کا زندہ کی مین نیک تہا

حکمت اوسمین کیا ہووی سن لی ندان
حقنین چاہا جبکہ یہہ ہووین جوان

آپ سی کہودی خزانہ لین ادہر
یہہ خدا کا پیار ہی اونکی اوپر

سنکی یہہ رخصت ہوی موسی سی پیر
علم کی تالاش مین مت ہو ظہیر

کاملون پر اعتراضی خو نکر
جو کری صحبت کا نانہ اوسکو ان شر

کام کوئی گہر کا حقارت سی نہ چہاڈ
کام حضرت نی کئی سب باندہ ٹہاڈ

بلکہ یہان تک نہہ لونڈی بیٹہہ کر
روٹیان کہڑیان بہی مت کٹیہ کر

سفر مین حضرت نکرتی تہی خدا
سر دانی آئینہ تیجا کنگہا

قینچی اور مسواک شیشہ تیل کا
سوئی اور تاگی نہوتی تہی جدا

ڈول جی رسی بہی رکہتی ہی بہلا
کاڈہنا ان پانی کیڑ بہگی سو کہا

ہی غرض دلمین رہی تا نہ بچہہ مروڑ
گر حیی پی ناکری رکہہ دل مین جوڑ

خلق مین ہی آدمی جون انگیہ تن
بال بہر سختی نہ انکہو نمین حسن

۳۲ حدیث شریف
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لیس الشدید بالصرعة انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب

بات حضرت کی اوپر رکہہ دل کی کان
جو لڑی کشتی نہین وہ پہلوان

دوزخی کی خبر حضرت نے جا ہ | جو لڑے ناحق خلق سے خواہ مخواہ
یا الٰہی فضل اپنے سیں سبھی | رکھ بچا غصہ سی اے مالک سبھی

۳۳ حدیث شریف — قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الحسد يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب

سن حسد اک آگ ہی دل کی اندر | کیا کہا حضرت نے اوسکی خوش خبر
سن حسد کا جون نیک اعمال ہے | آگ ایندھن سیں جیسی جو شعلہ کی
حسد کیا ہونا ہی سن اے کان ہر | جو کسیکے دشمنی ہو جان پر
اوسکی آگی ہو خوشامد جب کہے | بیٹھ پیچھے ہو جیسے گلا کرے
ہی گلا سند خدا کا وہ شُدا | چین اوسکے دل نہیں ہرگز ذرا
رات دن نت آگ اوس دل میں جلے | اوسکی نعمت دے خدا تو نکو سہے
تم پناہ چاہو خدا خناس سے | اسطرح حاسد کی شر سیں چاہئے
حاسد شیطان ہی الانسان کا | کھودنا چاہی لقد ایمان کا
جسطرح نائی جو مونڈے بال کو | حسد مونڈے دل میں تیرے دین کو
بانٹ رکھی سر صندل صاف کر | پیار اللہ کا پیارے دل میں ہے

۳۴ حدیث شریف — قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

كن في الدنيا كأنك غريب أو كعابر سبيل وعد نفسك من أهل القبور

[illegible]

۳۵ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نعمتان مغبون فیہما کثیر من الناس الصحۃ والفراغ

یہہ او کاون نفس کا جانون مکر
تو عبادت پہر کبھی چھوڑ دان نہین
کان مین ولکی کبھی شیطان دغا
ناتہہ مین ناسن کون لی کہتا چہبک
ہی او گاون کام ہے شیطان کا
سن مثال اوسکی کہ حضرت کیا دی
آدمی کی مال ہوتی دو سلیے
آدمی رجتا ہی دو چیزان مل
جو رکبھی ہی تون عقل اپنی کمال

جو فلانان کام ہو جاوی اگر
کام وہ جب ہو حرص زونی بدبین
جسطرح قصاب مین بہاگی جو گا
جو کہ بٹیاوی تو ڈاری گلگون جھم کہ
مان ست زرہ جو رکہی گیان کا
مان لی دلمین سمجہہ کر کراخے
ڈوہونڈ ہتا جو تیرا کا ہین سلے
یا قبر کی خاک ہو یا ستنو کہہ دل
کرکی تو یہہ ارمنا لی سد سنبہال

دی خدا نی نعمتان دو تجھکون سعد
یہہ نہین آوی گا تجھکون ناتہہ وقت
تندرستی اور فراغت دوسری
تندرستی ہی عجب نعمت اخے
جو رہی جاتی فرض ہی شکلات
دیکہہ پڑہ لکہہ لی قرانان اور کتاب

ہو نگی او نکی قدر رجانی بعد
دل ہی بچھتا وتا ہر روز بخت
لوٹ لے اوس مین عبادت تاجو سر
اوس مین روزہ اور نمازان حج بھی
کون نفلون نکی چلاو انسی یاک
مت کبھی ہو جا چانک اندہا سٹ تاب

۳۶ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لا یدخل الجنۃ قاطع الرحم

[illegible]

حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم فانما انا عبدہ فقولوا عبد اللہ ورسولہ

رحم کہتی ہمیشہ عورت کو سدا — مسئلہ ہین رحم ناتا بیت کا
باپ دادون کی جو اولاد ہی — اور پردادا کی جو اولاد ہی
جسطرح بہائی بھتیجے بہت بچے — بیٹی اور پوتی جو کرتی ناچے
اونکی باتان سب اونسی توڑ ہی — صبر کر ہی بات باتون موڑ ہی
صبر ہی کر ہی جمیلہ کیا جمیل — دلکی اندر ہی نر کہی قال وقیل
اکیدن اصحاب حضرتسیں کہا — جار ہین جنگل تو چہوٹی بیجان
کیا کہا حضرت نے سن اوسکی بدل — جو رکہو روزہ پڑہی راتون نفل
اوسکون یہ درجہ نہین ہووی مگر — جیسی لوگون مین رہی کرتا صبر
جوکوئی جیسا کسی نزدیک تر — دور کی ناتی سین ہی حقدار تر
ایک دن حضرت نے سنکی کیا کہا — رحم کے صورت خدا نی جب کیا
ڈب پکڑ کر ہوکر جون دادخواہ — اسطرح بولا رحم آگے الٰہ
نام اپنی سین لگالا نام مجہ — نام ہی میرا رحیم رحمن تجہ
جوکوئی مجہسی ملے تون مل اوسی — جوکہ توڑی مجہسی اوسین توڑدی
آپ اللہ نی ہی جب اوسین کہا — توڑدون مین جوکہ تجہسی توڑ جا
واسطی اسیہی نبی جی نین کہا — مال دون جنکون نجانو وہ اجہا
دوست کے سیر جوکہ ہین پرنسر کا — دوستی اللہ ہی جنکا کار و بار
رحم کون پا بوان جوڑی بنیادی انہین — جوکہ خدمت بیچ سست ایمان رکہین
ایک نے اگر نبی جی سین کہا — رشتہ دارون ساتہہ مین کرتا بہلا

الدنیا سجن المؤمن و جنۃ الکافر

ایک نے بنیہہ طھا اللہ کا

دی کہیں ہیں تین ہیں کوی خدا

ایک کہتے وحدہ حق لاشریک

بولیو ہرگز نہیں کوبی ادب

یہہ وجودی ظاہری کا جو کہ ہست

نفس کوں کر صاف بدخویوں سبی سب

صاف کرنے قلب کوں اپنی مدام

روشنی نت روح کی چمکی وہاں

سر مین تو بہی نرہ حق ہی اہی

جبکہ آدمی ہوش بولو وہ قبول

ہوش بن جو بول بولی نور حد

ہوش اندر نور حد ہوتا مباح

حضرت منصور کوں سولی دہرا

دہسطی اپہی کہی تاکہ سب

با ادب ہے با نصیب اے یار غار

استقامت ظاہر و باطن سدا

سیہی

ایک نے ثالث ثلاثہ جانا کا

باکہ مریم باکہ عیسی یا خدا

جھوٹ اوس بندہ ہیں اوسکی پاک کیا سب

محو ہو گر جہ بندہ بو جھوٹ رب

کر شریعت کا یہاں سبیلے و نسبت

دور کر کینہ حسد کبر و غضب

تو نہ خطرا غیر حق کا ہو مقام

وہاں رہی ایکہہ نانہ خدا کی جھوٹ دہیان

ہر وجود اندر عبادت ہر کسی

جسطرح کا بول بولا ہو رسول

ای نہیں اوسپر شریعت چھوڑ ضد

کیوں ہوا فتوی جنیدی ہی صلاح

بہید کوئی فاش مت کہیو سدا

چہوڑ کر ہرگز نبولو کو ادب

بی ادب ہے بی نصیب اے ہوشیار

بر شریعت احمدی رضان دعا

۳۸ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حکایت

بسم الله الرحمن الرحیم هو الله الذی لا اله الا هو الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع

جب کہا حضرت یحیی اللہ کی قسم
حق کنی اس سی بہی دنیا ہی حصہ
کہے بندہ کہ میرا مال مال
جو کہ تین بہر اکیا بو دا و دہی
اوس سوا جو مال تین جا نا رہی
مال بیارا اون کون جن لعد دیا
مال کا دشمن بڈا ہی وہ خراب
دہعلی اسہی کی اللہ نی لکھا
دل عبادت مجہہ لکین کر ایک ہوڑ
دل کون بی پرواہ کر دونگا بہلا
صاف دل مین بندہ گی جو نا نکی
دوزخ نکی کر دلذت دی کہنڈا
محتسان جنت کی کہنڈ یان اور بال
آخرت دنیا سی ایتا ہی بہلا
جو سوئین اوپر لگا دنیا بجار

جسطرح جانو ہوا حقر او سکون تم
جہوڈ حق دنیا کون لیجیو فقیر
جو کہ تین کہالی سو ہی کہو یا سنبہال
جو دیا تیرا و خیرا ہی شو ہی
وہ رہا او نکون جو تجہی ہی رہی
عاقبت مین بدل او سکا جا لیا
وار ثون کون جہوڈ جاوی خود حساب
ای بنی آدم سنون میرا کہا
مین تجہی دو جنیر دون گا جاہ لوٹ
مشکلان آسان کر دونگا سدا
اوسکی لوٹا دیکہہ کنیگری سر دہر کے
لذتون کا ران نکر دوزخ جکا
جنون کا دکہہ سیتی مت چہوڈ دیا
ڈال دریا دیکہہ سوئین کیا لگا
آخرت دریا ہی باقی یار غار

۳۶ حدیث شریف

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان للہ تعالی تسع وتسعین اسما من حفظها دخل الجنة

الحکیم الودود المجید الباعث الشهید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدئ المعید المحیی الممیت الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاهر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم العفو الرؤف مالک الملک ذو الجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی المعطی المانع الضار النافع

الله

[illegible]

یون کہا حضرت نے سن اے یار تین
جس کسے نی یاد اون سبکون کیا
یعنی معنی یون سنین علما سی یاد
دوسری دل مین سمجہ ہو جا سدا
نہ کہلاون ہارین رزاق کو
کون دی سعلی نہ جیلک دی لا
ہی جلانا خلق مین مجہی کی رت
غرض جو ہوتی ہی او سیر معاملت
دانت توٹا جبکہ پتہر سی نبی
دانت تون ہڈی نکلی جو تب اون مین
قوم میری کون ہدایت کر خدا
نا نہ کسی سی سمجہتی ہین نفع و ضرر
تیسرون نی اسطرح باندہی ہی یہ
لیک ہی گدلی اندر ہیر فانیان
بعضیون صفتو نسین دیہان لا

ہین اسم اللہ کی زینت نوین
جنتون اندر جگان انی کیا
تہیں تو حرفون کون کرلی حفظ یاد
نا ملی سب خلق کا صفتان خدا
نا نہ او یاون ہار بن خلاق کو
کون لی جیلک فالضرلی کہا
کون ماری ہی کسی الا میت
خلق سین خالق کی وہ سمجہی صفت
ہاتہہ مین لیکر اوسی بولی جبے
اِهْدِ قَوْمِيْ اِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
یہہ نہین جانی ہین اونکون دی بتا
ہی بلاون مین صبر نعمت شکر
حق مین دین ننانوین صفتان بہان
حق کی صفتان جاندنی ہا یعنی اور دیا
بعضیو نکون دیکہا جو اوس صفا

هو

جب تخلق ہو تجہی با خلق رب
ہو وہی معنی اشارت پاکذت

چہوڑ کر ساری ہواے نفس سب
ہو نہین جب قید آشنای صفات

87

نا ہوے ہی بیکا سر جہنا رہی
اوس بنان جو جیز ہی باطنی بہی
ہاتہہ دی بیکا وہی ہو گا دبی
جو کمی اوس ہی دل کو بندہ تون
جو نہو ان او سیر نکو دا اور ماندہ ہو
غیر کی اسیورت رکہہ دل اندر
اور کا ہر گز نہ رکہہ دل بیچ در
حاضر اور ناظر خدا کو بیچ جہان
یہو آپ ہی کون جہان [illegible]

الرحمن

[illegible]

الملک

بادشاہ صاحب ملک و ملکوت

جوکہ بندہ بندگی سین بہر رہی
تو بہی داتا قول اپنے تہر رہی

جسکا داتا اسطرح داتار ہوئے
کیون نہ بندہ بیار ڈہوڈین ٹا رہو

دیکہی رحمٰن کفایت نت کری
یون تعلق اس اسم سیتی کری

کیون نہ سونپی کام اوس تکیہ پکڑ
کیون مدد چاہی کسی سین دربدر

جو ملاوی خلق ایمان وس انڈ
بی عوض تون بیار غربایون سی کی

حاجتان برلاغ میون کی سدا
گرچہ بعلو کو بہلا یا گو بورا

کیونکہ نعمت دینوی مومن کہہ
دی خدا کہو لو کری جو کو گدز

کام دنیا سونپ کرلی کام دین
آسمان پر رحمٰن کی رکہہ کر یقین

الرحیم

بسیار بخشندہ و مہربان ...

دوسری اوسکی صفت ہی سن رحیم
بیار کرنیہار مومن ہی فہیم

لیک جب ایمان رکہی وہ قبول
جوکہ بی ایمان طاعت نانہ قبول

جوکہ رکہی ذرہ بہر ایمان کو
بیار رب اوس دیکہہ شیطان آس ہو

جو نرکہی ذرۂ ایمان بدل
کچہہ نہین مقبول اوس ہونا عمل

جو تعلق دل رکہی اسم رحیم
مان مت ہرگز کہا شیطان رجیم

بیار کی پر واس ست ایمان کہو
بیار کر خلقت تبک حکم ہو

ہی تخلق حکم رب ہو بجا تو تون
جو بورا ہو بیار کر اوٹہو اوتون

دینی نعمت بخشیان مومنان
ہو گیی محروم اوس سین کافران

توان رحیم اللہ کون تب سمجہہ کر
دین سین ہرگز نہین ہوئی خبر

تو نان سب بند تابع دار کر	دین اور دنیا کا بیڑا پار کر
معاملہ سب خلق اور خالق کا جو	جا ال احمد سین سے کہت رکہ تو
اسطرح کا بادشاہ بندا جو ہو	جب تو شاہنشاہ کا محبوب ہو

القدوس
پاک منزہ از نقص

جو نہایت پاک نقصان و زوال	جو کہ ہوا و مجاز او نام و خیال
جسکے اندر یہ صفت پائی بڑی	وہ ہوا قدوس سن ازمولوی
انچہ اندیشی پذیرای فنا ست	انچہ در اندیشہ ناید آنخدا ست
جو کہ تون چاہی کہ پاوُن پاکذات	نکل سب خلقت سی اور خطرات سات
دل کا تختہ صاف کر از غیر حق	غیر نا نہ رہنا ہی اثبات حق
جو بسی وہم خیالوں سو فنا	با بر اندیشہ ہو بسی سو خدا
جو محمد بین غزالی یون کہین	خاص مومن پاک وہی ہو کہ جین
جو دیکہا ئی دی دیا ہو دور وہم	اور سب خیالوں سین پاک اوسکا علم
جو فراجات مین رجوہ بر بہرے	پاک اوس ستی ارادہ کون کری
دل اندر خطرہ ہی رب کے رضا	شوق سب اوڈجا سوا رب کے لقا
اوسکی ملنی کی تو ایک شادی رہی	غم بغیر از ہجر اوس نادیکھی ہی
ازل سین پاکی اوسی دیتی ہی زیب	پاک ہی وہ ذات از نقصان و عیب

السلام

ایک اوس کا نانو گن پیاری سلام	وہ سلامت پاک نقصان سی مدام

۸۷

العزیز

جسطرح توفیق دوری ازگناہ
جس سیتی ہو مضبوط براللہ کی راہ

اور بی اسباب سُن ہو وہی یقین
جس سیتی سمجہ جانان خدا اور مرسلین

اور بی اسباب سیتی بعضی گنون
ہی امن ہر بندہ ھزار آفتون

انکہہ سہی کہنی امن تجکون دیا
تورکھی کے جس سیتی کہیرا ہو بورا

کان سیتی سن کر بکہر کر تا ہتہ سیتی
بانو سیتی چل کر لیٹ کر کات سیتی

سمجہ کر دل عاقبت اندیشیان
کسطرح سیتی دی امن ازآفتان

ہوکہ پیاسا کہاونی پیونی سی کہیو
واردن سی دکہہ دیی مولائی کہو

گرمی اور جاڑا در برکہا سیتی مندر
دی امن ہتکنی سی کاڑی اسپ خر

دی امن ہتیار لشکر یار سیتی
جس سون مارن دشمنان تلوار زن

یعنی مومن سجادہ ہتیار یا بات
آپ خلقت سیتی نبی از معجزات

اورسن مومن کی یعنی امی اخی
جو کری ظاہر خلق کون جو ہی

بندہ مومن امن جا ہی کہ لئین
نفس کی بدیون مگر شیطان سیتی

آفتان اور دکہہ ظاہر باطنی
مانگتا رہ توں امن رب الغنی

جو کہ خون اپنی کون مومن یو نکری
شر اپنی خلق کون نیڈر کری

سب خلق سیتی ہی بد احمد ارتن
دی بورا ہی دین دنیا سیتی امن

خلق کی ہو جا امن کا دہ سبب
یا بدن یا مال یا ہمت قلب

احمد ایسین ہی شفیع المذنبین
اور بکی تابع جو کہ ہو علمائی دین

المهیمن

جسکو اون عزت دی خواری نہو — رب سین خواری ہو تو عزت دی نکو

حکم ربکا ماننا عزت بجہان — حکم کا نہ ماننا ان بی عزتان

خوا گر بگڑی تون الله آپنے — ہو ہی نہاڈ نا سنکے جاہت بسنے

جو کہی شیطان کرمت نا قبول — کردہی جو کچہہ کہ فرمایا رسول

عمل علم او سر رکہو ایسے جہپا — کو بخانی حق سین کیا تجہہ معالا

واسطے دنیا کے مت دے آبرو — مت رہو الله سینی خرو

الجبار

ایک ہے جبار اللہ کی صفت — معنے اوسکی باندہنا ٹوٹا ہوت

اور معنی زور سین کرنا بہلا — تہاڈہ ہن تہا ہنین کسیکون بہی لکہا

سب سے اونچا ہی لکہا جبار کون — سا جتنی معنی سبہی کر نار کون

کر بہروسا مالک جبار پر — توڑ کر دلکون اوس دربار پر

تون سبہی ٹوٹی کون تیری جوڑ کر — زخم پر مرحم رکہی وہ لوٹ کر

پیار کر کر کام دی تیرا سنوار — حکم پر رکہہ کام دلیل و نہار

کام اپنی سونپ اوس دلون جہان — کام اوسکی کر رضا کی جاودان

جب تو اوس جبار کا بندہ ہوا — خونکر دربار سیان کی سدا

نفس اندر سستیان نقصان ہے — باندہ بیٹہی ہمتان فرمان ہی

ہمتان نقصان تیرا ہر گناہ — باندہ بیٹہی تو بہ و تقوی کی جاہ

جو کہیں رخنہ شریعت مین پڑا ہے — امر کو ظاہر ہی منع پہر ہے

جوکہ وہ راضی خلق سبہ پر رہا — تی جو نا نہ راضی ہو کسے کوئی کری

الخالق البارئ المصور

خالق اور باری مصور ہی صفات

الغفار

ده عیبی کری فضل سی فاش عیب
تی تمہاری عیب کو دوی چہپا

انکهہ اپنی سینجلی با کہول تون
جو کہ اوس دربار کا بندہ ہی تون
دو دل باند ہو دل کی تختی پر علم
مُہرہ یہان لگ تو حکم ہلا
جو کری چہپلونکون کر سامان تون
تو کہ عالم فیض اوس سینتی اوٹہا

سب جگان البا ظہور او مول تون
دلمین کر بیدا کہ جو اندر نہون
یہان حضوری پر کہٹی معلوم ہم
تو مصوّر مین مصور جا سما
جو کہہا مرلی سین بہی ارمان تون
تب تلک جا ہی خدا دیوی دعا

الغفار السَّتار

سن صفت غفار بخشنہار جو
یعنی غفار اور ستار سن
جو کہ تہا تجہہ مین لورا دیکہو خدا
جو کہ خطرہ دل مین ظاہر آوتا
تن او پر جرم جی کری ظاہر خدا
چیز جو بہتر کی با ہر لاوتا
اثر جو با نون کا نکہت پا وتا
جو کہ تون توبہ کری تو ہی خدا
جو قدر جانی نہ ستار کہے
لطف حق با تو مواسا ہا کند
رب تیرا غفار اور ستار ہی

دوسری معنی چہپاونہار سو
ہو گئی بسیار چہپاونہار سن
کسطرح دریا کی تن مین چہپا
کو نہین دنیا مین بسیار اپاوتا
گوشت لوہو موت گوہ دیا چہپا
کو نہین تجہہ کہنا نان پاوتا
تو کہان جو ناہین لکہہ کہلاوتا
عاقبت مین عیب نہی دیوی چہپا
عاقبت رسوا ہو کہد وسو کوے
جونکہ از حد بگذرد رسوا کند
عیب تو شون مریڈا ادس بہاری

عاقبت کون خیر چاہی ہی اگر
ایک اوسکی آرزو پوری کری
اوسکی اوپر قہر کرنا مہر ہی
واسطی اسہی کی اللہ نین کہا

جو نفس تیرا کہے ہرگز نکر
تجہہ اندر شیطان بیار دس جنی
مہر اوس پر اپنی اوپر قہر ہے
نا بہی ہرگز نہین اوس کا کہا

الوہاب

بخشندہ بی عوض ۱۶

سن صفت وہاب کے داتار ہے
جو کوئی اربن جو اوسکے پاس ہی
اوسکی بخشش رات دن جاری ہی نت
جو کہ دیوی ہی نچاہی کچہہ بدل
یہہ جو کچہہ دنیان مین بی غرضی ہیی سب
اوسکی داتاریکا اوک کچہہ نہو
خاص داتاری اوسی ساجی سدا
جو کہ ہی محتاج ہر ایک احتیاج
بن غرض اور بن عوض دو جہان
اور کون ساجی نہین وہاب بن
جبکہ داتا ہو تیرا وہاب سا
مانگتا ہرگز نکر شرم و حیا
اوس سین مانگن بار کبہی ہو نرد

نیک بد سبہونکا دینی ہار ہے
ربکا ہی دیا ہی جو اوس پاس ہے
دینہار اوس بنان ہوتا ہی کت
کیون کچہہ اوٹکا او سکون نا نہ جل
کچہہ غرض کسیہی کی نا نہ رکہتا ہی رب
فیض اوسکا ٹوٹنی والا نہو
اور یہی حب دکہ جب وہ دیوا
دی زیادہ اوسکی فضلونکی رواج
جو کہ وہ ہووی موافق حکمتان تو
کو نہین وہاب جسکی ذات بن
تو را اسید اور اوس سین دل لگا
ایک ہے داتا ہی سب مین منگتا
مانگ مت ہرگز دعا اللہ سی بلا

الرزاق

روزی دہندہ

سن صفت رزاق ...

جبکہ جانا

بری پر در کہولی لقمان کا
دل کا در کہیں بہرہ ایمان کا
اور در کون جہود در دیکہاوت
جلد ابا سوب نبی جمارہ
کون کہولی خفی اخفی کا بیان
کون کہولی سر کا در رب بنان
رنج کا در کب کہولی فتاح بن
کون کہولی دل کا در الدربن
والیملا نانانگ تون فتاح ہون
کون در کہولی کی اس تون

جبکہ جانا رزق رب کے ہاتہہ ہی	گلہ کرنا رزق کا بد بات ہے
ایک ہے رزاق ہی دو جانجان	جو کوئی دیوی دلایا اوسکون ہان
جو کسی کون وہ ندیوی ہی نکو	ایک سین دل باندہ ہونا ہو سو ہو
جو خدا رزاق کی پکڑی ہی خو	ہاتہہ سین دی رزق جو بدکا نو ہو
بانمشتارہ رزق دل کا ازبان	خواہ بدہا مبتلا دعا کر خیر جان
اپنی حقداروں اوپر تنگی نکر	مت جدہا تون تیوری میہان پر
میہمانون ہور انجہت شتاب	رزق اپنان تجہی دیوی ثواب

الفتاح

کشا بندہ کارہا ۱۰

یعنی فتاح مدد کا دین ہار	کہولنی ہارا حکم کا کرن ہار
رحمتون کی کہولنی والا ہی در	حکم جاری اوسکا جانو سب اوپر
کون کہولی کون الاخدا	دل کی گنج بیان کون کہولی جز خدا
کون دی ہمکون فتح بر کافرین	جز بد و الله رب العالمین
کام دنیان کہولنا اسباب سے	آخرت ہا بین ظاہر پڑی
در نبوت کہولیا بر مرسلین	در محبت کہولیا بر عاشقین
در ولایت کہولیا براولیا	در ہدایت کہولیا بر اتقیا
معرفت کا در کہلا بر مومنان	مغفرت کا در کہلا بر عاصیان
در ضلالت کا فرون اوپر کہلا	کہولنی ہاری نین کہلا جو جہا
نام تیری رب کا سن فتاح ہی	فضل کرم اوسکا جو تیری پاہ ہے

کہول حاجت رب ہی کی تون
[illegible]

العلیم

[illegible]

راندن مانگو خدا سیتی دعا | علم نافع دی خدا ہے بڑا

القابض الباسط

معنی قابض کی سنئے بید زنگ | کھینچے تارا و کر نہارہ تنگ

معنے باسط بچھاون ہارہے | اور فراغت کا جو کر نہارہی

اورکون ساجی نسبت ہی صفات | رزق کی تنگے فراغت اوسکی ہات

پوچھتا ہی روح کون ماری جیسی | جو جلادی تمن روح نہی لی ہی دی

کہیں دیوی روح کون جب دی سولا | کہولدیوی وسکون جب لیوی جگا

موبچہ دیوی دلکون جب دلگیر ہو | کہولدیوی جب خوشی ہور وبرو

کہینا خیرات کون از اغنیا | اپنی گنگالون اور پر دنیا بچھا

جب کہ جانا قابض اور باسط وہی | معاملہ رکھہ ہر وقت اپنا صحے

معاملہ جب قبض کا تجہے پڑی | صبر کر امیدوار یقین رہے

بسط کا جب معاملہ تجہے پڑے | شکر کر بارہ وڈر تا نت رہی

تم بہی قبض وبسط پر ہو مستقیم | ڈر خدا دی قبض دلکر مستقیم

کہول دل خوش خبر یان جمتگی دی | اسطرح رہ خلق سین جو تجہہ پرے

کینچ رکہہ اسرار کون دل کی اندر | لائقی دالون کون دی بہلائی کر

جو کہ نا لعبدار تیرا بد کری | کینچ کا تون معاملہ اوس سین کری

پیار کون بہلائی نیکون پر سدا | جب لیدبعض لیدحب لگا

نفس کون رکہہ کینچ از لذات ہا | کہولدی اوسیر حسکم طاعات ہا

المعز المذل

ہی معز جو عزتوں کا دینہار ہ
عزتاں اور خواریاں دونو نشان
نیک کاموں کی دیہی توفیق جس
اس جہاں جیوں مرن کی عزتاں
حکم رب کا چھوڑ بدیوں جو پرا
اس جہاں بہت آگ حرص اندر جلا
دوستوں عزتاں دی دو جہاں
جسکو وہ چاہی ہی لو دی ملک
عزتاں دی سن چھوٹا جابات ہا
عزتاں دی جنکو دل معاف حق طرف
عزتاں دی جنکو سنتوکہ از لی
عزتاں دی جنکو توفیقاں سخا
عزتاں دی جو کہ سب کے خیر خواہ
عزتاں دی جو ڈرین توبہ کرین
عزتاں دی انکھ ذات جس حق طرف
عزتاں دی جس علم دی با عمل
عزتاں اور ذلتاں جو رب بنان

ہی مذل جو ذلتوں کا دینہار بہ
نا تہہا اوس اللہ کی جو مستعان
اور بلا بیتی جنھیں کی ہوی التس
اوس جہاں دیدار اور خوش خصتان
خواریان دونوں جہاں اوس سر وہرا
اوس جہاں بی بختی دوزخ جلا
دشمنوں اپنوکوں خوار ہی کیا ان
جسنی وہ چاہی کہو ساوی دربار
ذلتاں دی من یہا لذات ما
ذلتاں دی دل دکہادی کیطرف
ذلتاں جسنی حرص دل میں بہری
خواریان جنکوں بخل حسن دل ہرا
خواریان جنکی دلوں کینہ دو داہ
خواریان بندہ گناہان جو کرین
خواریان جنکی کہلی دنیا طرف
خواریوں جنکو جو بدہوں از جہل
اور سین سمجھی جو تو نادانیان

السمیع البصیر

دیکھنی سین ایک وجا نانہ حجاب
جو جلی کبرہی تلی تحت الثرای
بار ہی سب چیز اندر اوسکی دید
جبکہ تین جانان تجھنی ہی وہ صدا
جھوٹھہ کلا تہمت اور ناحق جہکرٹ
کالیان بدبول مت نانہ گا دتون
بول تون وہ بول جسپر رب خوشی
جس نظر سین رب نے تجھکون کیا
عوض جو کچھہ چال رب کن ہو بیچ
ذرہ ذرہ مین نظر اوس یار ہی
دل تو اپنی کی نگہبان نت رہے
اوس نمیت دیکھا جب نظر تیری کہلی

جسطرح سین خلق تم لو جہو شتاب
بہر ترس اوسکی بنی اوسکی دعا
کچھہ نہین انکار ہی اوسکی شنید
بول ویسا بول جو اوسکی رضا
اور کون طعنہ سر است خود اکر
رب تیرا سنتا ہی کچھہ شرما دتون
رب سین تیری ہو نہ اوس دن بدی
دیکھتا ہی رب نظر مت نانہ اوٹھا
رب تیرا دیکھی ہی ست جلیوا ابد
دیکھہ دل مین جو کہ دیکھن یار ہی
دیکھنی والہ کون دیکھی جب رہے
دیکھہ اوسکی دیکھہ جب دیکھی کہی

الحکم

اورسن اوسکی صفت پیاری حکم
دن قیامت کون کرے گا انصاف سب
اور ہی معنی حکم جو کچھہ جہپا
جسکون بولی جلد ہو ہو بلکہ دیر
دہرتی اور انبر ستار جو سبہی

جو حاکم ہی سبھون کا بی ظلم
ظالم آن مظلوم کون مارے اجو سب
جو کہ اور جا با حکم اوسنی کرا
جسکون بولی دیر سین ہو ہو بدیر
جو کہ اون چیز و نسین اون بیدا کر

العدل

عدل سیں سبد عدالت پکڑ جو ب	شہوت و غصہ عقل او دین کوں سو ب
معتدل رکھہ کام اپنوں کوں سدا	غافل ایک لحظہ نہو جی از خدا

اللطیف

ہی لطیف ایک صفت اللہ ذوالجلال	نرمیاں کرنا مہر کرنا سنبھال
اور بہلائی کر مہارا ہوئی جو	تازگی جبکے جو کاموں ہوئے شو
مہر سے توفیق بخشی بندہ گی	حاجتوں سی آدمی سوا در زندگی
طاقتوں سیں کم کیا ہم پر حکم	دی ہدایت کے مدد جو دم بدم
عمر تھوڑی سی میں وہ دیکے ثواب	ملک ایک ساعت میں جو ہوئے حساب
لائی ایمان دس گھڑی بو مر گیا	بن کئی محنت بہشتے کر دیا
جو کہ چاہیں بن ریاضت مختان	نرمی آسانی سیں دیدے جنتان
ناخدا بحر لطافت بولتی	کچہ نہیں پایا بڑا الا کہے
اوسکی باریکی مہربانی تمام	کر سکیں کب صفت سگری خاص عام
پیٹ سیں جسنی بندا کوں بال بال	کسطرح پہنچادی رکہے آب سنبھال
گوبر اور لوہو کی اندر دودہ صاف	قوت یا ایک سطرح دی بی خلاف
پتھروں سیں کاڈہتا جوہر ہزار	لعل ہیرے اور زمرد بی شمار
شہد مکہی سیں کرم سی ریشمی	سیپ سیں موتی منی سی آدمی
معرفت اپنی کی جاگان وہ کیا	جنی بوجہا جا امانت کا لیا
سیر میں جسکی عرش اور تحت الثری	عارف ذات اور صفات اپنا کیا

قلب اور قالب سیتی ہوتوں باخبر — مکر شیطان نفس کا نانہ ہوا شر
خبر دیتا رہ کری جو تجہ سین جاہ — تو نکر دی مکر سین شیطان تباہ
نفس کون ازماؤ تارہ توں سدا — تو رہی معلوم شر اوسکی سدا

الحلیمُ
بردبار رہوا

سن صفت معنی حلیم ای دل فگار — جسکون نانہ غصہ ہلادی بردبار
نانہ کری جلدی گنہ پر بر عذاب — جون لی بدلہ رکہی قدرت شتاب
جو کری توبہ تو اوسکون بخشدی — ملک بے توبہ ہی جو چاہی سو دی
جو گنہ بندی کا یہان کوئی کری — گرچہ وہ بدلہ نہ لی کینہ رکہے
حق تعالے اسطرح کا ای فہیم — نامۂ اعمال لون سی مٹ وادی حلیم
مت گنہ بہر واس حلمون کر فہیم — نانہ بسنا اعوذ من غضب الحلیم
جوکہ وہ پکڑی تو کوا ڈہی نہو — کرا ہی توبہ سدا اتہادی رہو
اسطرح کا بخشنے ہارا ہی خدا — تو ڈمت امید بخشش کی سدا
جو تیرا ڈہنگ گر گنہ دیتا زرق — ڈالتا تیری نہ حرمت مین فرق
لی نہین بدلہ رکہے تیرا بہرم — دیکہتی اوسکی گنہ کی کرشرم
اس اسم کی پکڑنا چاہی جو خو — بخشدو کر حلم قدرت جت رکہو
جو کری تیرا گنہ کوئی غریب — اپنی حق مت کر عذابونکی قریب
عذر والون کا ہو بخشنہار تُو — حق خدا مین بن خدا کی مان مت

العظیمُ

العلی

برتر از ہمہ

[illegible]

العفو

بخشندہ گناہ بندگان

سن عفو اس اسم کی معنی ہین کیا … بخش نی ہارا جو ہو سب سین بڑا
جو کوئی بندہ کری کیسا گناہ … بخشو اوسکی کی اگی وہ تباہ
اور کبھی ایسا بھی ہووی معاملہ … ایک بندہ کون گنہ لکہہ بختا بہ
اسطرح کا جن کہنین نہین تہا کیا … اہنون سار ہین بخش اکون دیا
اسطرح سین عیب کون اوسکی ڈہکیا … دل شواہد کی سین بہی بہلوا دیا
میٹ کر کی نامہ اعمال سین … شاہد ونکون دی بہلا فضال سین
دن سین بندہ کی بہی بہلوا دی تمام … شرم سار ہو نہین روز قیام

الشکور

سپاس دارندہ و جزا دہندہ بندگان

سن شکور اس اسم کی معنی ہین کیا … شکر اوسکا جسنی اوسکو کچہہ دیا
ہی وہی شاکر کری بندہ شکر … ہی شکور اب ذات رب بندہ کو دگر
کیونکی بندہ جو کری فانی عمل … آخرت باقیکون دی اوسکی بدل
ذرہ ایمان جو رکہی بدل … جنتان آخر کری اوسکی محل
جسکے دل ذرہ محبت کا رکہی … قرب او سکون فضل اوسکی سی ملی
جو چلی اوس کی طرف بالشت بہر … اوسکون ہو رب گز قرب کی راہ پر
جو چلی اوسکی طرف جل پانو کوں … ہووی رب اوسکی طرف دوڑ قرب جو
جو کوئی بندہ کری ہی بندگی … رب سراہت اوسکی کرتا ہی اچھی
جو کچھی کچہہ حکم رب کا جاو ہی … حکم اوسکا مان اچھا داو ہی

[illegible]

۱۰۱

همتیان ابی کرو اوسے سدا | تو نگذرہ جا ماسوی اللہ بیچ ہا

الکبیرُ

بزرگ و بزرگ و بلندست

ہی کبیر اک صفت اللہ ذو الجلال | جو بڑا ہی پاک از نقص و زوال
ماسوا اوسکی کہ جو موجود ہے | حکم اوسکی ہی سبھو لکا بود ہی
صفت اوسکی جو کہ ہی پوری تمام | ذات اوسکی مین نہین نقصان دام
اور ہی سب سین بڑا وہ در عظم | اوسنی ساری چیز گیتی ہی حصر ہا
ابتدا اوسکی ابد ہرگز نہو | انتہا اوسکی کبھی ہرگز نہو

الحفیظُ

نگاہدارندہ همه

معنی اسم حفیظ اب ہین سنی | جوکہ رکھوالا ہی ظاہر باطنی
جوکہ رکھوالا ہی موجودات کا | اوٹ ہی وہ ذات سب آفات کا
کیا کسن رکھوال کی در بین کیجے | رہ سدا حاضر دلون مت کر کبھی
پہل تو چارون عناصر دیکھہ اوس | خاک پانی باو آتش ضد الیس
آگ کون پانی سدا دیتی ہی بجھا | خاک کون نت باو دیتی ہی اوڑا
گرمی اور سردی تری خشکے کمال | دیکھہ رکھوالی خدا کیا اعتدال
کسطرح دین قوتان تنگی اندر | تو رکھی سبکون برابر اس قدر
ایک کو ئی سی جو بڑہ جا در بدن | زندگی مشکل ہو تجھکون در وطن
جو ترا دانا رزق کا تہا جہان | کسطرح سین لا دیا تیری مکان
ذرہ ذرہ در زمین کیا آسمان | جان تا ہی رب جہان ہی نگاہبان

حسیب

نام ہین تیرا حفیظ ای رب سبحان ۔ مال ہین سو نیا تجہی رہ نگہبان

جوکہ تہا سب مال اون لے دیا ۔ سب فقیرون اور یتیمون پر بہنا

جب فراغت کر عبادت کی اوپر ۔ ہو گیا مشغول وہ شام و سحر

جوکہ تجہی اوسکی اوسکون جاہتا ۔ غیب سین وہ حکم حق سین پاوتا

کیون نہین پاوی کہ رب جسکا حفیظ ۔ لوٹ جب لگ تہی نہو جاوہ بغیر ین

ظاہر اور باطن کی سب آفات سین ۔ پکڑ لی اوسکی حمایت ساتہہ تین

بدن کون رکہوال کر تون از گناہ ۔ دل کی رکہہ رکہوال پر ذکر الٰہ

تون اگر جاہی کہ پکڑی اوسکی خو ۔ بعد حکم شرعی کی رکہوالی کرو

ستر کون محفوظ رکہ ز لحاظ غیر ۔ تو ملی تجکون جزا از کار خیر

کر نگہبانی غیری بون کی مدام ۔ علم کی جا بات نفسے سین تمام

المقیت

اور کسن اوسکی صفت ہے جو مقیت ۔ قوت کا کرنا و دینا اوسکی ریت

حاضر اور سکتا در کہوالا سنا ۔ کس مین ہین یی تن کہو اللہ بنا

ہو کہر جس سین بدن ہی نام قوت ۔ قوت روحان فکر حی لا یموت

قوت تن اور جان رب سین مانگ تون ۔ ہی کفایت علم رب سن بانگ تون

حکایت

سہل سین پوچہا کسین جس تری ۔ قوت کیا بولا کہ اللہ اکبری

پہر کہا کیا ہی کہ جس بن نا نہ سری ۔ اون کہا اللہ بن ناہین سری

الرقیب

ہویدا جو ذات میں وہ ہی کبیر | جو صفاتوں میں جلیل وہ النبی منیر
ذات و صفتوں میں جو ہوئی پیدا | سن عظیم اوسکوں کہیں ہیں خوش لقا
ہی نشانی صفت قہر کی جلال | ہی نشانی صفت مہر کی جمال
جب کہ تین جانا جلال و جمال | پرتوہ ہی صفت رب ذو الجلال
دل سیں عاشق ہو خدا رب الکریم | قدر اوسکی سمجہہ لے سب سیں عظیم
دیکہہ تو ابیات حضرت مولوی | جو جلال الدین حضرت معنوی
گم شدن در گم شدن دین من است | نیستی از ہستی آئین من است
تو در و گم شو کہ تجرید این بود | گم شدن گم کن تفرید این بود
بہولنی میں بہولنا ہی دین ذات | ہونا اندر نشان آئین من
اوس میں آ پا بہول یہہ تجرید ہی | بہولنی کوں بہول یہہ تفرید ہی
صفت اپنی کوں بسار کر کمال | صفت باطن پاک کر یدبونسی نال
خلق اپنی ہیاری نیک کر | دوست ہو سب خلق کا ہیبت سی بہ

الکریم

سن کریم الصفت کے معنی ہیں کیا | جو پیدا ہو وے بہلا نانہ کچہہ پیدا
قدر تان رکہتی بخشنیا ہی جو | وعدہ جسکے سدا پورے ہوں جو
بخشتان امید سیں کرتا سوا | تا نہ کری ضائع کری جو التجا
سب سیلوں اور سفارشوں سیتی | آپ ہے کرتا کفایت سب ستی
بعض نی معنی کریم اندر لکہا | جو کہلا دے خلق کوں اور خود دیکہا

المجیب

الودود

ہی مجیب ایک صفت اللہ کی سنو — ہی دعاوں کا قبول ہار جو
اور جو دیوی سوالون کا جواب — جو پکاری اوسکون دیوی جواب
بلک بن پوچھی زمانگنی دیوی عطا — بلک بن پوچھی زماہنی دیوی ید عا
یہہ زمین اور آسمان پانی و باد — بہت تیرے کرن سین کیا جو شاد
انکھہ ناک اور جیبہ کان اور سب بدن — مانگنی سین بہل بخشا تجھکون حسن
تو قبول ہار ہور رب کا امر — حاجتان رلا ضعیفان جو قادر
دعوتان ہدیہ کری سو آیت ہول — جسطرح کر کر کہا احمد رسول

الواسع

معنے واسع فراغت کرنہار — ہی فراخی سین سبہی جگ او سکی کار
علم اور احسان اور نعمت و سیع — اسطرح سین فہم اور رہمو لنسی رفیع
علم قدرت ملک اوسکا جو رٹ — کہانیتون جیلون عجز کی کب سما
جبکہ ہو جاوی نیری پر کار رنگ — مانگ اوس واسع سی پہیلاوی سنگ
خو اگر اس اسم کی پکڑی جو تون — ہاتہہ اور دل کون نکر تنگ تو تون
علم و اخلاق و سخا کون کر فراخ — تنگدل مت ہو زہ جھلا یو نکی شاخ

الحکیم

درست کار ۱۲

معنے صفت حکیم ای یار غار — جو کمال حکمت کا ہووی اوسکا کا
اصطلاح اندر حکیم اوسکون کہا — جو حقیقت چیز سب کے جانتا
واسطہ کس بات کیجو جس نے کے — جانتا ہر ایک جس حکیم ہو تا وہی

التنبیہ

جوکہ چاہی خوب پڑہنا اس اسم — خلق رب کے دوستی کی کر رسم

جس طرح توں چاہتا ہی آپ کوں — چاہتا رہ اس طرح سب مومنوں

بلکہ کامل اس صفت کوں کر نقیر — ہو بہلا اس سیں سمجہتا تجہہ حقیر

جو ندی تجہکوں مقرّر سکوں دی ی — جو ظلم تجہہ پر کری توں بخشدی

غصہ اور کینہ سیں احساں مت ہٹا — دوستوں اللہ کا پیارا ہو بجا

جو خدا کی دوستوں کا دوست ہے — دوست ہی جو دوستوں کا دوست ہے

المجید

بزرگوار

معنی اسم مجید ای یار سن — جوکہ ذات اوسکی بڑی ہو جا من

نا نہ پورا ہی کام اوسکی نت بہلا — جو قیاسوں میں نہو کر دی عطا

ہم مجید و ہم کریم و ہم جلیل — اور وہاں یہ فرق معنی قلیل

اوسکا توں بندہ کبہی ہرگز نکر — کر ثنا اور صفت نعمت کا شکر

علم پڑہ کر عمل کر اور خلق نیک — بخششوں اوسکی کی اور ذکر کو ٹک

الباعث

معنے باعث اوٹہا و نہار ہی — قبر سی مردہ جلاو نہار ہی

غافلوں کی دلکوں بیدار کری — ہمتاں نیکاں نکو کاری کری

بہیجدی خلقت اوپر پیغمبران — جو جگا دیویں ہدایت مومناں

خواب غفلت سی رہو بیدار تم — شغل کرتا رہ بہلائی کار تم

جس سیں ہوں بیزار اللہ اور رسول — کیجیو مت آ بنی اوپر قبول

ظاہر اور باطن میں …

تجہ حاضر …

ظاہر اور باطن عدالت رکہ سند — توں نہ دنیاں دین مین نانہ ہوئی رد
جو کہ پیغمبر دیا پیغام حق — ظاہر اور باطن دہی کر ہو نہ دق

الحق

سزاوار بخدائی ہور

حق کی معنی ہیہ کہ وہ ہو وے سچی — باطل اوسکوں بولتی جو نانہ ہی
جو کہ وہ ہی ہی سو ہی اللہ کی ذات — آو نہٹ اوسکی کمالات وصفات
ماسوا نا نہ ہی اصل جسکی نہین — کلشی ما خلا اللہ باطلین
تین صورت اوسکی ہین پیارے سنو — سچ تو ہی ذات خدا سو ہو ئی ہو
دوسرے وہ ہی کہ جو ہرگز نہ ہو — وہ شریک اللہ کبہی ہو وا نہ ہو
تیسرے سنسار ہیہ دیکہی ہی سو — ایکطرح دیکہین تو حاضر ہو بہو
اصل کوں دیکہین تو نانہ سوں کردیا — کلشی ہالک الا خدا
اصل ہونا اوسکا ہی جو ہی سدا — وہ نہین سا جہی بنا ذات خدا
ماسوا اوسکی کہ جو موجود ہے — قدرت اللہ سین اوسکی بود ہی
جسطرح کا حب جانا جو کبا — کچہہ تہا پہلے کہ نانہ سین کرلیا
حق کی معنی سچ سچا ئی راستی جان — اوسکی صفتاں اوسکی وعدے سچ پچہان
حق سزاوار کی معنی ہے لکہا — ہی خدائی نت سزاوار ی خدا
ہی قدیمی ذات صفتاں حسب کمال — جو سوا اوسکی کیا اوسکا سنبہال
جب کہ تین جانا کہ حق بن حق تمکو — حق کہ ہی کہنی کوں بر حق جان لو
ماسوی اسلام نا مقبول سب — تابعیت احمدی کر روز و شب

اس سفر مین جو بھی اُلگا ہی دی　　وعدہ رزکا یقین دکھلا ئی دی
کرم سین جسکون کہ لکھدی صنا مینے　　کہہ کہ کیا اُٹکا ور کہہ دل کون غنے
اوس میان کا ہو کہ بندہ بکرہ خو　　خدستان غربا کرو جو ہو سو ہوئی
بار تیری جب تلک بیاری رب　　کام کر تیۃ غریبون کی سدا
ہو سکے حاجت کسی کی جو برا　　جیب تا ہتہ اور مال سی تنکر اُو بار
رب کے طرفون سین وکالت لفس کر　　حق خدا دلوا اوس سین جیس کر
جھگڑو جھگڑا کر حکم پر رکھہ اوسی　　جو منع ربنے کیا چھوڑوا ہی دی

القوی المتین

یعنی اسم قوی دو جے متین　　دل کی کانو سنین سنو تم مومنین
معنے اسم قوی بہت ہا ڈٹا کوئی　　ہی متین سکتا کری جا ہی سہوی
ماندگی اور ضعف اور تھکنی سی پاک　　کچھہ نہین الگا واوس قدر تکون تاک
بعض نی پیدا کر ہتھیار الکہا　　صفت کچھہ سا جی نہین خبر بر خدا
رب تیرا ہتھاڑا کہ جو چاہی کری　　ہی نہین طاقت کسی آدھی ابر
حکم اوسکی سین نہ ہرگز پہیر سر　　بندہ گی کی نت رہو مزادبر
بی ادب ہو کر مت جرأت کرو　　قول فعلون حکم کر تابع رہو
ہتھاڑہ ہن اور اقتدار اوسکی حیت بہ دبیر　　کام سب ہین مدد اوس سی چاہ کر
ہتھاڑہ ہن کی خو پکڑ تون نفس او پر　　تو کبھو جاوین پر مضبوط تر
اور ہٹاڑ کر یقین اپنا سدا　　حکم شرعی پر نہین سستی ملا

المحصی

کوکری اوس پر ظلم رب جو یہ مدد
جو قضا ہو گناہ اوس سین اگر
دیندار آدم کو لی دیکہی وسی
بات باتون دکہون لیجاتا نہ سعن

ہو نہین اوسکا گناہ ہون پر وقت
وہ کری توبہ نہ موتہ مردی اش
ہوی گر مشتاق جا ہی پرملی
جو وردد کہتا ہو وال وس ساتہہ گون

الحمید

صفت ربکی ہی حمید اب سن جان
سب سراہت پوریان جسین بہنون
آپ اپی کون سراہن ہار ہی
جو مقرب انبیا اور اولیا
بوجہہ فہمون کی موافق لکہہ کتاب
سب سراہت پوریان جاجین خدا
خوبکرت جابجا حمد حمید
یہان تلک تو ان حمد کرا وسکی کمال
تب تو ین نحمد خلق اور خالق سراہ
سن سراہت جوکہ رب کا کونہی امو
بات اور حالات احمد سین ملا
جسمی موافق قرب جن پیدا کیا
کو نبی اور کو ولی کو صالحین

جو سرای اور سراہا جاندان
ہن خدا اسکون حمید اب تم گنون
اپنی صفتون کا سراہت کار ہی
آپہی موافق سراہت سب کیا
پہر کہا واللہ اعلم بالصواب
کیونکہ جو جس پاس ہی اوسکو دیا
سب وقت سب عالمین ای پر سعید
یہان تلک دی حق کی بندون نوا
ہر طرف شاباش ہو اور واہ واہ
جسکے خواو صفت حبیب اپ عمل سو
تب کہ حامد ور محمد ہو فنا
اوس موافق رب سراہت کر دیا
جن نکی یعنی وہ کہتے عالمین

المبدئ المعید

جو کوئی دے عبد رزاک کا کیا	اور رب کا بہر دلا یا سود یا
جبکہ تن جانا میرا الہی رب	اوسکی رکہہ امید ہر یک دم سب
جو کہ چاہی کر دیکہا دے تجہی	اوس دو پیہر بہاری چاہی ہو سوی
جو تجہی تجہہ عدل سیں نقصان ہو	جاوے عید پہیان و ہر جان ہو
شکر کر ہر دم کہ جو تجہہ تہہ بھلے	حق کے نعمت ہے بیان کر تجہہ نزی
ہر دم و ہر کام ڈہونڈ اوسکی رضا	شکر کر نعمت کا صابر پر ملا
اوس جہان اندر رہیلا تجہکون کہا	اوس عمل کا کر بہان نت معاملا
خو بکڑ ہر روز کر نیکے نہی	آپ سیں کر کر ہیں مت کر کبھی
جو کہ تقصیرات ہے سیں جیوتا عمل	پہیر کر کر نکر دل سیں خلل

المحیی والممیت

میر اتنده ۱۳۵

اسم محیی کی سنو معنی ابہی	جو کری ہے اللہ ہمیں زندگی
اور سن معنی اسم کی جو ممیت	دور کرتا جیو تن سیں جسکی ریت
زندگی دے دل با ایمان معرفت	مارنا دلکون کفر غفلت کی گت
مارنا جلوا اونا اللہ کا کام	شکر کر نت زندگی نعمت مدام
زندگی فانی سیں ہر دم مت خرید	زندگی باقی اگر تجہکو ہی دید
مارنا جلوا اونا ہی کام رب	اور سیں ہرگز سمجہہ مت سبب
یہی جو دم تیری جواہر موتیان	مول ہسنتان الکا قیمت دو جہان
دو جہان کیا سو جہان قربان جدا	دم رضا حقمیں ہیر کی تو حق ملا

المحیی زنده

۱۰۷

بر جو کام اوسکا ارادہ بن ہو

زندگی

زندہ اوسکی اصل سے تیرے ہو سدا | زندگی بخشے سبکی ہی اوس کا پرتوا
جب تلک چاہی کرادی اوس سے کام | جبکہ چاہی ماردی زندہ مدام
جبکہ جانان رب سیرا ہاہین مرے | کر توکل نت کفایت وہ کرے
کیا بہروسا جس کا ہونا ہتہ موت | مت کبہی حاجت کے دنتو ہووی فوت
خو بکڑ کر زندگی اوس یاد مین | ہونٹا زندہ کون رکہہ یاد تین
توہی ہو زندہ ہمیشہ اے میان | نیہ باقی سین لگاوین باقیان

القیوم

معنے قیوم قایم رکہنہار | غیر اوہی ہی سبہونکا کرہار
جیز سبکا کرنہار ارکہنہار | ہی نہین کوئی سوا پروردگار
زندون اور مردونکو نے جا جانیک | کرنہارا اور بناونہار ایک
جبکہ جانان رب سوار نہار ہی | جوکہ سبکا آپ کہنی ہار ہے
اوسکا بندہ ہونکی کیون کہین بڑا | واسطی دنیا کی چہوڑ اپنا خدا
چہوڑ اوسکون جوکہ تجہکون چہوڑ جا | اوسکون لیجو ساتہہ تجہہ دونون سرا
جو نہ اپنی ہاتہہ مت باندہ اسی دل | ہاتہہ سب تجکے رہ اوس سی مشتغل
خو بکڑ اللہ بنا پرواہ نہ رکہہ | بندہ اللہ کون دی آپ رکہہ
خلق اللہ کی مدد کرتون سدا | ہی تیرا قیوم مالک نت خدا

الواجد

معنے واجد ہماری ہو نہار | پاونی والہ ہماری رکہہ سدا ہار

الماجد

الواحد

ایک معنی ایک جسکی جز نہو
وقت اپنی بادشاہ کیا ہی ہو
ذات حق ایسی ہووی اوسکی بات
جبکہ جانا ان ہین کہ وحدہ لا شریک
اگنہ ل سین کہ رجوع اوسکی طرف
جسطرح اللہ الوہیت مین ایک
غرق ہو دریاء وحدت مین ندان

دوسری وہ ایک ولیا کو ہو
اوسکا سا کبہی ہوا ہو یا کہ ہو
ہی ہوا ہووے نہ رب سا تو راٹ
ذات اور صفت اوسکی ہین نقصان کی ایک
شرک جلی وخفی کا مٹ کہہ حرف
ہو جاے بندہ عبودیت مین ایک
ایک ڈہونڈ وایک دیکہو ایک جان

الاحد

احد اور واحد کی معنی ایک ہے
احد اوسکی ذات واحد ہے صفات
بعض نے واحد کی معنون کو لکہا
احد وہ جسکی نہ اوہنا ری بیکو

فرق بعضون نے لکہا جہہ ایک
بعض نے اوسکی عکس بولی ہی بات
جسکی باہمین ہو نہ نگڑی وہ خدا
ترجمہ مشکوۃ دیکہو اور بڑہ ہو

الصمد

ہی صفت اوسکی صمد معنی سنو
پاک ہو سب نقص اور آفات نال
ہو رہین معنی صمد ہو تہہ نہو
جبکہ ہین جانا مینے ایسا ان صمد
مقصد اور حاجات ہوندی او سبین

ہوی ہنین اوس شاہ مین ذرہ بہی کو
ہون اکہٹی جب صفت سارے کمال
یہہ صفت ہی ین خدا کا ہین ہو
تورکر سب سے کر اوسکا قصد
وہ ندی بتلا ی ور جا دیگا کت

القادر والمقتدر

المقدم والمؤخر

111

الظاہر والباطن

[illegible]

ہی مقدم اور مؤخر صفت رب
معنی ہر دو کی سن کہتا ہوں اب

ہی مقدم جو کہ آگی کر بہنا
ہی مؤخر جو کہ پیچہی کر بہنا

مرتبہ مین یا زبان مین یا مکان
پہل پیچہی کرن صفتان جو پہچان

دوستون کون دی بڑا نزدیکتر
دشمنون کون ڈال پیچہی دور کر

کرن ہی اللہ بیان جو لاشریک
اونسہی دیدار کی او سکہی بہیک

معرفت کے کون ہی بردی او ٹہا
کون و ٹہوادی جو لگا دی خدا

صفت رب ہرت بہروسا کر عمل
منتظرہ کرم رب کے اور فضل

نا نہ پیچہی بہر نی کی طاقت اگناہ
نا نہ پیچہی قوت عبادت آلہ

ہی سبہی تقدیم و تاخیر از خدا
ہی بورا لی سے خفا نیکی رضا

خو بکر بڑ ہی کی بڑہ خیرات سے
اور جو نیکی کہو وہی بات سے

نفس او شیطان کی جاہت سی ہٹ
دین بڑائی جنکو رکہین وین ہٹ

دور رہ اون سی کہ بیدین جو بود
کر حقارت گرچہ افلاطون بود

الاول والآخر

اول و آخر کی معنی ہیں سنے
پہل سب سی تہا پہون پیچہی ارے

پہل ہی سب مین وجود اند خدا
سب مین پیچہی ہی سلوک اند خدا

پہل سبکا ہی ادسی ہستی و فروغ
اور پیچہی ہی طرف اوسکی رجوع

پہلی ہی احسان جب بولی حکم
بہر کیا بخشش کیا جب ہم ستم

پہل وہ عرفان اندر عشق دی
بہیر پیچہی فضل سین کو رکری

[illegible]

الوالی

[illegible]

الشہید

ابنی تدبیرون سین چاہا سو کیا
جو کہ یہہ دنیان کی تدبیرات ہی
چاہی اوسکی حکم کون مان کر
ملک تن اپنی مین ہو کر دلسی جست
چور دہاڑی آدمی شیطان سے
جو تجہی اللہ تعالے کہہ دیا

جب تلک چاہا اوسی قائم رکہا
اوسکی تدبیرون کی آگی بات ہی
یہں کرنا کام اوسکا دیہان نیچ
کر شریعت احمدی کا بندوبست
مت او چک لیجا کوئی ایمان سی
وہ حکم کرتا رہی اوس مین سدا

المتعالیُ

برتر و منزہ از ہمہ عیب

اسم متعالی کی معنی وہ بڑا
عیب اور آفت کا اوسپر نا نہ اثر
انبیا، اولیا رکیا جو ملک

جو بڑا ساری بڑون مین ہو خدا
کو نہین اللہ بنان ول سار دکر
بادشاہان اوسکی بندی یک بیک

البرُّ

نیکو کار

بر کی معنے بہلائی کرنہار
جو بہلائی جو کہ احسان ہم اوپر
جیب کید یا بس کہ جیبگر ایان
ناک کی ہانسے کون قوت سونگنی
نید و لست تنکی قوت سر کیا
نانہ گنی جان جو گنی نعمت خدا
خوب کر بینکے بہلائی کی سدا

حق بنان ہی کون احسان کرنہار
کرنہارا کون ہی اللہ مگر
انکہہ کی چیز کون دی بینائیان
کان کی تہڑی مین سب باتان سنی
معرفت اپنی کا باس جل دیا
شکر کرتا رہ عشق کو دلسی لا
خواہ پڑوسی کیا گنا کیا باپ ما

التواب

١١٣

توبہ کر جب لگ ہوا نا نہ فوت ہی
خوب کر جو بول جا تجکون پورا
بعد توبہ جو کری تہا مہر کر

محجلوا بالتوبہ قبل الموت ہی
جو کری توبہ بخشے ہی با اخا
یہہ توبہ جو کہ دنیا امر کر

المنتقم

بدلہ دینی والا

منتقم اسم خدا کا سن میا
اون فضل اور کرم جل نانہ قدر
جب اوسنی ناشکریون کا دئی بدل
جبکہ نین جانا کہ وہ بدلہ ہی لی
جو حکم تجہ پر کیا اسلام دین
دشمن دین اور خدا سین جا نکل
اور کیا ر یکون آخر ہو ثواب
جو کوئی اوسکی بہند اندر رہندا
جب لگین نیکی مین یہہ ڈالن خلل
اوسطرح کرتون اوسی خوار رہا

اوسکے یہہ معنی ہین بدلہ لیویگا
اپنی کجبختی سین پہیری نا نہ
دین دنیا مین کری خوار و خجل
جو منع تجکون کری تو منت کری
ست حقارت بوجہہ کر یور یقین
ہی تیرا دشمن تیری تن مین نفس
اوسکی یاریکون یہان اور وہان عذاب
یہان پہرا در وہان دوزخ جلا
با گناہون کا تجہی کردی دخل
پہر صلاح نہ کرنہین دیوی عذاب

حکایت

ایک آیا اس بیٹا تہا یتیم
اوسنی اوسکون دور کر بٹہا دیا
فضل رب سین آگئی دل مین سنبہال

حالت نادار یون سین سن یتیم
بلکہ یا پاس سین اپنی اوٹہا
اسطرح سین ہوی کوئی اہل حال

العفو

معنی اسم عفو کا یعنی

المقسط

دادو دہندہ

معنی مقسط عدل کا ان یار
داد وہ دی مظلوم کی ظالم کون مار

الجامع

جو تری حق مین کری تقصیر کوئی | گر عفو بندہ عفو کے پکڑ خو

الرؤف

مہربان ہر

معنی اسم رؤف اب دل لگاؤ	پیار کر پیار جو اوسکا ہیاؤ
سن ہیاؤ اوس پیار کون کہتی سند	جو نگی پر کہ آوی خود بخود
پیار وہ ہوتا کہ کروا یا کرے	ہیاؤ بی پرواہ کی اوپر کری
جسمین تیرا ہتا بہلا دو جہان	لکہ کی بہیجا تجہکون در حضرت قرآن
جو بورا تیرے حقون اندر لکہا	بہیجا لکہ کر بہین شربان کیا

مالک الملک

مالک ملک خود ہر

مالک الملک اسم کا سن لی بیان	ملک سب اپنی کا مالک ایک جان
جسکون وہ بندہ اگر ہی ہو حی ہی	جسکون وہ کہوی نہ کہہ سکتا کوئی
وہ جلاوے جسکون جیو در جہان	جسکون وہ مارے لگی مرجا وہان

ذو الجلال والاکرام

اسم اسم کی معنی اب سن با سلیقے	جو بڑائی ذات اوسکی سب سبہی
بخششان اور عزتان جو دو جہان	ایک ہے اللہ مالک دو جہان ہو
ہم مین بخشش خدائی کا شمار	راتدن ہو شکر اوسکی کا گذار
جب بدائے رکہون جانی خاک ہو	دیکہہ نعمت شکر کر چالاک ہو
خدمت اوسکی کر نہ مانگ اے غیر او	دین بار اکون ہی کر سیر تو
خو بکڑ کر نفس کون بندہ کمال	حبطہ حکا جو کہ لایق دی نوال

[illegible]

115

[illegible]

جو کوئی دیکھی کوئی بولی کوئی چپ ‏ کوئی سنتا کوئی ظاہر کوئی گپ

کوئی حاکم کوئی رعیت کوئی اسیر ‏ کوئی ظالم کوئی دانا کوئی فقیر

کوئی اندھیرا اور کوئی جاندنان ‏ کوئی فنا اور کوئی بقا در یک زمان

ایک کہاں اندر کی جامع کا کام ‏ کون کہہ سکتا کہی ہین جو تمام

ایک حاکم دل اوپر بھیجی حکم ‏ دل مین جاوی مغز پر بہرہ حکم

جب وہان مین حکم ہو بیٹھنکو تمام ‏ دین بہلا بیٹھی کہ ہو جس بندہ کا کام

ایک نگری ایک گٹھری مین کری ‏ یہ بنا جامع تبا کہہ کون ہی

عارفون کا دال کہٹا کر شہود ‏ واسطہ اسپا کہو دی جو کہ بود

جمع کردی ہمنان اپنی طلب ‏ دل مین کردی جمع یاری او کرب

خوب بیان کردی اکٹھی جو خوشی ‏ کوئی مومن کوئی ولی او کوئی نبی

فضائل جمیع اول آخرین ‏ در محمد کرد احمد مرسلین

رب تیرا جامع کری جاہی جمیع ‏ مت فضائل کی جمع کی رکھہ طمع

خو بگڑ کر جمع ہو جو نیک بات ‏ علم عمل و معرفت ذات و صفات

صفت نیک ور خلق نیکی کر کمال ‏ بندگی او ورد اور خیرات مال

جو بڑائی رب کنی آوی نظر ‏ جمع کرتی مت کرو ہرگز گذر

سبکی بدلہ سن کہوں شادی غمی ‏ جمع کردی دل زالہ الغنی

الغنی المغنی

سن غنی مغنی کی معنی لیوں سنی ‏ جو کہ بی پرواہ بی پرواہ کری

المعطی المانع

الضار النافع

معنی اسم ضار اور نافع ہے
ہی بھلائی اور برائی نفع اور ضرر
گرمی اور سردی تری خشکی تمام
نا نہ کوئی دارو کری اچھا کسی
پیاس پانی سی نہیں جاوی کبھی
اور کبھی پانی سی بھی جاتی نہیں
یہہ کہ جو اسباب ہیں خلقت اندر
بعضے چیزیں نا نہ کری اسباب سے
بعضے ہو اسباب تو بھی نا نہ کری
جو کہ ہیں اسباب ظاہر پا عطے
جسطرح گر ہو قلم کاتب کی ہاتھ
عالم اور اسباب کون محتاج جان
کام اپنی سونپ مولی کون اخی

جو ضرر کرتا نفع کرتا ہے
سب غم شادی شفا درد اور فکر
ہاتھہ اللہ کی ہی سب خاص و عام
زہر نا نہ مارے کسیکون یا اخی
پیاس پانی پی بھی کہوتا ہی لگی
رب بنا کبھی کو کچھ پانی نہیں
تھانہ رکھیں ہیں نجہیں نفع و ضرر
بعضے سببوں سیں کر دکھاتا ہی
ہی اختیار ملک کہ جو چاہی کرے
ہاتھہ ہیں اللہ کی جو ہی غنے
سب نفع اور ضرر اوسکی ہی ساتھ
حکم اور تقدیر کون مضبوط مان
تون خلق سیں خلق تجھسی سب لکہی

حکایت

درد دانت اندر اوٹھا موسی نبی
حکم نکلا جا فلاں بوٹی کون لا
حضرت موسی نی جاکر تب رکھی
بعد ایک مدت کی ہوا درد پھر

جب انہوں نی رب کنے فریاد کی
دانت پر رکھتی ابھی ہو وی شفا
ہو گئی جب جنگ جبھی موسی نے
حضرت موسی وہ بوٹی پکڑ

البدیع

جو کبھی اوبھتا کبھی ہوتا ظہور — جان جاتی سب اوسی سب بے قصور
نور حق باتا کہاں جاوین تھین — یہہ سمجھ اوس ہی سی روشن ہی زمین
سن اندھیرا طبع کد بلا ہی نفس — چاندنا ان شرع ہدایت دیکھ بس
چاندنی جیں علم کی میدان عمل — تونہ ڈگ جا با نور تیرا دیکھ جیل
خطرہ شیطانی و نفسانی اوبھتا — خطرہ ملکانی و رحمانی جمنا
جوکسیکا حال کیسا ہی بدا — نا نہ ترازو وہ شریعت کی تولا
نفع ہو تھورا ضرر ہو بیشما — اور جس کہتا ہون نکتہ یار غار
نا نہ رعایت جو کری ظالم علم — جس کا او شرع سی لگجا قدم
نا نہ حقیقت نہ آدمی ادکی دل — بھول مت کر خرق عادت دیکھ بل
و انکون کر ایمان سی روشن سدا — تو بل عرفان سی تجھکون جلا
حکم کون ظاہر کرو محنت یہ تن — نفس کون کر پاک خلق بد سی سن
صاف کر دل روح کون کر چاندنے — جب اندھیری سب اوٹھین تیری دلی
ہو فنا در نور ہو جا نور نور — دی بدھا مجکون خدا کر جور نور

راہ نماینده ۱۲۵	الهادی	[illegible]

یعنی ہادی اسم ربکی سنا — راہ دیکھا و نہار پہونچا دی مکان
راہ دیکھا و نہار دینی و دنیوی — لیکی پہونچا منزل اول اخروی
جسنی بالک کون جتایا پہل دن — چوچ البین باکلی جو جی وودھ جن
جوکہ جوزونکو سکہا دودھ پہل دن — نکل انڈ بنین لگی دانی چنین

الصبور

جو بہلا دونون جہان مین حق صبر
ربکا بار رنہا دو جہان خذلان مین نہ

معنی اسم صبور ای صبر ہوری

الباقی

اور ہی باقی اسم معنی یہی
جاہی بندہ یکہ دل باقی سی باندہ
ہو فنا رہ پر تو انل رب لقا
خو بکڑ کام آ بنی تون کر کمال
ہو جلال حق مین فانی ای فنا

جو رہی باقی فنا اوس مانہ لکہی
ماسوای رب سین ہنین دل لیج باندہ
تو فنا جا ہو ہی جا تون جب لقا
تو رہی اوسکا لشان باقی سہا
تو حیات ابدی کو پا وی تون بہلا

الوارث

معنی اسم خدا وارث ہی یہ
ہی وہی مالک سبہون بندون تمام
سن ہمیشہ حق ترا کہتا ہی کیا
جاہی میراث مال اندر سدا
تجہکون آخر چہوڑ جانا ہی مقر
خو بکڑ تحصیل علم معرفت

جو رہی باقی فنا پیچہی سبہی
ملک اور ملکوت سارے خاص عام
ملک اللہ ہین نکسہی کی رہا
بندہ مت کر نا نہ کہ وارث ہی خدا
مرن سین پہلی سہالی تو نکہ مر
تو بہی ہی ہو تجہی وارث صفت

الرشید

رہنما ہی

معنی اسم رشید ای خوش خصال
معنی اوسکی اصطلاحون مین سنبہال
حکم ہو مضبوط جسمین کا بی خلل
بعض کہتی این معنی مرشد بہان

راہ چلنی ہار ہو نا نہ بد فعال
قول اوسکا رشد نیک اوسکی فعال
ہو نکچہہ تدبیر مین اوسکی خلل
راہ مقاصد دین اور دنیا جہان

۱۱۹

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث شریف

حکایت

سن پہٹہ ہوا ہی خدا کا بیان | یہہ موذن جو نقیبان لشکران
بانگ کہتا ہی موذن جب پکار | بہاگتا شیطان ہی جب جیخ مار
جا جلا وہان لگ سنائی دے نہین | ہو جکی جہی پہری ہی وہ لعین
جب جاگین پڑہنی نمازان لوک سب | دلمین جب ڈالن لگی خطرہ کون جب
یاد کرو یاد کر کہنے لگی | جو کہ ہی دلمین ہی کچہہ نا نہ یاد تہی
یہان تلک خطرات کر دیوی لگی تہہ | بہول جا کیتنی پڑہی جہی رکعات
بانگ کی آواز جب لگ کو سنی | آدمی جن و ملک یا اور شئی
دن قیامت کی بہرین سب شاہد | اوس فلانی مین اذان ہمنی سنی
ایکدن حضرت نی یہہ فرمادیا | ہی امامت ضامنی جسنی کیا
سات برسون جو اذان کہتا پکار | یہہ عمل بخشا یدی اوسکون سنہار

دربیان تواریخہا

تہی تریسٹہ سال کی عمر نبی | نج نکی کی ولادت سن یہی
تہا تیرہ مین سال مکی مین مقام | دس برس آخر مدینہ یہان امام
آخری تہا چارشنبہ ماہ صفر | ہوی انتیسون تب قدر و سحر
پنجشنبہ کو ہوا غرہ وفات | پانچوین تہی بر کی جن پانجات
جسن نا بوبکر کون کیا امام | آپ حضرت نی اونہون او پیر سلام
گیارہوین ماہ کی ہوئی جن انتقال | پیر دن ہوا دو پہر اجب طیار
بارہوین تاریخ تہی ماہی وفات | پیر دن ماہ کی مدینہ مین وفات

در بیان ازواج مطہرات

بارہوین زینب فتیمہ شانوین
حضرت عباس رجب کے بارہوین
سولہوین شوال حمزہ کی وفات
نوین ابراہیم قاسم شانوین
تہی جو ستائیسوین ماہ وفات
تہی کہ ستائیسوین رمضان کی
تہی حماد الثانی کے تئیسوین
عمر کی انتیسوین ذی الحجہ مین
ہزدہم ذی الحجہ ہے عثمان کی
پانچوین ماہ وفات اے جان مین
ہی محرم کی دہم حضرت حسین
سال چھپن ہجر کے اندر سنا
شاہ زین العابدین کی بارہوین
ماہ ذی الحجہ بیچ باقر شانوین
پانچوین رجب کی جعفر ہی امام
ماہ رمضا مین رضا ہی تیسوین
تیسری رجب نقی جیو کی وفات
پندرہوین رجب امام اعظم وفات

تہی خدیجہ در رجب اکیسوین
چودہوین طیب رجب کی ماہ مین
کان سنکر تو پیارے دل لگات
ماہ رجب مین وفات اونکی لکہی
حضرت طاہر کی پائی جب وفات
روز منگل عائشہ بی بی جلے
بوبکر صدیق کی تاریخ مین
ہی وفات اے جان تو دل جا نشین
بیسوین رمضان کی حضرت علے
مین سنی تاریخ عرس شاہ حسین
عمر ستاون برس ای نور عین
یہہ ہوا ماتم نبی کے استان
تہا محرم کا مہینا مین سنین
روز یکشنبہ کتابون مین لکہین
چودہوین رجب کے ہی کاظم امام
ہی تقی ذیقعدہ مین انتیسوین
عسکری اٹھارہوین ماہ وفات
یا الٰہی کر انہون سب پر صلوات

غالیہ کون کر نکاح دیکھی تبہی
عمرہ بیٹی زید کی کون دی طلاق
ہی ملیکہ جب ہوئی خلوت او
اون کہا سردار کی بیٹے نی آ
ہو نیکرنا خوش طلاق اوسکو دی
امر عورت ہوئی خلوت او
تجہسین جب حضرت کہا ملجا تون آپ
بی بیون اندر خدیجہ تہی بڑی
اور بی بی سین بہنین اولاد ہے
چار بیٹی تین بیٹے بی خلاف
نام طیب اور طاہر ایک کا
نام قاسم دوسرے کا ہی لکھا
جہوٹ ابراہیم جو اولاد سبہ
سن بڑی بیٹی کا زینب نام لہ
جو ابو العاص خدیجہ بہانجا
اسکون زینب بہا دے حضرت نے
جب فتح مکہ بنی جیو نین کیا
دی تہی ام کلثوم عتبہ کون پہل

اوسوقت اوسکون طلاق حضرت نی دی
اس سبی بہلی کہ ہوون اس سین خلاق
آپ کون حضرت کہا مجہہ بخش دی
بخش بی زار لیسی آدم کون دیا
یہہ صفا مین ہی لکہا یا مولوی
اودن کہا جا ہوون پناہ الکرسی
اپنی لوگون مین طلاقن ہی تو آپ
چار بیٹی تین بیٹے وہ سبہی
ماریہ قبطی سے ابراہیم ہے
چار بن بیٹی کی اندر ہی خلاف
بعضی کہتی ہے نام دونو ئیک کا
بیچ لڑکا پن کی سبہی نین چہوڑ دیا
وہ سبہی بی بی خدیجہ کے نسب
ام کلثوم اور رقیہ فاطمہ
نام اونکی مان کا بالہ مان چار
باپ اپنی سے مدینہ جار لی
آئی کر ابو العاص نین ایمان لیا
جو کہ بیٹا بو لہب کا تہا دغل

جب عمر فاروق کی کشتہ انتقال
عون بن جعفر اوس سی ہو حلال
بعد مرنی عون کی [illegible]
[illegible] نام اسکا [illegible] نکاح
[illegible] محمد بن جعفر [illegible]
بعد اس کی عبد اللہ بن جعفر [illegible]
اور رقیہ [illegible]
حضرت عثمان [illegible]
وہ [illegible]

جبکہ رقیہ بحکم حق سین مر گئے	انکون ام کلثوم حضرت نی دئیے
تین بیٹی روبرو حضرت موئی	فاطمہ بعد از مہینی چہہ چلے
لونڈیان حضرت کے سلمان ماریہ	برگ ریحانہ و میمون کون لہ
حضرت رضوی سنی ہی پانچوین	ماریہ قبطی سے ابراہیم ہین

در بیان اولاد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جوکہ تہی اولاد حضرت کی سبہے	فاطمہ بن سب تہی اگی موئی
تہی بڑی بیٹی نبی زینب جو نام	بیاہ دی ابو العاص کون سنی پیام
اسکے بیٹا تہا علی بالک موا	ایک بیٹی تہی امامہ مین سنا
فاطمہ نے بی جو دنیان سی چلی	جب ہوئی وہ بالغہ بیاہا علی
جب وفات حضرت علی جیو کی ہوئے	تب مغیرہ نی نکاح اندر کری
اس سی ایک بیٹا ہوا یحیی جو نام	سب سین چہوٹی فاطمہ اوپر سلام
دی نکاح حضرت علی کی ہوئی	تین بیٹی تین بیٹے وہ جنی
حسن اور حسین محسن تین پوت	بیچ لڑکائی گئی محسن سپوت
ام کلثوم اور رقیہ دو دختر نے	دیکہ بیٹی کہ زینب لے ان سنی
پور جعفر جوکہ عبد اللہ نام	اسکون زینب بیاہ دے سن یہ کلام
ایک بیٹا ان جنا نامش علی	بیچ لڑکا ہین کی اسنی چاندی
دی عمر فاروق ام کلثوم نام	ایک بیٹا تہا او عہون کا زید نام
برس مین اٹھارہ مین پائی وفات	دو جنی بیٹی وہ بی بی نیک ذات

در بیان اسامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و [illegible]

[illegible]

۱۲۳

در بیان اسامی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

عمرو ابن العاص بھی جو تہا رسول
اور سلیط بن عمرو عامری جو تھا رسول
حاطب السہمی مصر اندر کب
جای بروانہ نبی جی کا دیا
بڑھ گئی وہ اسلام نامہ بہا جی
دل سی دل اور بیرہ نذر دینی بھی
اور شجاع ابن اوہب بدر بھی ہوا

تھی بلال ابن الرباح بد تھی اذان	اور کبھی وضو کراتی تھی سنا
انس بن مالک بڈھی انصار تھی	خدمت حضرت مین خدمتگار تھی
اور وہ عبد اللہ بن مسعود جو	کفش دار مین نبی کی تھی سنو
وی اوٹھاتی جب نبی دیتی اوتار	جب چلین تھی کفش وہی کتی سنبھار
اور بچھاؤنی در سفر دینی بچھا	وقت اوٹھنی کی رکھتی تھی دی اوٹھا
اور کبھی مسواک حضرت کی رکھی	اور ابو ذر تھی غفاری مین سنی
اور ہی عقبہ کہ جو عامر کا پوت	اونٹ حضرت کی چراتا وہ سپوت
اونٹ پر حضرت کی جب نبی ہو سوار	وی چلین تھی پکڑ کر اوسکی مہار
اور ربیعہ پوت کعب اسلمی	سعد دیک سر بن سراج اب مین سنی
اور ہنر ذو مخمر ابن اب جان لی	سن کہ وہ بہائی نجاشی کا ن دی

در بیان نگہبانان آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اور دو ن جگکون خبر ای دل سین مان	اٹھہ تن حضرت کی جو یہ نگہبان
ایک ہی اون مین زبیر ابن العوام	سعد بن وقاص ہی او نبیر سلام
اور محمد جو کہ مسلم دن احد	سعد ابن معاذ بدر اندر سند
اور ہی ذکوان عبد اللہ کا پوت	اور عباد ابن الکبشر جود ہا سپوت
اور ابو ایوب انصاری ہوا	تھی بلال ابن الرباح ذو القری

در بیان اسامی ایلچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ایلچی حضرت کے گیارہ تھی نفر	تھی عمر ابن اومیہ باو قسر

در بیان کاتبان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
قیصر رومی ...
اور مہاجر بن امیہ ...
اور ابو موسی ...

دس جنی ایسی ہنی جو انین کہا — ہوگئی ہین سب بہشتی سن اخا
بوبکر ہین اور عمر عثمان علی — بو عبیدہ اور سعد بن وقاص بھی
ہی سعید او ایک طلحہ ہین سنا — اور زبیر ابن العوام اب سن بیان

دربیان اسپان آن حضرت علیہ السلام

سن کہ دس گہوڑی نبی جیکی سنا — ہی سکب او مرتجز و طرب گنا
تہا لزاز ہدیہ مقوقش یا اخے — تہا لخیف ہدیہ ربیعہ ہین سنی
درد ہدیہ تہا تمیمی با ونیس — ایک سبحہ اور ملاوح اور ضریس

دربیان خچران آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

تین تہین خچر ہیل دلدل سنا — جو نذر حضرت مقوقش نی دیا
دوسرے فضہ تہا نذر تو بکر — ایلیہ تہا سنا ہین با خبر
ایک تہا یعفور حضرت کے گدہا — بس لاگر او نٹنی تہین بہین سنا
بکریان تہین سو مرغا ایک سفید — جاندار ای چیز تہین حضرت کی تبید

ذکر دربیان ہتیار و اسباب خانہ کہ باقی ماندہ بود

ایک نیزہ تہا سمی ات عجوب — وقت بکر گئی ہت بچکے تہا خوب
ایک برچہی جسکون عنزہ بولنام — عید کون آگی گی بہنی گاڑی امام
ایک عصا جسکا ہین تہا نوکدار — مخجن او سکون لوگ کہتی تہی ایکا
جیز جو بڑتی سوار ہین ہاتہ — لوگ سین او سکی اوٹہا لیتی ہنی
ایک تہا عصا کہ جسے ہو گہولی — نام تہا عرجون اوسکا یا اخی

در بیان تاریخ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

بارھوین ماہ ربیع الاول

ابو بکر و عمر اور عثمان اور علی

جعفر و عمار حمزہ

اور حذیفہ ابن مسعود سلمان و بلال

ایک سوار اسکے چاندی کا جڑا
جس کا فرا تہا سفید اب جا لی
ایک تہا صندوقچہ جسمین دہرا
قینچی سرمہ دانی اور مسواک ہی
تار نقرہ سی اوسی محکم کیا
تاج سین سکون اکر بنی پہرا
جام کا تہا سن بچہونا دو ہرا
ایک ہانڈی تہی بنی پتھر سنی
مشت دانی تہا کتورا ایک خوب
ایک پائی صاع جو سیر میان
ایک تہا شیشہ کا پیالہ اونکی گہر
ایک جوڑا تہا جمعہ کی دن لیئن
عائشہ بی بی کہی یون بولتی
قمیض جان حضرت کی اس اندر رہے
طول تہا گز چار کا چادر نبی
ایک راوی نی لکھا اندر کتاب
طول ایک چادر کا چہ گز ہیں سنا
طول تہمد سن نبی کا یہہ ہوا

جھنڈہ کا بالن کا لا ہین سنا
اور کہی چیز ہی سن کان دہی
آئینہ کنگہا جو تہا ہی دانت کا
دیکہنا پیالہ غریڑا اسمین تہی
اسمین لٹکانی کون کنڈا تہا جڑا
دیڑہ پایا وہ سرا اسمین سنا
کوٹ کر بیدا کہجورا اسمین بہرا
مخضب اسکا نام کہتی ہی سبہی
بہکتا اوسمین خضاب خوش عجوب
ایک پائی مدو ساد ہی تین پاو
ایک تخت اور ایک تہی انکی جدب
تہار و بال ایک تہمد بوجین کے لئیں
کاٹدہ کر چادر و تہمد بیوند لی
صبر کر لو حرص مت کر لو کوی
عرض تہا ڈہائی گز و لکہا یا اخی
ایک بالشت اور دو گز تہا شتا
عرض تہا گز تین بالشت ایک کا
چار گز اور ایک بالشت ہی فتا

مناجات بدرگاہ باری تعالی جل شانہ

دربیان نسب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سنو جی ابن عبد اللہ نسب
وہ ہوا ہاشم کا وہ عبد المناف
بن کلاب ابن مرۃ ابن کعب
بن فہر اور ابن مالک سن نظر
ہی قریش اک جانور دریا میں ہے
نظر دو کا مارنا جب وو سین
ہیو تک اسمین واسطہ باپ نظر
باپ اسکا مدرکہ الیاس کا
بن معد عدنان کا بیٹا وہی
اس سی اگی ہی بڑا سا اختلاف
یون کہا حضرت نسب کی شان مین
لیک جو لکہا صفا مین لکہہ یا ہم
وہ ادد کا وہ ہمیسع بن حمل
ہی نبت بیٹا ستون قیدار کا
وہ ہوا آذر کا وہ ناحور کا
وہ ہوا فالخ کا بین بین یون سنا
نام وہ تو ہود پیغمبر سو

ہی جو عبد اللہ بن عبد المطلب
وہ ہوا قصی کا سن ابیات صاف
بن لوی ابن غالب سن نسب
ہیو تک اسکا ہی قریش اسکی نظر
بول اسکا تین کو سون لگ سنین
تین کو سون لگ سنین تہی ورشین
تہا کنانہ بن خزیمہ کا پسر
وہ مضر کا وہ نزار خاص کا بہ
تہا ان ملک احساب حضرت بین صحی
بہہ صد نیرون سین ہو ہی ابات صاف
جہو تہا اوپر کون نسب نامہ مین
اوکا بیٹا بعضون سکون کہہ دیا
وہ ہوا بیٹا نبت کا بی وغل
وہ جو اسماعیل بن ابراہیم کا
وہ ہوا ساروح ناعور کا
وہ ہوا عبر کا عابر بہی لکہا
وہ ہوا صالح کا ارفخشد کا جو

تہا ظلوما نام تجھ کیتا ظلم
بندہ تیری نہ بخشے جو کہ تون
نام ہے تیرا رحیم رحم کر
نام ہی تیرا غفور تو بخش دی
کیا کرون دا تہاریان تیری بیان
حمد تیری بخششان کی ہی مجکو خوب
کیا تیری احسان کا ہووے بیان
نعمتان دینی وو دنیا ئی دی ہی قلا
پہیر تون توفیق دینی ہار ہی
جبکہ مین تجھکون پکاروں جا کر
دوستی سی زاریان کر کر پوکار
بار تا او سہی جگان تجھکون خدا
دیکھا کرتا مدد وو ہین شتاب
عیب میرون کون لع ہین ڈہکتا سدا
سب بہلا خیر احسان یک یک پہر
ہمکون تین نی جلسی پہچانی بہان
ہی عمل پورا نہین مجھہ مین تجھو
یہہ پڑا ہی دل کی اندر آ فکر

ہی کریما نام تیرا کر کرم
اور در ہی کون جس جا کر کہون
نام ہے تیرا کریم کرم کر
نام ہی تیرا شکور مان لی
جو کری تین اسجہان اور اوسجہان
اور ملائی نعمتان مجکون عجوب
صدق کا یقین بین دیا ہمکون ہکان
کہو دتا احسان کر ہمسین بلا
اور دعائون کا قبول ہمار ہی
ہمسین جب سمردن تجہی چیت لانگ
ہو وتا امید دہر امید دار
پاس حاضر مہربان کرتا بہلا
جان اور انجان میرے بخش پاپ
اور کسی نانہ دی مدد ہمسی ہیٹا
نانہ جندی ہمنین ہوئی تیری ہمر
کوٹہرسی کا چل مین ہے جو یہ جہان
جز کر امید حکم لا تقنطوا
نظر رحمت کون چلین کیا لی اندر

انکھہ کیا قدرت الٰہی ہو بجھی — لیک جب چاہی کہ توں قدرت رکھی

تیر بان صفتاں ہیں اوبجی زبان — یاد میں آوین کہاں جیسا سجان

کو کہہ ادی و ہن بڈا وی جسکوں توں — تا نہ بڈا ہی جس کہنا دہنار توں

کو برابر کا تیرے ہوا نہ ہو — کون سا بجھی ہی تیرا کو ایک مو

کسطرح ہووے صفت جیسا کہ توں — ذات تجھہ قدوس عقلاں ہیں نگوں

انبیا اور اولیا سلطان غلام — ایک توں میاں ہی سب تیرے غلام

جو سوا تیری تیری آگی بسی ہے — سر نگوں طاقت ندم مارن کسی

ہی شکر اندر شکر اندر شکر — کسطرح سیں کہو دیا ہمیں فکر

ہوں بچا تا جس سی مجھہ دینی فولی — اوسکی توفیقاں رکھی تا تہہ آنے

بندہ گی تا ہی اوبر رکھی رضا — طاقتوں سیں باوہ تا نہ ضد

ای میری اللہ جہی تجھہ سیں نکو — تا نہ جہی تجھہ سیں دللوں کی بات جو

حکم تیری ہاتہہ جو چاہی کری — نام ہی تیرا کریم بخش دی

ہیں گنہ میری کہ جسکی اوڑ تا نہ ڈہنگی — جو کہ تیرے مغفرت بن کس سما

جہوٹ تیری فضل بن نہ جان — بن عفو تیری رفو کیہ کو کرے

دو یقین صادق فضل اپنی سی تم — جھکے اوبر لو جیہ لا دا جا حکم

شوق مجھہ اپنی طرف بڑھا ہوا ئی دی — عاشقی اپنی کی جیک لائی دی

جا ہنا مضبوطیاں اوبر حکم — راہ سچی سیں نہیں لرزیں قدم

اور فضل جو کردیا تیں فضل سی — امت احمد میں کیا تیں فضل سی

ہو بڑی عمران تیری فرمان مین — نکر اپنی سین نکر نیڈر مجھ سین

ذکر اپنا مجھ سین ہر گز مت بھولاؤ — پردہ ستاری کا مت اب مجھ سین اُٹھاؤ

مت مجھی رحمت سین نا اُمید کر — نا نہ پناہ اپنی سین مجھکون دور کر

غصہ اپنی سی اپنی دی پناہ — دوست ہو کر غم درد مجھ دور تاہ

جو بلایان آفتان اور محنتان — جو کہ غصہ محنتان دونون جہان

سب سین اپنی فضل سی دی مجھ نجات — دی نجا مجھکون جملہ مہلکات

دربیان ذکر کرسی نامہ مصنف کتاب رح

نام اوس احقر بناۓ یہ کتاب — نام ہی رمضان محمد بل شتاب

وہ ہی بیٹا شیخ جیو عبد العظیم — وہ ہی بیٹا مولوی عبد الحکیم

وہ ہی لطف اللہ عطا اللہ کا — وہ ہی سیف اللہ شیخ راہ کا

وہ ہوا بیٹا مبارک شیخ کا — وہ ہوا بیٹا سلیمان ای فنا

وہ ہوا بیٹا کمال الدین کا — وہ غیاث الدین ظہیر الدین کا

وہ کبیر الدین قوام الدین کا — آ سیکر جنجیر سین رہتا کبا

شہر ہی جنجیر گردستان — سیر کی تقریب آتے ہی بیابان

وہ حسام الدین نظام الدین کا — وہ محی الدین علاء الدین کا

وہ معین الدین کمال الدین کا — جو تمین سیستان مین آ کبا

وہ انجم الدین شمس الدین کا — جو کہ شہر مین مین اگر رہا

وہ حسام الدین وہ احمد کا پوت — وہ ہوا محمود بن بوبکر پوت

۱۳۱

برکت شہزادہ ہای نور عین — حضرت عالی حسن حضرت حسین

برکت حضرت بتول پارسا — برکت آن نور چشم مصطفی

برکت او ہون جنون دیکہیا او نہین — برکت اوس ال حبت اوس حبت نین

بخش کر میری گنہ تقصیر کون — روشنی دہ مجہہ دل دلگیر کون

نور سین ایمان کی مجہہ دیہہ ضیا — کر شفیع میرا نبی در دوسرا

حق مین میری کر شفاعت اوس قبول — لا ولا تیرا محمد جو رسول

جو تیری بندونکی کی تقصیر مین — بخشوا دی رب نبی صدقہ ہاہین

برکت سلطان محی الدین پیر — عذر کر میرا قبول ای رب قدیر

ہی عذر درگاہ مین تیری قبول — تون میرا مالک بخش صدقہ رسول

یا رسول اللہ نہ آوی بول مجہہ — جو کری اللہ تعالی شان تجہہ

جو زبان میری نہی ایمان کسی کہا — تم قبولو یا شفیع ہر دوسرا

جسطرح ہر نبی کون تم چہوڑا دیا — جسطرح حسین اونت کا رکہا جیا

جون کری بادو سلیمی پر نظر — جسطرح حکا وہ بو رکتا فکر

جسطرح دی کوہ اوسکی تم جلا — دی لکا وہ فضل سین مجہہ جلا

عاجزی لاچار بیمار غریب — درد دل رکہتا بیان تجہہ تا نہ طبیب

کون پکڑی بانہہ مجہہ بدبات کے — جو نہو بردار تجہہ عصیات کے

بہکٹے ہی ناؤ مجہہ در منجدہار — تم بنا ہمکون اوتاری کون پار

یا رسول اللہ تصدق جملہ یار — صدقہ حسنین لیس عالی وقار

بدہ ہمنی والون کی عفو کا سوال کر	دوستون اپنوںکی دل مقبول کر

بلبل باغ محمدیہ کتاب
ختم شد واللہ اعلم بالصواب

تمت

خاتمۃ الطبع ہزار ہزار حمد وثنا خدای کریم غفور رحیم کو کہ انسان ضعیف کی سر پر تاج شرف کا رکھا اور چراغ عقل کا اوسکو عطا کیا اور واسطی ہدایت کے انبیا پیدا کئی اور کتابین اوتارین تمیز حق و باطل کی ہی اور تحفہ درود و صلواۃ انبیا و مرسلین کہ جہان کو تاریکی کفر و شرک سی بچایا اور روشنی اسلام اور ایمان مین پہنچایا خصوصا سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کہ ذات پاک اونکی رحمۃ للعالمین ہی اور دین اونکا ناسخ ہر دین ہی اور خوشنودی حق تعالی کی آل اور اصحاب پر کہ جہان سی کفر کو مٹایا اسلام کو روی زمین پر فاش کیا شرک کی جڑ کاٹی بنیاد توحید برپا کیا اور رحمت مجتہدین اور سب علماء دین پر کہ اونکی کوشش سی تمام احکام جدا جدا بیان ہوا اور مسائل دین کی ہر ایک زبان مین بیان ہوئی بعد اسکی واضح ہو کہ کتاب برکت انتساب مسمی **بلبل باغ نبی** بیچ مسایل ضروریہ کی زبان اردو مین بتقریر صاف و واضح اور ہر خاص و عام کو نافع ہی تصنیف افضل العلماء اکمل الفضلا حقائق آگاہ و معارف دستگاہ جناب فیضمآب حضرت **شاہ محمد رمضان شاہ شہید** قدس اللہ سرہ العزیز جعل الجنۃ مثواہ کہ ساکن قصبہ مہم کی ہین اندونون کہ بعنایت ایزدی